بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

ہم کیا ہیں انبیاء کا ہے مشکلکشا علیؑ
مشکل کے وقت منہ سے نکلتا ہے یا علی

اولیاءِ عظام و شعراءِ کرام آستانۂ مولا علیؑ پر

مرتبہ

حصہ اوّل — محمد وصی خاں

ناشر

مرزا علی سعید

قیمت [redacted] روپیہ

کتاب ملنے کا پتہ: محفلِ حیدری ناظم آباد ۴ - کراچی

Presented by Ziaraat.com

(آئیڈیل پیکجز کراچی)

مناقبِ اہلبیت علیہم السّلام

از

انتخابات صوفیائے کرام و اولیاء عظام و شعراءِ کرام

حضرت امام شافعیؒ، حضرت جنید بغدادیؒ، حضرت حسین حلاجؒ، حضرت زندہ پیلؒ، حضرت علامہ رشید ترابیؒ، حضرت غوث الاعظم جیلانیؒ، حضرت شیخ فریدالدین عطارؒ، حضرت سید معین الدین حسن سنجریؒ، حضرت سعدی شیرازیؒ حضرت صابر کلیریؒ۔

حضرت جلال الدین رومیؒ
حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ
حضرت نظام الدین اولیاؒ
حضرت محبوب الٰہیؒ
حضرت شمس تبریزؒ
حضرت امیر خسروؒ
حضرت حکیم سنائیؒ
حضرت نعمت اللہ ولی کرمانیؒ

اولیاءِ کرام در علی پور

حضرت نصیرالدین محمود چراغ دہلویؒ۔
حضرت جامیؒ۔ حضرت نیاز احمد چشتیؒ، حضرت ملا عمر سہ پیازہؒ۔
حضرت مرزا اسد اللہ خاں غالبؒ، حضرت نور علی شاہ، حضرت شاہ باقر علی چشتیؒ۔

حضرت امیر علی علویؒ، حضرت شاہ غلام علی قادریؒ، حضرت مولانا شاہ محمد ابوالحسن پھلواریؒ، حضرت مستان شاہ مجذوب کاملیؒ۔ حضرت عبدالقادر واعظؒ۔ حضرت ضیاء یار جنگؒ، حضرت علی شاہ قادریؒ، حضرت علامہ اقبالؒ، حضرت میر عثمان علی خاں والیٔ دکنؒ، حضرت آصف جاہؒ، حضرت منشی ولایت علی خاںؒ، حضرت مولانا غلام قادر گرامیؒ۔ پروفیسر سردار نقوی۔ شاہد نقوی، محسن نقوی، انجم اعظمی، معجز جونپوری، عابد حشری، پروفیسر ظفر جونپوری، عالی جونپوری، سعید جونپوری، غلام دستگیر نقشبندی وغیرہ۔

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تم پاس اب میں لایا ہوں فریاد یا علیؑ
دو داد اور مراد کرو شاد یا علیؑ

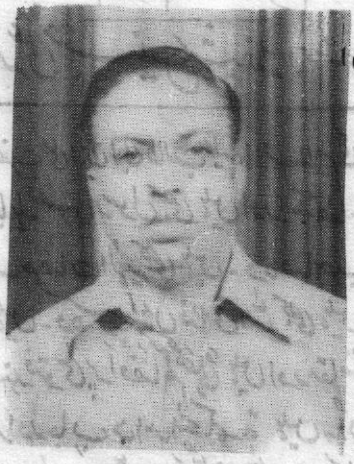

خاکسار برائے العبال
جواب :-
محمد وصی خاں
وصی حیدر زیدی
و دیگر
مومنین

محمد وصی خاں

صدر محفل حیدری ناظم آباد کراچی

مرتبہ و مؤلفہ کتابیں۔

"علیؑ علیؑ حصہ اول و دوم" "حسینؑ حسینؑ" حصہ اول و دوم۔ "بیعت علیؑ"، "وارث فدک" "تاریخ آل محمدؐ"، "حضرت علیؑ کے فیصلے"، اور موجودہ تعزیرات اسلامی"، "اولیاء عظام و شعراء کرام۔ آستانہ مولا علیؑ پر"، "عظمتِ حسینؑ"، "شیعہ حفاظ قرآن"، "علامہ اقبالؒ آستانہ پنجتن پاکؑ پر"، "بیاض تسکین زہراؑ"، حصہ اول، دوم، سوم۔ "بیاض تسکین زینبؑ" حصہ اول۔ "مقبول عام مناجات و دعائیں"۔ "بیماریاں اور علاج معصومینؑ"، "اخلاق محمدیؐ"

اس کے علاوہ اہم مذہبی کتابیں زیر ترتیب ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

پیش لفظ

از قلم معجز رقم استاد محترم

محقق عصر علامہ علی حسنین شیفتہ ایم۔اے۔ تاج الافاضل

امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہما السلام کی ذات گرامی مظہر العجائب ہے وہ بتصریح آیۂ مباہلہ نفس رسول بھی ہیں اور بمقتضائے وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ الخ مالک مرضات الٰہیہ بھی ہیں۔ وہ صاحب لَافَتٰی بھی ہیں اور معنیٔ ھَلْ اَتٰی بھی ہیں۔ وہ مسجد میں فنا فی اللہ بھی ہیں تو میدان جہاد میں اسد اللہ ہیں۔ مسند فتویٰ پر اَقْضَاکُمْ عَلِیٌّ ہیں اور مقام تعلیم میں باب مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ اور باب دار الحکمۃ ہیں۔ اُن کی ولایت مطلقہ کو ثابت کرنے کے لئے اللہ نے اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ الخ کی آیت اُتاری تو رسول اللہ نے وَھُوَ وَلِیُّ کُلِّ مُؤْمِنٍ اور مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ فرمایا۔ وہ اللہ کے ولی بھی ہیں اور رسول اللہ کے وصی بھی ہیں۔ وہ ذریعۂ ایمان بھی ہیں اور کل ایمان بھی۔ وہ مومنین کے مولا و آقا بھی ہیں اور فریاد یوں کے مشکلکشا بھی۔ ان کی محبت بہ نصِّ پیغمبر علامت ایمان ہے۔ اور اُن سے دشمنی علامت نفاق ہے۔ ان کا دوست اللہ و رسول کا دوست ہے اور ان کا دشمن اللہ و رسول کا دشمن ہے۔

یہی وجہ ہے کہ انتہائی نامساعد حالات کے باوجود اور جبروتی و طاغوتی حکومتوں کے علی الرغم، ہر زمانے میں، بلا تفریق مذہب و مسلک، حق پسندوں کے دل مولائے کائنات امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما السلام کے

Presented by Ziaraat.Com

آستانے پر بصد عقیدت و محبّت جھکتے رہے ہیں۔ شعراء کرام نے مدحت و منقبت کی شکل میں اپنی عقیدت کے پھول چڑھائے اور صوفیائے باصفا نے انھیں اپنے جذب و سلوک کی منزلوں میں منارۂ علم و عرفان پاکر سید الاولیاء و امام الاتقیاء تسلیم کیا۔

عالی جناب محمد وصی خاں صاحب لائق تحسین و آفریں ہیں کہ انھوں نے مولائے کائینات کی بارگاہ میں اپنی عقیدت و محبّت کا یوں اظہار کیا ہے کہ مدّاح امیر المومنین کے گہر ہائے آبدار کو اہل علم کے لئے ایک کتاب کی شکل میں جمع کر دیا ہے۔ یقیناً یہ ایک بیش بہا علمی خدمت بھی ہے اور ممدوح خدا و رسول سے اپنی عقیدت کا اظہار بھی۔!

ہمیں یقین کامل ہے کہ اہل علم اُن کی اس خدمت کو قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے اور مولائے کائینات اپنی عنایات بے پایاں سے اُن کو سرفراز فرمائیں گے۔

دستخط علی حسنین شیفتہ

قطعہ در شان علیؑ

ہر طرف جلوہ ذات جلی بنتا ہے
اللہ کا جو مظہر ہو ولی بنتا ہے
بکھرے ہوئے اوصاف نبیوں کے ہیں جتنے
یکجا جمع کئے جائیں تو علیؑ بنتا ہے

Presented by Ziaraat.Com

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	اضافی سرورق	۱
۲	پیش لفظ	۴
۳	سبب تالیف	۸
۴	تقریظ از علامہ ذکی الاجتہادی	۹
۵	تقریظ از علامہ رضی جعفر نقوی	۱۰
۶	فہرست کتب حوالہ جات	۱۱
۷	اجمالی تعارف	۱۲
۸	اولیاء کرام و فیضان تصوف	۱۴
۹	حضرت علیؑ کی مخصوص دعا	۲۰
۱۰	حضرت امام شافعیؒ آستانہ مولا علیؑ پر	۲۱
۱۱	حضرت جنید بغدادیؒ " " "	۲۲
۱۲	حضرت حسین منصور بن حلاجؒ " " "	۲۵
۱۳	حضرت احمد جام شیخ الاسلام " " "	۲۷
۱۴	حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی " زندہ پیرؒ	۳۹
۱۵	حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ " " "	۳۹
۱۶	حضرت شیخ فریدالدین عطارؒ " " "	۴۰
۱۷	حضرت خواجہ غریب نوازؒ " " "	۵۳
۱۸	حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی " " "	۵۶
۱۹	حضرت سید مخدوم علی صابر کلیری " " "	۶۵
۲۰	حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ " " "	۷۲
۲۱	حضرت چراغ دہلویؒ آستانہ علیؑ پر	۸۴
۲۲	حضرت بختیار کاکیؒ " " "	۸۷
۲۳	حضرت حاجیؒ " " "	۹۱
۲۴	حضرت نظام الدین اولیاءؒ " " "	۹۸
۲۵	حضرت شاہ نیازبریلویؒ " " "	۱۰۳
۲۶	حضرت شمس تبریزؒ " " "	۱۰۷
۲۷	حضرت شاہ نعمت اللہ ولیؒ " " "	۱۳۷
۲۸	حضرت بابا ذہین شاہ تاجیؒ " " "	۱۳۸
۲۹	حضرت علامہ رشید ترابیؒ	۱۳۹
۳۰	حضرت سید شاہ غلام علی آستانہ مولا علیؑ پر	۱۴۱
۳۱	حضرت امیر خسروؒ " " "	۱۵۳
۳۲	حضرت مرزا اسداللہ خاں غالبؒ " " "	۱۵۹
۳۳	جناب امیرؑ کی دعا (دعائے صباح کا اردو ترجمہ)	۱۶۲
۳۴	حضرت شاعر اہلبیت سردار نقوی	۱۷۴
۳۵	حضرت لال شاہ بدخشانیؒ آستانہ مولا علیؑ پر " " "	۱۷۶
۳۶	حضرت شہنشاہ سخن میر انیس " " "	۱۸۲
۳۷	حضرت تاثیر نقوی " " "	۱۸۳
۳۸	حضرت خواجہ غلام فریدؒ " " "	۱۸۵
۳۹	حضرت حکیم صابر ظفر ندوی " " "	۱۸۶
۴۰	حضرت مولانا [illegible] شاہ " " "	۱۹۱

Presented by Ziaraat.Com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۴۱	حضرت حافظ شیرازیؒ آستانہ مولا علیؑ پر	۱۹۴
۴۲	حضرت شاہ باقر علی چشتی قادریؒ " " "	۲۰۷
۴۳	حضرت نعمت اللہ کرمانی ولیؒ " " "	۲۱۰
۴۴	حضرت میر امداد علی شاہ علوی " " "	۲۱۵
۴۵	حضرت ابو الحسن بھلواری شریفؒ " "	۲۳۴
۴۶	حضرت شاہ غلام علی قادری ہوسیدی " "	۲۴۱
۴۷	حضرت مجذوب کابلیؒ آستانہ مولا علیؑ پر	۲۴۴
۴۸	حضرت مولوی عبد القادر صوفی " " "	۲۴۷
۴۹	حضرت ضیا یار جنگ مرحوم " " "	۲۵۰
۵۰	حضرت معروف علی شاہ فدائیؒ " " "	۲۵۷
۵۱	حضرت ڈاکٹر اقبالؒ " " "	۲۵۹
۵۲	حضرت میر عثمان علی تاجدار دکن " "	۲۶۹
۵۳	حضرت غلام قادر گرامیؒ " " "	۲۷۴
۵۴	حضرت محمد عزیز اللہ شاہ عزیز آستانہ مولا علیؑ پر	۲۸۶
۵۵	حضرت ملا عمر بیابانیؒ " " "	۲۹۲
۵۶	حضرت شاہ یسین منظاری کامل آستانہ مولا علیؑ پر	۲۹۶
۵۷	حضرت مولانا سید ولی اللہ حسینی حیدر آبادی آستانہ مولا علیؑ پر	۲۹۸
۵۸	حضرت مولانا سید عز الدین قادری الملتانی آستانہ مولا علیؑ پر	۳۰۱
۵۹	حضرت غلام دستگیر نقشبندیؒ " "	۳۰۵
۶۰	حضرت علاؤ الدین الاجتہادی " "	۳۰۸
۶۱	حضرت برق زیدی " "	۳۰۹
۶۲	منقبت از معجز جونپوری	۳۱۱
۶۳	"یا علیؑ یا علیؑ کہا کرو" میر نقی میر	۳۱۲
۶۴	منقبت در شان علیؑ از امیر ایرانی	۳۱۳
۶۵	"کہاں کہاں ہے علیؑ"	۳۱۴
۶۶	علامہ صائم چشتی در شرح علیؑ	۳۱۵
۶۷	سلام اس پر جس کا نام علیؑ ہے	۳۱۷

سرکار سید علی نقی مدظلہ

مقالات سید العلماء

المعروف بہ علامہ نقن صاحب

کے معرکۃ الآرا مضامین کا نایاب مجموعہ جو مقالات سید العلماء کے مرتب محمد وصی خاں کی قومی خدمت کا زندہ ثبوت ہے ملاحظہ کیجئے

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

سببِ تالیف

حمد ہے پروردگار رؤف و رحیم کے لئے، ایسی حمد کہ جس کے وہ لائق ہے، درود بر صاحب وحی جو خیر خواہ امت و رحمۃ اللعالمین صاحب خلق عظیم ہے، سلام بر آل پاک جن کے قلوب الہام پروردگار کا مرکز ہیں جو ہمیشہ انسان کو ساحل نجات کی دعوت دیتے اور منزل نجات کا نشان بتاتے رہتے ہیں جس کی وجہ سے آج دنیا میں خدا کا نام زندہ ہے جنھوں نے اس دین مبین کے لئے اپنی تمام کائنات قربان کر دی۔ لیکن دین کو بچا گئے۔ وہ روحوں اور دلوں کے حکیم ہیں ان کا کلام روحوں کو شفا بخشتا ہے۔ ان کا ذکر دلوں کو جلا بخشتا ہے جن کی محبت و اطاعت ساحل نجات اور بہشت بریں کا پروانہ اور مقبولیتِ اعمال کا باعث ہے۔ ان کا کلام وحی اور الہام سے شروع ہوتا ہے۔ اور کلام خدا پر ختم ہوتا ہے۔

اس مجموعۂ کلام کی اشاعت سے میرا واحد مقصد یہ ہے کہ صوفیائے کرام، شعرائے عظام اور اولیائے کرام کی نظر میں علیؑ اور اولاد علیؑ کا جو مقام ہے اس سے امت مسلمہ کے تمام افراد کو روشناس کرایا جائے۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ زندگی کا جو لمحہ آل محمدؐ کی خدمت اور ان کی غلامی میں گزرے وہی سب سے اچھی اور کامیاب زندگی ہے۔ اور ان کی محبت میں اگر کوئی مر جائے تو حدیث رسولؐ کی روشنی میں شہید مرتا ہے۔

اللہ ہمیں بھی ان بزرگان دین کی طرح آل محمدؐ کے پاک دامن کے ساتھ آخری دم تک وابستہ اور متمسک رکھے اور ہمیں اطاعت گذاروں میں شمار کرے آمین!

محمد وصی خان

Presented by Ziaraat.Com

تقریظ

از قلم محترم

عالی خدمت، والا مرتبت، کیوان رفعت
برجیس حشمت، کوکب تابندۂ بخت
فصاحت ماہِ درخشندۂ جبینِ بلاغت
نیّرِ اعظم سپہرِ خطابت، تاجدارِ ذی وقار
اقلیم طلاقت، سلطان المتکلمین عمدۃ العلمائ
والمجتہدین العمادی والاعتمادی سرکار

سید ذکی الاجتہادی الرشتی عامل فیض روحانی

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام کی ذات گرامی تمام عالم انسانیت کے لئے ہدایت کا سرچشمہ ہیں۔ اور جس نے بھی اس چشمۂ ہدایت کی طرف رجوع کیا وہ بو علیؑ بن گیا اور پھر اس کو دنیا سے کوئی رغبت نہ رہی۔ بلکہ اپنی اور اپنی آل اولاد کی فکر چھوڑ کر دکھی دلوں کے لئے سہارا بن گیا۔

زیر نظر کتاب اولیاء کرام۔ شعراء عظام اور صوفیائے زمانہ کے بیش قیمت موتیوں کا گلدستہ ہے جو انھوں نے مولائے کائینات، مشکل کشائے عالم حضرت علیؑ ابن ابی طالب سے انتہائی عقیدت کے طور پر ترتیب دیا ہے اس مجموعہ کتاب میں ایسے نایاب کلام ہیں جن کو آج تک کسی نے بھی اس طرح کتابی شکل میں پیش کرنے کی سعادت حاصل نہیں کی۔

جناب محمد وصی خاں صدر مرکزی تنظیم ع ا (رجسٹرڈ) اس عظیم کارنامہ پر جو انھوں نے مولائے کائینات کی خدمت میں پیش کیا لائق تحسین ہیں اللہ انکی توفیقات میں دن بدن اضافہ کرے تاکہ وہ آل محمدؐ کی زیادہ سے زیادہ خدمت کریں۔ سید ذکی الاجتہادی الرشتی
۱۹ بی۔ آئی۔ بی کالونی۔ شریعت کدہ روحانی۔ کراچی

Presented by Ziaraat.Com

تقریظ از قلم معجز رقم

حجۃ الاسلام علامہ سید رضی جعفر النقوی

مجتہد العصر (ایم اے گولڈ میڈلسٹ)

مولائے کائنات حلال مشکلات ،
امیر المومنین حضرت علیؑ بن ابی طالب علیہ السلام کے بارے میں عربی مورخ کا یہ جملہ سنہرے حروف سے لکھے جانے کے قابل ہے کہ:

اِستِغنَاءُہٗ عَنِ الکُلِّ، وَاِحتِیَاجُ الکُلِّ اِلَیہِ، دَلِیلٌ عَلٰی اَنَّہٗ اِمَامُ الکُلِّ۔

(حضرت علیؑ بن ابی طالب کا سب سے بے نیاز ہونا اور تمام بنی نوع انسان کا ان کی طرف احتیاج مند ہونا اس بات کی کھلی ہوئی دلیل ہے کہ وہ سب کے رہنما سب کے پیشوا ہیں۔)

یہ جملہ محض عقیدت کا اظہار نہیں بلکہ ایک جیتی جاگتی حقیقت کی داستان ہے۔ جسے اپنوں اور غیروں، دونوں نے بیان کیا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہر مذہب و ملت کے اشخاص اور ہر عقیدے و نظریئے کے افراد نے اس رہنمائے عالم کے آستانے پر جبہ سائی کو اپنے لئے باعث شرف اور سرمایۂ افتخار سمجھا ہے۔ خواہ وہ عربی زبان کے شعراء ہوں یا انگریزی کے، فارسی کے مدح گو ہوں یا اطالوی زبان کے، ہندی و اردو کے ارباب سخن ہوں یا جرمن و فرانسیسی کے۔ غرض ہر صاحب فن، اور ہر اہل ذوق نے اس آستانے پر سر جھکایا ہے اور اس رہنمائے عالم کی بارگاہ میں نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے۔

شمس غلام قنبرت دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

اور بقول حضرت لال شہباز قلندر:

حیدر یم قلندر م مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ھستم

اور کسی مبالغہ آمیزی کے بغیر یہ کہا جاسکتا ہے کہ منقبت کے باب میں دُنیا بھر کی مختلف زبانوں میں تمام شعراء نے جو داد سخن دی ہے اس میں ختمی مرتبت سرور کائنات رسول مختار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد حلال مشکلات، وارث ذوالفقار امیرالمومنین حضرت علی بن ابی طالب علیہ السلام سے بڑھ کر کسی کا درجہ نہیں ہے۔ اور یہ انفرادی خصوصیت بھی مولائے کائنات ہی کی ہے کہ دوست دشمن، ہر ایک کی زبان و قلم نے آپ کی مدح سرائی فرمائی۔ اور آپ کے در کی گدائی کو دنیا کی شہنشاہیت سے بڑھ کر سمجھا۔

مرکزی تنظیم عزا کے صدر جناب محمد وصی خاں صاحب جو اب تک قومی اور مذہبی موضوعات پر بیسیوں گرانقدر کتابیں شایع کر چکے ہیں، جن میں "علیؑ علیؑ" حصہ اول و دوم۔ "حسینؑ حسینؑ" حصہ اول و دوم۔ "حضرت علیؑ کے فیصلے" "شیعہ ڈائرکٹری"، "شیعہ اور صحابہ"، "شیعہ حفاظ قرآن"، "مقالات سید العلماء"۔ "علامہ اقبال آستانۂ پنجتن پاک پر"، جیسی منفرد اور مقبول عام کتابیں بھی شامل ہیں اور اب آپ کے سامنے "اولیائے عظام اور شعراء کرام آستانۂ مولا علیؑ پر" پیش کر رہے ہیں۔ موصوف نے دُنیا بھر کے مشہور شعراء اور اولیاء کے بکھرے ہوئے کلام کو اس کتاب میں جمع کر کے ان کے عقیدت کے پھولوں سے اس گلدستے کو سجا کر اہل عقیدت کیسامنے پیش کیا ہے اُمید ہے کہ موصوف کی یہ کوشش بھی ان کی سابقہ مطبوعات کیطرح مقبولیت حاصل کرے گی۔

آخر میں میری دُعا ہے کہ پروردگار عالم ہم سب کو حضرات محمدؐ و آل محمدؐ کے کمالات کی نشر و اشاعت کے ساتھ ساتھ اُن کی سیرت طیبہ کے اعلیٰ اقدار و محاسن کو بھی اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ ایں دعا از ما و از جملہ جہاں آمین باد۔ فقط والسلام دستخط علامہ سید رضی جعفر النقوی

اجمالی تعارف

"محمد وصی خاں" ایک فرد نہیں بلکہ ایک ادارے کا نام ہے۔ ان کی شخصیت بڑی ہمہ گیر اور ہمہ جہت ہے اگر وہ ایک طرف قومی رہنما و قومی خدمتگار ہیں تو دوسری طرف میدان تصنیف و تالیف و ترتیب و تحقیق و ترجمہ کے شہسوار بھی ہیں۔ صرف یہی نہیں بلکہ وہ ایک ذمہ دار سرکاری ملازم بھی ہیں اور اپنے فرائض منصبی نہایت دیانت داری سے انجام دیتے ہیں اور اپنے محکمے میں بڑی عزت کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ وہ فنا فی المذہب اور فنا فی القوم ہونے کے باوجود اپنے بال بچوں کی طرف سے غافل نہیں رہتے۔ گھر کو گھر سمجھتے ہیں اور ہر ایک کا پورا پورا خیال رکھتے ہیں اور کسی کو شکایت کا موقعہ نہیں دیتے انھوں نے اپنے اوقات کو بڑے سلیقے سے تقسیم کر رکھا ہے۔ تمام کام ختم کر کے، رات کے وقت سکون و اطمینان کے ساتھ کتابوں کی دنیا میں کھو جاتے ہیں۔ اُن کے پاس کتابوں کا بڑا معتدبہ ذخیرہ ہے۔ کراچی میں کم لوگوں کے پاس اتنا اچھا کتب خانہ ہوگا۔

وصی خاں کے مشاغل کو دیکھ کر رشک آتا ہے۔ اسی نظم و ضبط و حسن کارکردگی کا نتیجہ ہے کہ وہ صاحب تصانیف کثیرہ کہلانے کے بجا طور پر مستحق ہیں۔ لکھتے لکھتے اُن کا ایک اسلوب پیدا ہو گیا ہے۔ اس لئے انھیں مالک اسلوب بھی کہا جا سکتا ہے۔ وہ کتابوں کا بامقصد مطالعہ کرتے ہیں اس بنا پر ان کو عاشق مطالعہ کہنا زیب دیتا ہے۔ کتابوں کا جمع کر لینا تو آسان ہے لیکن یہ فیصلہ کرنا کہ کس موضوع پر، کن کن کتابوں کو کہاں کہاں سے پڑھنا چاہیئے۔ بہت ہی دقت طلب اور دشوار کام ہے۔ وصی خاں اس کا بڑا اچھا سلیقہ

Presented by Ziaraat.Com

رکھتے ہیں۔ جیسا کہ ان کی کتابوں کے پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ ان کو شہنشاہ قرطاس و قلم کہنا چاہیئے

محمد وصی خاں کی یہ کتاب یعنی "اولیائے کرام و شعرائے عظام آستانۂ مولا علیؑ پر"، عشق علیؑ کا تحریری ثبوت ہے۔ ان کا دشمن بھی ان کی اس کتاب کو پڑھے گا تو ان کی محنت، قابلیت اور سلیقہ شعاری کی داد دیئے بغیر نہ رہے گا۔ انھوں نے بڑی جانفشانی سے کیسے کیسے گہر ہائے آب دار جمع کر دیئے ہیں۔ یہ مستوں، قلندروں کے لئے توشہ ہے۔ صاحبان حال و قال کے لئے تحفہ ہے۔ اہل علم و دانش کے لئے ذخیرۂ معرفت ہے۔ اس میں حسن بھی ہے عشق بھی۔ جلال بھی ہے جمال بھی۔ نظر بھی ہے خبر بھی۔ لطافت بھی ہے سعادت بھی۔ کیف بھی ہے کیفیت بھی۔ شعور بھی ہے لاشعور بھی۔ غرض ایک بے خزاں گلشن ہے۔ ایک سدا بہار انجمن ہے۔ میرے پاس الفاظ نہیں کہ تعریف کر سکوں۔ البتہ وصی خاں کو مبارک باد دیتا ہوں کہ انھوں نے کتنا حسین گلدستہ ھدیۂ ناظرین کیا ہے۔ ؎

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ
مولیٰ کی ہو توصیف رقم اور زیادہ

مرزا علی سعید
جنرل سکریٹری مرکزی تنظیم عزادار جسٹریڈ
کراچی

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

یا علیؑ مشکلکشاء

اولیاء کرام اور فیضان تصوّف

آستانہ علی علیہ السّلام پر

ہم نام ذوالجلال ہیں شیرِ خدا علیؑ
ہم نفس ہیں رسولؐ کے مشکلکشا علیؑ

حضرت علی علیہ السّلام کی شخصیت اولیاء کرام کی نگاہ میں ایمان۔ ایقان عشق کامل اور سچی لگن کی بھرپور علامت ہے۔ پاکیزگی آپ کی ازلی ہے۔ ہر ایک طریقت اور مشائخ طریقت کے امام اعظم ہیں۔

یہ سوچنا ہی عبث ہے کہاں کہاں ہے علیؑ
جہاں جہاں پہ بھی حق ہے وہاں وہاں ہے علیؑ
ایک طرف ذات محمدؐ اُدھر صفاتِ خدا
انھیں لطیف حجابوں کے درمیاں ہے علیؑ

(احسان امروہوی)

مولائے کائنات، مظہر العجبیات، حضرت علی علیہ السّلام حیدر کرار ہیں صاحبِ فقر و غنا ہیں۔ علیؑ بازوئے قوی ہیں۔ نانِ جویں کے کھانے والے ہیں فقیر بوریانشین ہیں۔ خیبر شکن ہیں۔ اسد اللہ ہیں۔ جنکی ذوالفقار حیدری ضرب المثل ہے۔ جو مسلم اوّل ہیں۔ خواجہ حسنین ہیں۔ شہر دار ہیں۔ بوتراب ہیں۔ جو قوتِ دینِ مبین ہیں۔ شیرِ حق ہیں۔ باب شہرِ علم ہیں۔ بائے بسم اللہ ہیں۔ صاحب قوت ہیں۔ تاجدار اہل اتقا ہیں۔ خیبر گیر ہیں۔ مولائے کل ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

کمالِ عشق و مستی میں ظرف حیدر ہیں۔ دستگیر ہیں۔ مشکل کشا ہیں۔ مرتضےٰ ہیں نفس نبیؐ ہیں۔ فتح مبین کی دلیل ہیں۔ جن کا نعرہ آج بھی جنگ گاہ میں نصرت حق کی ضمانت ہے۔ یعنی خود اپنی نظیر آپ ہیں اقبال (صوفی شاعر) کے مردِ مومن ہیں جن کی شان میں دُنیا کے تمام اولیاء کرام اور صوفیا رطب اللساں ہیں اور اشعار کی صورت میں اپنا نذرانۂ عقیدت پیش کرتے ہیں۔ یہ وہ بزرگ ہیں جو خود صاحب کرامات ہیں اور اپنے اندر روحانی جاہ و جلال رکھتے ہیں لیکن ذات علی ابن ابی طالب علیہ السلام کو اپنا پیش رو مانتے ہیں اور آپؑ ہی کے در پر اپنی جبیں جھکانا باعث فخر سمجھتے ہیں ذیل میں مشہور زمانہ بزرگان دین اور صوفیاء کرام کا نذرانہ عقیدت پیش کر رہا ہوں جو آپ نے مولائے کل امیرالمومنین حضرت علی علیہ السلام کی خدمت میں پیش کئے ہیں

حضرت لال شہباز قلندر

حیدر یم قلندر مستم — بندہ مرتضےٰ علیؑ ہستم
پیشوائے تمام رندانم — کہ سگ کوئے شیر یزدانم

(۲)

حضرت شاہ نیاز احمد چشتی نظامی

باشد ایمان مسلمان صحف روئے علیؑ — سجدگاہ ماست محراب دو ابروئے علیؑ

(۳)

حضرت سیّد امجد علی شاہ اکبر آبادی

ہے علیؑ کی دوستی امجد علی مومن پہ فرض — وقت رخصت مجھ سے یہ مرشد مرا فرما گیا

(۴)

حضرت شاہ خاموش چشتی صابری

حل مشکل کیلئے خاموش دل ہو کچھ نہ ہو — ہیں علیؑ مشکلکشا محتاج ہونا ہو سو ہو

(۵)

حضرت شاہ علی حسنین بھوپوری

اوّل میں بھی علیؑ ہیں آخر میں بھی علیؑ ہیں — ظاہر میں بھی علیؑ ہیں سر خفا علیؑ ہیں

Presented by Ziaraat.Com

اقطاب و غوث اعظم در کے گدا ہیں جسکے وہ شاہ کشور دیں صدر العلے اعلیٰ ہیں
محمد خادم حسن شاہ چشتی گدی شاہی اجمیری

(۶)

علیؑ ہم راز شاہ دوسرا بود علیؑ دمساز جان مصطفےٰ بود
علیؑ گنج عطا بحرِ سخا بود علیؑ مشکلکشا حاجت روا بود

(۷)

حضرت تاج الاصفیا شیخ فرید الدین عطارؒ

زمشرق تا بمغرب گر امام است علیؑ و آلِ و اولادش تمام است

(۸)

حافظ شیرازیؒ

امروز زندہ ام بولائے تو علیؑ فردا بروم پاک اماماں گواہ باش
قبر امام ہشتم و سلطان دیں رضا از جاں بوبوس و بردر آں بارگاہ باش

(۹)

حضرت مولانا جامیؒ

علی شاہ مرداں اماماً کبیرا ! کہ بعد از نبیؐ شد بشیراً نذیرا

(۱۰)

حضرت خواجہ بندہ نواز گیسو دراز

اے حیدرؑ رشہ سوار وقت مددا ست دے صاحب ذوالفقار وقت مددا ست
کارے عجب فتادہ بمشکل مارا اے والد ہفت و چہار (آئمہ) است وقت مددا ست

(۱۱)

حضرت شاہ نیاز احمد نظامی بریلوی

دلی حق وصی مصطفےٰ دریائے فیضانے امام دو جہاں قبلہ دین و ایمانے

(۱۲)

علامہ اقبال مرحوم

مسلم اوّل شہ مرداں علیؑ عشق را سرمایۂ ایماں علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

(۱۳)

حضرت شاہ خاموش چشتی صابری رح

خاموش کو ہو خوف نہیں پل صراط کا شاہ نجف امیر عرب بس امام ہے

(۱۴)

جناب ملا کاشی رح

زائران روضہ ات را بر در خلد بریں
می رسد آواز طیبتم فادخلوھا الدین

(۱۵)

حضرت شمس تبریز رح

مست ولائے حیدرم دم بہ دم علی علی
ہر دو جہان زدلبرم دم بہ دم علی علی

(۱۶)

حضرت ملا فیضی رح

نہ ہے نقش پائے کہ بر دوش احمد
ز مہر نبوت مقدم نشیند!

(۱۷)

حضرت شاہ نعمت اللہ رح

سرخی روئے تو ای سکہ نام علی است
بر رخ دنیا و دیں چوں بادشہ باید زون

(۱۸)

حضرت شہید یار جنگ صاحب

منم روز و شب محو فکر علی
کہ ذکر خدا است ذکر علی

Presented by Ziaraat.Com

(۱۹)

حضرت حسن کاشانی رح

کہ بعد از حمد مرسلؐ خطاب آمد کہ اے مردم
علیؑ پیرو علیؑ میرو علیؑ بالا علیؑ برتر!

(۲۰)

حضرت سعدی شیرازی رح

مسلم بد سلوطی گفتن او را
کہ علم مصطفیٰؐ را بود او را

(۲۱)

حضرت بوعلی شاہ قلندر

بوعلیؑ ام قلندر رم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

(۲۲)

حضرت ملا محمد صالح ترمذی کشفی

بہترین علیؑ را دان! کہ چنین گفت بہترین بشر
برنگردی از و کہ در رہ دین ہر کہ برگشت از و بود کافر

(۲۳)

حضرت نظام حیدرآباد دکن میر عثمان علی خانصاحب

رشتہ اش با نبیؐ بلا فصل است چہ علیؑ را بہ مصطفیٰؐ وصل است
بہر ہستی وجود او عثماں در چمن چوں بہار افضل است

(۲۴)

حضرت شہزادہ معظم جاہ بہادر شجیع

آپ ہی مشکلکشا ہیں یا علیؑ آپ ہی حاجت روا ہیں یا علیؑ
آپ نفس مصطفیٰؐ ہیں یا علیؑ آپ میرا مدعا ہیں یا علیؑ
شان ہے عالم پناہی آپکی
دونوں عالم میں ہے شاہی آپکی

Presented by Ziaraat.Com

حضرت اسد اللہ خاں غالب

(۲۵)

غالب نادار م نام و نشانم مپرس
ہم اسد اللہ و ہم اسد اللہیم

حضرت آل رضا مرحوم

(۲۶)

کلک قرآں رقم نے لوح کے بعد — کام اپنے بہت سے کئے ہوں گے
شہر علم نبیؐ کے در پہ رضا — کتنے قرآن آن لکھ دیئے ہونگے

ڈاکٹر زاہد حیدری صاحب

(۲۷)

انسان ہو جو حامل ذات یزداں — کیا منزلت اس کی ہے فرد ہے حیراں
کیا مدح پہ مختصر کروں گا سجدے — لا فتیٰ الا علیؑ سا انساں

مولانا حسرت موہانی مرحوم

(۲۸)

مُسترّہے شاہ نجف کی غلامی!
زہے کامرانی زہے شادکامی!

مفتی ضیاء یار جنگ مرحوم مفتی اعظم حیدرآباد دکن

(۲۹)

کے تواں شرح مقام مصطفےٰ بوتراب — آں نبیؐ و ایں ولی آں آفتاب ایں ماہتاب
شہر علم مصطفےٰ را جز علیؑ باب نبود — یارب ایں مصر خلافت را چہ ارشد چہ باب

حضرت بابا ذہین شاہ تاجی مرحوم

علیؑ است لعل نہاں خانہ رموز وجوب
علیؑ است گوہر یک دانہ کنوز قدم

Presented by Ziaraat.Com

سیّد الاولیاء حضرت علی علیہ السّلام تمام اولیاء اصفیا کے مبدا و ملجا اور پیشوائے اعظم ہیں۔ آپ کی ولایت بشان امامت محیط عالم اور ہمہ گیر ہے اہل طریقت حضرت شیر خدا کی پیروی حقائق عبادت و حقائق اشارات میں کرتے ہیں اور تحیر علوم دنیا و آخرت سے حاصل کرنے اور نظارہ تقدیر حق میں رہنا بھی ان ہی کی اطاعت کے ماتحت ہے۔

انشاء اللہ حصّہ سوم میں کئی سو اشعار صوفیا کرام کے مولائے کائنات کی شان میں ترتیب دوں گا۔ یہ ایسے اشعار ہوں گے جو آپ کی نظروں سے پہلے کبھی نہ گزرے ہوں گے۔ جن کو آپ یقیناً بہت پسند کریں گے۔ اور آپ کے علم اور میرے مولا سے عقیدت کا جذبہ دلوں میں موجیں مارنے لگے گا۔

(وصی)

حضرت علی علیہ السّلام کی ایک مخصوص دعا

جو ہر نماز کے بعد آپ پڑھتے تھے

شروع کرتا ہوں خدا کے نام سے جو رحمٰن اور مسلسل رحم کرنے والا ہے

معبود میں نے جو یہ نماز پڑھی ہے اس سے نہ کوئی غرض اور نہ اس کے ذریعہ سے کوئی خواہش پوری کرنا ہے بس تیری تعظیم و فرماں برداری تیرے حکم کی تعمیل مقصود رہے۔ بار الٰہا اگر اس میں کوئی خلل یا کمی ہو خواہ نیت میں یا قیام و قرأت رکوع یا سجدے میں تو میری گرفت نہ کرنا۔ بلکہ اسے قبول کر کے احسان و مغفرت فرما۔ اے سب سے بڑے رحم کرنے والے مجھے اپنی رحمت کا صدقہ۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت امام شافعی رحمتہ اللہ علیہ آستانہ مولائے کائنات پر

ولادت ۷۶۰ء وفات ۲۰ جنوری ۸۲۰ء

ان کی کنیت ابو عبداللہ محمد ادریس اور لقب عارف باللہ ہے شافعی اس وجہ سے کہلاتے تھے کہ اُن کے مورث اعلےٰ کا نام شافعیہ تھا جو ہاشمی نسل سے تھے۔ آنحضرتؐ کے دادا عبدالمطلب آپ کے آباؤ اجداد میں سے تھے اہل سُنّت والجماعت کے چار اماموں میں سے آپ ایک امام تھے۔ شافعی مذہب کے پیرو شہر خراسان اور ایران میں بہت زیادہ ہیں آپ کا انتقال مصر میں ۲۰ جنوری ۸۲۰ء ۶۰ سال کی عمر میں ہوا۔

حوالہ:- قاموس المشاہیر جلد دوم صفحہ ۲ مؤلفہ نظامی بدایونی اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن نمبر کتاب ۹۲۸ 59143 ج-۲-ش-۱-ن
طباعت سال ۱۹۲۶ء بہ مطبع نظامی پریس بدایوں
اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد

(۱)

متن عربی	ترجمہ اردو
علی حبہ جنۃ قسیم النار والجنۃ (۱)	علیؑ کی محبت سپر کا کام دیتی ہے (آتش جہنم سے بچانے والی ہے) اور حضرت علیؑ جنت اور دوزخ کی تقسیم کرنے والے ہیں۔
وصی المصطفےٰ حقا امام الانس والجنۃ (۲)	خدا کی قسم آپ حضرت محمد مصطفےٰ کے وصی ہیں اور تمام انسانوں اور جنات کے امام ہیں

حوالہ:- کتاب معالم العترۃ ترجمہ ینابیع المودۃ باب ۶۱ صفحہ ۱۳۰ مولفہ شیخ سید سلیمان قندوزی حنفی مفتی اعظم قسطنطنیہ۔

Presented by Ziaraat.Com

(۲)

۱ یا اھل بیت رسول اللہ حبکم فرض من اللہ فی القرآن انزلہ

اے اہل بیت رسول اللہ صلعم تم سے محبت رکھنا، اللہ تعالےٰ کی طرف سے فرض ہے جس کو اللہ تعالےٰ نے قرآن میں نازل کیا۔

۲ کفاکم من عظیم القدر انکم من لم یصلّی علیکم لا صلوٰت لہ

تمہاری عزت کی بلندی کے لئے اتنا کافی ہے کہ جو شخص تم پر درود نہ پڑھے اس کی نماز نہیں ہوتی۔

حوالہ:۔ کتاب معالم العترۃ نیابیع المودۃ باب ۵۹ فصل ۴ صفحہ ۴۶۹ مولفہ شیخ سید سلیمان قندوزی حنفی حنفی سنی مفتی اعظم قسطنطنیہ۔

حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ آستانہ مولائے کائنات پر

ولادت (۹) وفات ۹۰۹ء

آپ کا نام ابوالقاسم بن محمد بن جنید نہاوندی ہے اور خطاب سید الطائفہ بغداد میں ولادت ہوئی۔ سری السقطی کے شاگرد تھے، ابوثور سے فقہ پڑھی پھر تصوف کی تعلیم شروع کی۔ تصوف میں بہت سے مدارج طے کئے، آپ کی ایک مشہور تصنیف ہے جو مختلف رسائل پر مشتمل ہے، اس میں تصوف کے پیچیدہ مسائل حل کئے گئے ہیں۔ اس میں آپ کے خطوط بھی شامل ہیں۔ آپ کے عوام معتقد تھے، صوفیائے کرام کی تشکیل میں آپ کا زبردست ہاتھ تھا اور صوفیاء کے نزدیک آپ کا مرتبہ بہت بلند سمجھا جاتا ہے۔

حوالہ:۔ قاموس المشاہیر جلد اول صفحہ ۱۷۸ نمبر کتاب ۹۱۴۳/۹۲۸ - ج - ۱ ن ظ ا - ق مطبوعہ ۱۹۲۴ء نظامی پریس بدایون اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد۔

Presented by Ziaraat.Com

	متن فارسی	ترجمہ اُردو
(۱)	نہ یافت وہم و خرد پایۂ کمالِ علیؑ یہ وصف راست نیاید بیانِ حالِ علیؑ	وہم و خرد حضرت علیؑ کے مرتبۂ کمال کو نہیں پہونچا آپ کی توصیف کا بیان ناممکن ہے آپ کے حال کو ٹھیک ٹھیک بیان کرنا ممکن نہیں۔
۲	مقرر است کہ در عہدِ فطرت ارواح بہ روحِ پاک محمدؐ یدِ اتصالِ علیؑ	یہ بات یقینی ہے کہ ظہورِ ارواح کے وقت حضرت علیؑ کی رُوح کا اتصال، رُوحِ پاک محمدؐ کے ساتھ تھا۔
۳	زبد وحال کہ بر رست از ریاضِ صفا بہ آبِ علم بر و مند شد نہالِ علیؑ	نہال علیؑ ابتدا ہی سے باغِ جنت سے اُگا ہے اور آبِ علم سے شاداب ہوا ہے۔
۴	چو آفتابِ رسالت طلوع کرد از غیب ظہور یافت از اوجِ افق ہلالِ علیؑ	جب عالمِ غیب سے آفتابِ رسالت طلوع ہوا تو اوجِ اُفق پر ہلالِ علیؑ بھی جلوہ گر ہوا۔
۵	نخست قرعۂ ایماں بہ نام او آمد کہ خیر و سعادت نشانِ فالِ علیؑ	ایمان کا پہلا قرعہ آپ ہی کے نام سے نکلا کہ خیر و سعادت علیؑ کی فال کا نشان تھا۔
۶	چو یافت خطبۂ اسلام زیب و زینت وحی گرفت کارِ غزا رونق از قتالِ علیؑ	جس طرح اسلام کے پیام اور خطبے نے وحیِ الٰہی سے زیب و زینت پائی، اسی طرح غزواتِ اسلام کی رونق آپ کی دلیرانہ جنگ سے ہوئی۔
۷	جواب داد سوالاتِ کلِّ عالم را کسے نہ گفت جوابِ یک سوالِ علیؑ	آپ نے تمام دُنیا کے سوالات کے جوابات دیئے لیکن آپ کے ایک سوال کا بھی کوئی جواب نہ دے سکا۔

Presented by Ziaraat.Com

حدیث رایت و طیر و غدیر و عقد اخا ۸ احادیث "رایت" و "طیر" و "غدیر" اور "عقد اخا"
شہود آیۂ صدق اند بر خصال علیؑ آپ کی سیرت مبارک کی تصدیق کی
نشانیاں ہیں۔

نزول آیۂ مستغفرین بالاسحار (۹) "مستغفرین بالاسحار" کی آیت
بود دلیل مناجات زاہتہال علیؑ کا نزول حضرت علیؑ کی مناجات
اور آپ کے ترکِ لذات نفس
کی دلیل ہے۔

تو "انفسنا" و "لیکم" دریاب ۱۰ تو "انفسنا" اور "لیکم" کا راز معلوم
کہ بر تو کشف شود عزت و جلال علیؑ کر تاکہ تجھ پر حضرت علیؑ کی عزت و
جلالت کا انکشاف ہو سکے۔

نہ کردہ طرفۃ عینے گناہ در ہمہ عمر ۱۱ آپ نے تمام عمر ایک پلک جھپکنے
کہ غرقِ طاعتِ حق بود ماہ و سال علیؑ کے وقفہ کے برابر بھی گناہ نہیں
کیا کیونکہ آپ کے سارے لمحات
زندگی طاعت حق میں صرف ہوتے
رہے۔

زجام لطفِ خدا تا ابد بود سیراب ۱۲ جو شخص شراب ناب علیؑ نوش
کسے کہ نوش کند شربۃ زلال علیؑ کرے گا وہ خدا کی رحمت کے جام
سے تا ابد سیراب رہے گا۔

یہ روشنائی ایماں رسد ز ظلمت کفر ۱۳ جس دل کو حضرت علیؑ کے جمال
دلے کہ نور یقیں دید از جمالِ علیؑ سے نور یقین حاصل ہوا وہ کفر
کے اندھیروں سے نجات پا کر ایمان
کی روشنی تک پہنچا۔

ازاں زماں کہ بدیدم جمال او در خواب ۱۴ میں نے جب سے خواب میں جمال علیؑ
نہ بودہ ام نفسے خالی از خیال علیؑ کو دیکھا ہے میرا ایک سانس بھی خیال
علیؑ سے خالی نہیں رہا۔

Presented by Ziaraat.Com

گواہ باش خدایا! کہ بندۂ تو جنید ۱۵ اے اللہ! تو گواہ رہنا کہ تیرا بندہ
ہمیشہ ہست محب علیؑ و آلِ علیؑ جنید ہمیشہ علیؑ و اولادِ علیؑ کا دوست
رہا ہے۔

بحوالہ:۔ دیوان حضرت جنید بغدادی قلمی ریکارڈ فارسی نمبر کتاب
۲۰۴ کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن۔

حضرت حسین منصور بن حلاّج صوفی رحمۃ اللہ علیہ آستانہ مولائے کائنات پر

ولادت (؟) وفات سنہ ۹۲۲ء

آپ کا اصلی نام شیخ بن حلاّج ہے لیکن وہ اپنے باپ منصور کے نام سے مشہور رہے فارس کے شہر بیضا میں پیدا ہوئے، آپ حضرت جنید بغدادی کے مرید تھے بہت سے مؤرخین ان کو شعبدہ باز کہتے ہیں ان کے متعلق صوفیا کہتے ہیں کہ وہ مسئلہ وحدت الوجود کو مانتے تھے اور انا الحق کہتے تھے۔ اسی بناء پر بغداد کے خلیفۂ مقتدر نے سنہ ۹۲۲ء مطابق سنہ ۳۰۹ھ میں ان کا قتل کروا دیا۔

بحوالہ:۔ قاموس المشاہیر جلد دوم صفحہ ۲۳۴ مولفہ نظامی بدایونی تذکرہ
اردو نمبر کتاب ۹۱۴۳ و ۹۲۸ مطبوعہ سنہ ۱۸۸۸ء اسٹیٹ لائبریری
حیدرآباد۔

Presented by Ziaraat.Com

منقبت

۱

متن فارسی		ترجمہ اردو
آں ماحیٔ ضلالت و حامیٔ دینِ حق آں والیٔ ولایت جاں شاہ اولیا	۱	گمراہی کے مٹانے والے اور دین حق کی حمایت کرنے والے، وہ ولایت جان کے والی شاہ اولیاء ہیں۔
دامادِ مصطفٰےؐ علیؑ کہ ہست خاک درش ز روئے شرف کعبۂ علا	۲	عالی مرتبت حضرت محمد مصطفٰےؐ کے داماد علیؑ ہیں جن کے در کی خاک مرتبہ میں کعبہ کی بزرگی کا شرف رکھتی ہے
آدم خلافت است و براہیم خلت است چوں نوحؑ متقیست ہم از قول مصطفٰےؐ	۳	جیسا کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا ہے آپ میں آدمؑ کی خلافت، ابراہیم کی خلت اور نوحؑ کا تقوٰی جمع ہے
موسٰیؑ ست در مہابت و عیسٰیؑ ست در ورع جمشید در جلالت و احمدؐ در اصطفا	۴	ایک طرف آپ میں حضرت موسٰیؑ کا جلال اور حضرت عیسٰیؑ کا تورع ہے تو دوسری طرف جمشید کی شان و شوکت اور حضور صلعم کی برگزیدگی۔
او را ولایتیست بہ تخصیص از خدا کاں را بیاں می کند ایزد بہ انما	۵	آپ کو اللہ تعالٰے سے ولایت خاص حاصل ہے جس کا ذکر اللہ تعالٰی نے آیۃ انما میں فرمایا ہے۔
عمر لسیت تا حسینؑ جگر خستہ ماندہ است در دستِ اہل نفس گرفتار صد بلا	۶	حسینؑ ایک زمانہ سے خستہ جگر ہے اور اہل نفس کے ہاتھ میں گرفتار ہو کر بلاؤں میں مبتلا ہے۔
امروز دست گیر کہ از یافتادہ ام آخر نہ دستِ من تو گرفتی در ابتدا	۷	جیسی آپ نے ابتدا میں میری مدد فرمائی تھی، آج بھی میرا ہاتھ تھامئے کہ میں مجبور رہ گیا ہوں۔

حوالہ: بمبئی کتاب نمبر ۱۹۰ و ۱۲ صفحہ نمبر ۳ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن
مطبوعہ سال ۱۸۸۸ء علوی پریس بمبئی۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت احمد جام شیخ الاسلام ژندہ پیل رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۰۴۹ھ　　وفات (؟)

آپ کا لقب ابو نصر ژندہ پیل ہے شہر نیشاپور کے مشہور ولی ہیں۔ ۱۸ برس تک پہاڑوں اور جنگلوں میں عبادت الٰہی میں مشغول رہے۔ اس کے بعد شادی کرلی ۲۹۔ لڑکے اور تین لڑکیاں خدا نے عنایت کیں۔ حضرت احمد جام صاحب تصانیف تھے۔ آپ کے تصانیف میں سے سمر قند، انیس الطالبین، مفتاح النجات بحر الحقیقت مشہور کتابیں ہیں۔

حوالہ:۔ تذکرۂ قاموس المشاہیر جلد اول اردو صفحہ ۶۵ مولفہ بدایونی نمبر کتاب ۹۲۸۵۹۱۴۳

ج۔ این ظ ا۔ ق مطبوعہ ۱۹۲۴ء بہ نظامی پریس بدایوں اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد

Presented by Ziaraat.Com

منقبت حضرت مولائے کائینات علیہ السّلام

متن فارسی	ترجمہ اردو
ہر نفس اندر ثنائے مصطفٰے باید زدن چنگ در دامانِ اصحاب صفا باید زدن	ہمیں چاہیئے کہ ہر سانس میں حضرت محمد مصطفٰے کی تعریف و ثنا کریں، اور اصحاب صفا کے دامن کو اپنے ہاتھوں سے مضبوط پکڑ لیں۔
حیدرے کو ہست، دریائے کرم، کان سخا نغمہ در وصف علیؑ شیر خدا باید زدن	حضرت حیدر علیہ السّلام سخاوت کے دریا اور کرم کے معدن ہیں پس حضرت علیؑ شیر خدا کے اوصاف کا گیت گانا چاہیئے۔
لافتیٰ الّا علیؑ لاسیف الّا ذوالفقار ہر دم از فہم از صفاتِ ہل اتیٰ باید زدن	ذوالفقار کے سوا کوئی تلوار ہے اور نہ حضرت علیؑ کے سوا کوئی مرد ہے، ہر وقت صاحب ہل اتیٰ کے صفات میں فہم و فکر سے کام لینا چاہیئے
گر نجات آں جہاں مطلوب دری اے عزیز دست در دامانِ آلِ مصطفٰے باید زدن	اے عزیز! تو اگر اس جہاں میں نجات کا خواہاں ہے تو دامنِ آلِ محمدؐ سے وابستہ ہو جا۔

منقبت ۲

نورِ چشمِ مصطفٰےؐ را مرحبا باید زدن ساغرِ مئے از دستِ مرتضٰےؑ باید زدن	حضرت محمد مصطفٰےؐ کی آنکھوں کے نور یعنی حضرت علیؑ کی ہمیشہ تعریف و توصیف کرنی چاہیئے، بادۂ توحید کا پیالہ آپ کے

Presented by Ziaraat.Com

آپ کے ہاتھ سے لے کر پینا چاہیئے۔

۲ از حسنؑ باش و حسینی شو کہ دور آخرت
چنگ دل در دامن آل عبا باید زدن

حضرت حسن مجتبیٰ کا چاہنے والا بن اور حسینی ہو جا تاکہ آخرت میں دامن آل عبا تیرے ہاتھ میں رہے۔

۳ مہر زین العابدینؑ باید کہ باشد در دلت
خاک پائے باقرینؑ را بوسہ ہا باید زدن

تیرے دل میں حضرت امام زین العابدینؑ کی محبت ہونی چاہیئے اور حضرت امام محمد باقرؑ کے پاؤں کو بوسہ دینا چاہیئے۔

۴ جعفرؑ صادق امام ما و لہ جملہ عالم است
مہر موسیٰ در درون دل چو ما باید زدن

حضرت امام جعفر صادق ہمارے اور جملہ عالم کے امام ہیں۔ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کی محبت ہماری طرح دل میں تازہ رکھنا چاہیئے۔

۵ از علیؑ موسیٰ رضا گشتہ خراساں جنتے
ایں سخن با مومناں باصفا باید زدن

حضرت امام علی موسیٰ رضاؑ سے خراسان جنت بن گیا ہے، صاف دل مومنوں سے یہ بات کہنی چاہیئے۔

۶ از تقیؑ باش و بہ نقیؑ راہ دہ و ستدار از جان و دل
دشمنان عسکری را تیر ہا باید زدن

حضرت امام محمد تقیؑ کے حلقہ بگوشوں سے شامل ہو جا اور امام علی نقیؑ کو دل و جان سے چاہ، اور حضرت امام حسن عسکریؑ کے دشمنوں پر تیر چلا۔

۷ ہر کہ مہدیؑ را بہ بیند او شود خاک رہش
بیخ نوبت را بنام شاہ ما باید زدن

جو بھی حضرت امام مہدیؑ کو دیکھے اس کو چاہیئے کہ ان کی خاک راہ بنجائے ہمارے اسی بادشاہ کے لئے

Presented by Ziaraat.Com

پانچ بار نوبت بجانی چاہیئے۔

چاکر شاہنشہ دیں، مرتضیٰؑ باید شدن ۸
قیصر و خاقان و جم را پشت پا باید زدن

قیصر و خاقان اور جمشید کو ٹھوکر لگانا چاہیئے اور دین کے شہنشاہ حضرت علیؑ کے غلاموں میں داخل ہونا چاہیئے۔

مروہ و زمزم صفا دارد ز خاک مرقدش ۹
پس قدم مردانہ در راہ خدا باید زدن

آپ کی (حضرت علیؑ) خاک مزار سے زمزم اور مروہ دونوں نے صفا حاصل کی ہے، لہٰذا اللہ کے راستہ میں مردانہ وار قدم اٹھانا چاہیئے۔

زہرہ احمد کجا باشد کہ گوید مدح شاہ ۱۰
ایں سخن را ہم بہ توفیق خدا باید زدن

احمد جام کی اتنی مجال کہاں کہ مدح شاہؑ (اولیاءؑ) کر سکے اس کام کو بھی توفیق خداوندی سے مکمل کرنا چاہیئے۔ [1]

منقبت ۲

آں شہنشاہے کہ شاہاں را بدا تش التجاست ۱
شاہ شاہانِ دو عالم ابن عم مصطفاست

وہ شہنشاہ کہ جس کی ذات سے شاہان عالم کی عرض وابستہ ہے، وہ شہنشاہ دو عالم حضرت محمد مصطفیٰؐ کے ابن عم ہیں۔

اے ز مہر حیدرؑ ہم ہر لحظہ اندر دل صفات ۲
وز پس حیدرؑ حسنؑ مارا امام و رہنماست

محبت حیدریؑ سے ہر لحظہ میرے دل میں صفات کی جلوہ گری ہے پس حیدرؑ کے بعد حضرت حسنؑ مجتبیٰ ہمارے امام و رہنما ہیں۔

---

[1] حوالہ دیوان حضرت احمد جام نمبر کتاب ۱۲-۵ صفحہ ۳۶ کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن مطبوعہ ۱۸۸۲ء نولکشور پریس لکھنؤ۔

Presented by Ziaraat.Com

۳ همچو کلب افتادہ ام بر آستان بوالحسنؑ
خاکِ نعلینِ حسینؑ اندر دو چشمم توتیاست

میں آستانِ ابوالحسنؑ پر سگ در کی طرح پڑا ہوا ہوں اور حسینؑ کے نعلین کی خاک میری آنکھوں کا سرمہ ہے۔ حضرت امام زین العابدینؑ ہمارے سر تاج ہیں، اور حضرت امام

۴ عابدیں تاج و سرِ باقر دو چشمم کہ دو عین است
دیں جعفر برحق است و مذہب موسیٰ رضا است

باقرؑ ان کی دو روشن آنکھیں ہیں دین حضرت امام جعفر صادقؑ اور مذہب موسیٰ رضا ہی برحق ہے۔

۵ اے موالی! وصف سلطانِ خراساں اشنو
ذرہ از خاکِ قبرش درد منداں را دواست

اے دوست! شاہ خراسان کی مدح سن، کیونکہ ان کے مزار کی خاک کا ہر ذرہ دکھے ہوئے دلوں کی دوا ہے۔

۶ پیشوائے مومنانست و مسلمانان تقیؑ
گر تقیؑ را دوست داری در ہمہ مذہب رواست

حضرت امام محمد تقی مسلمانوں اور مومنوں کے پیشوا ہیں۔ اگر حضرت امام علی نقیؑ کو تو دوست رکھے تو یہ ہر مذہب میں روا ہے۔

۷ عسکری نور دو چشم آدمؑ است و عالم است
همچو یک مہدی سپہ سالار در عالم کجاست

حضرت امام حسن عسکریؑ آدمؑ و عالم کی دونوں آنکھوں کا نور ہیں، حضرت امام محمد مہدیؑ جیسا سپہ سالار عالم میں کون ہے۔

۸ قلعۂ خیبر کہ فتح آں شہنشاہِ عرب
زانکہ در بازوئے حیدرؑ زور دست لافتی است

اس شہنشاہ عرب (حضرت علیؑ) نے قلعۂ خیبر فتح کیا جس کے بازوؤں میں لافتیٰ کی طاقت ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

شاعراں از مہر سیم و زر سخن ہا گفتہ اند ۹ شاعروں نے روپے پیسے کی
احمد جامی غلام خاص شاہؑ اولیاست خاطر اشعار کہے ہیں لیکن احمد
جامی تو شاہؑ اولیا کا (بے لوث)
خاص غلام ہے۔ [1]

منقبت [2]

اے شہ دلدلؑ سوار شاہ سلامٌ علیک اے شاہؑ دلدل سوار آپ پر سلام ہو۔
صفدر باذو الفقار شاہ سلامٌ علیک اے صاحب ذوالفقارؑ آپ پر سلام ہو۔

در تگ و پوئے تو ایم عاشق روئے تو ایم ۲ ہم آپ کی دھن میں مست ہیں آپ
ماسگ کوئے تو ایم شاہ سلامٌ علیک کی صورت کے عاشق ہیں۔ ہم آپ
کی گلی کے کتے ہیں۔ اے شاہ
آپ پر سلام ہو۔

باب شبیرؑ و شبرؑ خرد و الا گہر ۳ اے شبیرؑ و شبرؑ کے بابا، اے عالی مرتبت
منظر اہل نظر شاہ سلامٌ علیک شہنشاہ آپ اہل نظر کے منظر ہیں۔
اے شاہ آپ پر سلام ہو۔

زین عبادِ علیؑ، رونق دین نبیؐ ۴ اے زین العابدینؑ آپ دین نبیؐ کی
خواند خدا ولی شاہ سلامٌ علیک رونق ہیں خدا نے آپ کو ولی کے
لقب سے مخاطب فرمایا ہے اے
شاہ آپ پر سلام ہو۔

شاہ خراسان ما، ماہ خراسان ما ۵ اے ہمارے خراسان کے بادشاہ
میر خراسان ما، شاہ سلامٌ علیک (حضرت علیؑ موسیٰ رضاؑ) خراسان کے

---

[1] :۔ انتخاب کلام شعرا کتاب نمبر ۶، صفحہ ۶ فن ادب نظم فارسی قلمی ریکارڈ سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدرآباد دکن۔

چاند۔ خراسان کے فرماں روا
آپ پر سلام ہو۔

ہست تقیؑ رہبرم، شاہ نقیؑ مہترم ۶
عسکریؑ تاج سرم شاہ سلامؑ علیک

حضرت امام محمد تقی میرے رہبر
ہیں اور حضرت امام علی نقیؑ میرے
بزرگ ہیں۔ حضرت امام حسن عسکریؑ
میرے سر کا تاج ہیں، اے شاہ
آپ پر سلام ہو۔

مہدی آخر زماں صف شکن کافراں ۷
قبلۂ آزادگاں شاہ سلامؑ علیک

حضرت امام مہدی آخرالزماں کافروں
کی صفوں کو درہم برہم کرنے والے
ہیں۔ آزاد بندوں کے قبلہ
ہیں اے شاہ آپ پر سلام ہو۔

احمد جام توام مست مدام توام ۸
خاصۂ غلام توام شاہ سلامؑ علیک

میں آپ کا احمد جام ہوں اور
آپ کے جام سے ہمیشہ مست
ہوں آپ کا غلام خاص ہوں،
اے شاہؑ آپ پر سلام ہو۔ [1]

منقبت حضرت امام موسیٰ رضا علیہ السلام

از حضرت احمد جام شیخ الاسلام ژندہ پیل رحمۃ اللہ علیہ

متن فارسی	ترجمہ اردو
تو نور دیدۂ مصطفائی، یا علیؑ موسیٰؑ رضا	یا علیؑ موسیٰ رضا! آپ رسول خدا حضرت
تو نور چشم مرتضائی یا علیؑ موسیٰؑ رضا	محمد مصطفےٰ صلعم کے نور سے ہیں اور

[1] حوالہ:۔ دیوان حضرت احمد جام ژندہ پیل نمبر کتاب ۱۵۱ صفحہ ۸ مخطوطات کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علی علیہ السلام کی آنکھوں کا نور ہیں۔

۲ باب تو شیر خدا دام تو فخر النساء
جد تو سلطان دیں است یا علی موسیٰ رضا

آپ کے والد شیر خدا (علی مرتضیٰ ع) ہیں اور آپ کی والدہ فخر النساء ہیں۔ آپ کے جد، دین کے سلطان (رسول خدا) ہیں۔

۳ من بگویم نام تو تا زندہ گردد جان من
ہر زماں از شوق گویم یا علی موسیٰ رضا

میں ہر وقت انتہائے شوق سے آپ کا نام لیتا ہوں اور اس سے میری روح میں بالیدگی پیدا ہوتی ہے تاکہ روح میں تازگی پیدا ہو۔

۴ میوۂ جانِ موالی آفتاب نیم روز
چتر دار روز محشر یا علی موسیٰ رضا

سورج اپنے مرتبۂ عروج پر آپ کے چاہنے والوں کا میوہ ہے، اور قیامت کے دن وہ آپ کا چتر بردار ہوگا۔

۵ ہر کہ در مشہد تو آید حاجتے خواہد ز تو
حاجتش را حق برآرد یا علی موسیٰ رضا

جو شخص مشہد مقدس میں آپ کے وسیلے سے حاجت طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی حاجت ضرور پوری کر دیتا ہے۔

۶ آں امامے تو کہ کردند در خراسانے شہید
تو امام مسلمین ہست یا علی موسیٰ رضا

آپ وہ امام ہیں کہ جنھیں خراسان میں شہید کر دیا گیا آپ ہمارے آٹھویں امام ہیں۔

۷ زہر دادند آں غریب دادند زہرے
چوں شہید کربلائے یا علی موسیٰ رضا

یا علی موسیٰ رضا! آپ کو زہر دیا گیا اور وہ کس طرح انگور کے ذریعے

Presented by Ziaraat.Com

انس و جن و وحش و طیر و ماہی اندر آب ۸
می سرایند ہر سحر گہ یا علی موسیٰ رضا

آپ بھی شہید کربلا کی مانند ہیں۔
یا علی موسیٰ رضا! ہر طلوع صبح
پر انسان، اجنہ، چرند، پرند
مچھلیاں (جو پانی میں ہیں)
آپ کی توصیف کرتی رہتی ہیں

من غلام قنبرم، قنبر غلام حیدرست ۹
من غلامت را غلامم یا علی موسیٰ رضا

میں قنبر کا غلام ہوں، اور
قنبر مولا علی علیہ السلام کے
غلام ہیں، اس طرح میں آپ کے
غلاموں کا غلام ہوں۔

دیدن پاک ترا کردن زیارت بے گماں ۱۰
ہفت حج اکبر آمد یا علی موسیٰ رضا

یا علی موسیٰ رضا! آپ کی دید
اور آپ کی زیارت بلاشبہ
سات حج اکبر کے برابر ہے۔

احمد جامی کہ گوید روز و شب مدح رسولؐ ۱۱
در قیامت چتر گرداں یا علی موسیٰ رضا

یا علی موسیٰ رضا! احمد جامی
رات دن مدح رسولؐ میں مصروف
ہے قیامت میں آپ اس کے
لئے چتر بن جائیں۔

حوالہ:- دیوان حضرت احمد جام ژندہ پیل نمبر کتاب ۱۵۱ صفحہ ۳ مخطوطات کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

شاہ عبداللطیف بھٹائی

سرزمین سندھ کا عظیم حیدری ملنگ صوفی درویش

ولادت ۱۶۸۹ء ـــــ وفات ۱۷۵۲ء

سندھ کے ایک چھوٹے سے گاؤں ہالہ حویلی میں عہد شہنشاہ اورنگ زیب میں پیدا ہوئے اس جگہ کو اب بھٹ شاہ کہتے ہیں۔

آپ کے والد کا نام سیّد حبیب شاہ تھا ان کا مزار بھی آپ کے مزار کے قریب بنا ہوا ہے۔ سندھ کے مشہور حکمراں بادشاہ غلام رسول شاہ کلہوڑو کو آپ سے بڑی عقیدت تھی۔ غلام رسول شاہ کلہوڑو نے ہی آپ کے مزار کی تعمیر کا کام انجام دیا۔

ہر سال ۱۴ صفر کو آپ کا عرس ہوتا ہے۔ شاہ صاحب کی شاعری انتہائی درد میں ڈوبا ہوا ایک پیغام ہے اور دکھی انسانوں کے دل کی فریاد ہے۔ آپ کو پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پاک سے بے انتہا محبت اور عقیدت تھی جس کا اظہار آپ نے اپنی شاعری میں جگہ جگہ کیا ہے۔ شاہ صاحب کے کلام کی کئی جلدیں شایع ہو چکی ہیں۔ اور اس کا ترجمہ اردو میں بھی کیا گیا ہے لیکن کچھ متعصب ذہنوں نے شاہ صاحب کے اس کلام کو شایع نہیں کیا جو اہلبیت کی شان میں تھا لیکن اس سے کیا ہوتا ہے آج بھی

Presented by Ziaraat.Com

ان کی درگاہ کے صحن میں حضرت عباس علیہ السّلام کا علم نصب ہے علم کی چوکی کے اوپر بہت جلی حرفوں میں یا علیؑ مدد کندہ ہے اور علم کے نیچے ہر وقت علیؑ علیؑ کی صدا بلند ہوتی رہتی ہے۔ خصوصاً مغرب کے وقت بلا امتیاز مذہب و ملّت ہندو مسلمان دونوں کا جم غفیر رہتا ہے۔ یہ لوگ علم کے پاس جمع ہو کر مجلس حسین بپا کرتے ہیں۔ یا حسینؑ یا علیؑ کے ساتھ اپنے سینے کو پیٹتے ہیں۔ پھر سب بیٹھ جاتے ہیں اور رسندھی زبان میں بڑے دل سوز انداز میں واقعات کربلا بیان کر کے سب روتے ہیں آخر میں منزبت پلا پایا جاتا ہے۔

بڑے گیٹ کے ساتھ شیعہ مسجد اور شیعہ لائبریری ہے۔

ساری رات پُر درد انداز میں فجر کے وقت تک ہر جمعرات کو شاہ صاحب کا کلام سُنایا جاتا ہے۔ خصوصاً صبح کے وقت سارنگی کی درد بھری آواز میں ہائے حسینؑ، ہائے علیؑ کی آواز فضا میں گونجتی رہتی ہے

شاہ صاحب کے مزار کے گیٹ کے اُوپر اور قبر کے تعویز کی جالی کے اُوپر بارہ امام کے اسمائے گرامی تحریر ہیں۔ اور انتہائی دلکش اور خوبصورت طریقہ سے یہ قطعہ بھی تحریر ہے۔

قطعہ

گلُ محمدؐ، گلُ علیؑ، گلُ فاطمہؑ خیر النساء
گلُ حسنؑ، گلُ حسینؑ، بود زینؑ العباد
گلُ باقرؑ و گلُ جعفرؑ، و گلُ موسیٰ کاظمؑ رضا
گلُ تقیؑ، گلُ نقیؑ، گلُ عسکریؑ مہدیؑ جلا

(شاہ عبداللطیف)

Presented by Ziaraat.Com

حضرت شیخ سید عبدالقادر جیلانی رح آستانہ مولا کائینات پر

ولادت ۴۷۰ھ وصال ۵۶۱ھ

نبوت کے تقریباً ساڑھے چار سو سال کے بعد ایک غیر معروف شہر جیلان میں ۴۷۰ھ میں آپ کی ولادت ہوئی۔ آپ کے والد ماجد ابو صالح شیخ موسیٰ تھے اور ان کا سلسلۂ نسب حضرت امام حسین علیہ السلام سے ملتا ہے اور آپ کی والدۂ ماجدہ جن کا نام فاطمہ تھا اور ام الخیر کنیت تھی، یہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی اولاد سے تھیں۔ الغرض آپ حسنی و حسینی سید تھے سلسلہ قادریہ آپ ہی سے منسوب ہے، آپ مادر زاد ولی تھے۔ جب آپ ۱۸ سال کے ہوئے تو بغداد کے مدرسۂ عالیہ نظامیہ میں علامہ شیخ ابو سعید کے پاس درس قرآن لیتے تھے اور قرآن شریف کی تعلیم ختم کرنے کے بعد پھر قواعد تجوید، علم التفسیر، فقہ، اصول علم حدیث وغیرہ دوسرے استادوں سے پڑھا۔ آپ صاحب کشف و کرامات تھے۔

حوالہ:۔ اسلامی محمد بڑی تقویم بمبئی مطبوعہ ۱۳۷۰ھ صفحہ ۱۳۰

Presented by Ziaraat.Com

منقبت حضرت مولائے کائنات

(۱)

متن فارسی	ترجمۂ اُردو
۱ غلام حلقہ بگوش رسولؐ و سادا تم نہ ہے بجات نمودن جلیب و آیا تم	میں حضرت رسول اللہ صلعم اور سادات کا غلام حلقہ بگوش ہوں خوشا نصیب ان کا میں دوست ہوں جن کی نشانیاں نجات دہندہ ہیں۔
۲ کفایت است نہ روح رسولؐ و اولادش ہمیشہ در رو و جہاں جملۂ مہمّاتم	میرے مشکل کاموں میں دونوں جہاں میں ہمیشہ حضرت رسول اکرمؐ کی روح اور ان کی اولاد کافی ہے۔
۳ زغیر آلؑ عبا حاجتے اگر طلبم رہ و امد ریکے از ہزار حاجاتم	اگر میں آلؑ عبا کے وسیلہ کے بغیر کوئی حاجت طلب کروں تو میری ہزاروں حاجتوں میں سے ایک بھی بر نہ آئے۔
۴ ولم زحبّ محمدؐ پر است و آلؑ مجید گواہ حالی من است ایں ہمہ حکایاتم	میرا دل حضورؐ کی محبت اور انکی آل کی محبّت سے لبریز ہے میری اس حالت کی گواہی میں تمام حکایتیں ہیں۔
۵ کمینہ خادم خدام خاندان تو ام نہ خادمی تو دائم بود مباہاتم	میں آپ کے خاندان کے غلاموں کا کمتر غلام ہوں۔ آپ کی غلامی ہمیشہ میرے لئے باعث فخر و مباہات رہی ہے

حوالہ:- از دیوان حضرت غوث الاعظمؒ مرتبہ محمد مسلم احمد نظامی ص ۱۰۹ مطبوعہ لاہور پریس دہلی ناشر کتب خانہ نذیریہ اردو بازار دہلی۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت شیخ فریدالدین عطار رحمتہ اللہ علیہ

ولادت تخمیناً ۱۱۱۸ء — وصال ۲۶ اپریل ۱۲۳۰ء

حضرت عطّار کی ولادت بمقام شاد باغ موضع نیشاپور میں ہوئی۔ تخلص عطّار تھا جو عطر فروشی کے پیشہ کے سبب اختیار کیا گیا تھا۔ آپ کا شمار صوفیائے کرام میں کیا جاتا ہے۔ معرفت و تصوّف میں آپ کے تصانیف بہت ہیں۔ ایک دیوان چالیس ہزار ابیات کا ہے۔ ذیل کے تصانیف سب نظم میں ہیں جو بہت مشہور رہیں۔

(۱) اسرار نامہ (۲) اشتر نامہ (۳) اوسط نامہ (۴) حیدر نامہ (۵) لسان الغیب (۶) جواہرات الذّات (۷) مظہر العجائب (۸) تاریخ اولیاء وغیرہ۔

ایک سو بارہ برس کی عمر میں نیشاپور کے قتل عام میں جو چنگیز خاں کے حکم سے ۲۶ اپریل ۱۲۳۰ء کو ہوا تھا شہید ہو گئے۔

حوالہ:۔ قاموس المشاہیر جلد دوم صفحہ ۱۲۵ مولفہ نظامی بدایونی نمبر ۹۲۸/۹۱۴۳ ج ۔ ۲ ۔ ش ا ۔ ن مطبوعہ ۱۹۲۶ء بہ مطبع نظامی پریس اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد۔

Presented by Ziaraat.Com

انتخاب اشعار از "لسان الغیب"

	متن فارسی	ترجمۂ اردو
۱	اسم تو حیدا ابتدائے نام اوست مرغ روح جملگی در دام اوست	اس ذات یکتا کے نام سے ابتدا کرتا ہوں جو جملہ حقائق اشیاء کو اپنے دام قدرت سے احاطہ کئے ہوئے ہے۔
۲	پیروئی احمد مرسل کنم بندگی خواجۂ قنبر کنم	میں حضرت رسول خدا صلعم کی پیروی کرتا ہوں اور خواجۂ قنبر (حضرت علیؑ) کی بندگی کرتا ہوں
۳	احمد مرسل چلبت ساختی کسوت شرعش بر او انداختی	اے خدا تو نے احمد مرسل کو اپنا حبیب بنایا اور آپ کو شریعت کا لباس پہنایا۔
۴	بعائے دادی نزد معراج خویش غیر را کردی دراں منزل ردیش	حضرت نبی صلعم کو اپنی خاص معراج منزل پر جگہ دی اور غیر کو اس منزل سے رد کر دیا۔
۵	مصطفےٰ را تاج و تقویٰ دادئی کرسئی شاہنشہی بنہادئی	حضرت محمد مصطفےٰ کو تاج و تقویٰ سے سرفراز فرمایا اور انبیاء کی صدارت کی کرسی عطا کی۔
۶	مصطفےٰ را معجزات سر اوست در میان قدسیان این گفتگو ست	قدسیوں میں یہی چرچا ہوتا رہتا ہے کہ حضرت رسول خدا کے معجزات

Presented by Ziaraat.Com

اللہ کے راز ہیں۔

۷ مرتضیٰؑ را ہم ولایت دادہ ٔ
بر دلش باب نبیؐ بگشادہ

اے خدا تو نے حضرت علی مرتضیٰؑ کو ولایت عطا فرمائی۔ ان کے دل کو علم نبیؐ کا دروازہ بنایا۔

۸ مصطفیٰؐ را مرتضیٰؑ بشناختہ
مرتضیٰؑ را مصطفیٰؐ بشناختہ

حقیقت محمدیؐ کو علیؑ ہی جانتے ہیں اور حقیقت علیؑ کو حضرت محمد مصطفیٰؐ ہی پہچانتے ہیں۔

۹ ہر دو یک گوہر دو درج ایں صدف
سر ایں معنے بجو از "من عرف"

دونوں ایک جان دو قالب ہیں۔ دونوں ایک ہی صدف کے موتی ہیں اس کے مفہوم کا راز "من عرف" میں تلاش کر۔

۱۰ ہر دو لوند واحد ذات حق اند
در شریعت پیشوائے مطلق اند

دونوں ایک ہی ذات واحد کے لوند ہیں اور شریعت کے دونوں پیشوائے مطلق ہیں۔

۱۱ دیدۂ ایشاں نہ بینی دیدۂ تست
حبِّ ایشاں فرض در توحیدِ تست

ان کی رفعت نظر تجھ جیسی نہیں ہے تیری تکمیل توحید کے لئے ان کی محبت فرض ہے۔

۱۲ پیشوا و امام و رہنما
گفتہ ایں معنی خدا در طاہا

دونوں پیشوا، امام و رہنما ہیں اور اس مفہوم کو اللہ تعالیٰ نے طٰہٰ میں بیان فرمایا ہے۔

۱۳ لو کشف را تو مگر نشنیدۂ
زاں بہ کذب کاذبان گم دیدۂ

چونکہ تو نے لو کشف کا مفہوم نہیں سمجھا ہے اسی وجہ سے جھوٹوں کے جھوٹ پر گم دیدہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

دست خود در دامن آں شاہ زن ۱۴ اپنے ہاتھوں سے شاہ
تا شوی ایمن تو از ہر راہزن ولایت کا دامن تھام لے
تاکہ ہر راہزن سے بے فکر ہو سکے۔

پیرو اثنا عشر باش اے جواں ۱۵ اے تو جو ان بارہ اماموں کی
تا شوی آزاد از دوزخ رواں پیروی اختیار کر تاکہ تیری
جان دوزخ سے خلاصی
پا سکے۔

تو بایں عطار را منکر مشو ۱۶ اگر تو عقبیٰ کا صحیح راستہ
راہِ عقبیٰ خواہی ایں رہ را برو چاہتا ہے تو عطار کے اس
قول سے انکار نہ کر۔

ہیچ راہے بہتر از ایں راہ نیست ۱۷ اس راستے سے بہتر کوئی اور
ہر کہ رفت ایں راہ او گمراہ نیست راستہ نہیں ہے جو اس پر چلا
وہ کبھی گمراہ نہ ہوا۔

رو براہِ احمدِ مختار کن ۱۸ تو اپنا رُخ حضرت احمد مختار
حُبِّ فرزندانش با خود یار کن کی طرف کرلے اور ان کی آلؑ
کی محبت خود پر لازم کرلے۔

تو چہ دانی قدرِ شاہِ اولیا ۱۹ شاہ اولیا (حضرت علیؑ) کے
مدّاح او گفتہ خدا در انما مرتبہ کو تو کیا پہچانے گا جس کی
تعریف میں خداوند تعالےٰ نے
آیت انما نازل فرمائی ہے۔

مصطفیٰ و مرتضیٰ پیرِ تو اند ۲۰ حضرت مصطفیٰ و حضرت مرتضیٰ
در شریعت رہبر و میرِ تو اند دونوں تیرے پیر ہیں اور شریعت
میں دونوں تیرے رہبر و امیر ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

خضر را دیدم بحق مصطفےٰ ۲۱ حضرت محمد مصطفےٰ کی قسم ہے کہ
در طریق فقر ہمچو مرتضےٰ میں نے خضر کو دیکھا ہے کہ وہ
حضرت علیؑ کے طریق فقر پر تھے۔

بغض حیدرؑ دشمنی مصطفاست ۲۲ علیؑ سے بغض رکھنا حضرت
بلکہ آزار جمیع انبیاؑ ست مصطفےٰ سے دشمنی ہے، بلکہ
جملہ انبیاءؑ کو تکلیف پہنچانا
ہے۔

در رہ شرعم طریق مرتضاؑست ۲۳ راہ شریعت میں، میں حضرت
غیر ایں راہے نہ می دانم کجاست علیؑ کے راستہ پر ہوں (عامل
ہوں) میں نہیں جانتا کہ اس
راستے کے سوا دوسرا راستہ
کونسا ہے۔

در شریعت مصطفےٰ پیر من است ۲۴ شریعت میں حضرت محمد مصطفےٰ
در طریقت مرتضےٰ امیر من است میرے پیر ہیں اور طریقت میں
علی مرتضےٰ میرے امیر ہیں۔

۲۵ میں حسین کے مذہب پر ہوں
من حسینی مذہب و تو با یزید اور تو یزید کی راہ پر ہے۔
باب دوزخ را کشادہ بے کلید دوزخ کا دروازہ تیرے لئے
خود بخود کھل جائے گا۔

از لسانم خارجی در زحمت است ۲۶ میرے کلام کا منکر خارجی بیچ و
جائے او آخر دروں آتش است تاب میں ہے اور آخر کار اس
کا ٹھکانا جہنم ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

پائمال ایں سگاں ایں جا شدم ۲۷ اس دنیا میں، میں نے ان کتوں
پیشِ ظاہر بیں بسے رُسوا شدم سے بہت دکھ اٹھائے ہیں اور
ان ظاہر پرستوں میں میری
بہت رسوائی ہوئی ہے۔

جمع گشتہ خلق بہر قتل ما! ۲۸ آلِ علیؑ کی محبت کی وجہ سے
از برائے حُبِّ آلِ مرتضیٰؑ مخلوق ہمارے قتل کے
درپے ہو گئی تھی۔

عاقبت، ما را ز دست ایں سگاں ۲۹ آخر کار خداوند تعالیٰ نے ہمیں
حق خلاصی داد بے وہم و گماں ان کتوں سے رہائی بخشی جس کا
ہمیں وہم و گمان بھی نہ تھا۔

شرعِ احمدؐ را طریقِ مرتضیٰؑ ست ۳۰ حضرت نبی صلعم کی شریعت کا راستہ
ہر کہ ایں رہ را نرفتہ او سیاست حضرت علیؑ ہی کا راستہ ہے
جس نے یہ راہ اختیار نہ کی وہ
مردود ہے۔

بغضِ عیدؑ رہبر کہ در دل کرد جا ۳۱ جس نے اپنے دل میں علیؑ کی عداوت
بے شکے دانم او را مادر خطا کو جگہ دی میں سمجھتا ہوں کہ یقیناً
وہ صحیح النسب نہیں ہے۔

دست را دادہ دامنِ کرّارؑ زن ۳۲ حیدر کرارؑ کا دامن تھام لے
دشمنش را سر بنیزہ دار کن اور ان کے دشمن کو سولی پر
لٹکا دے۔

ایں شرف عطّارؒ را از مرتضیٰؑ ست ۳۳ یہ شرف عطارؒ کو حضرت علی مرتضیٰ
زاں مقامش ہمچو عیسیٰؑ در سماست ہی سے ملا ہے عیسیٰؑ کی طرح اس کا
مقام بھی آسمان پر ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

مصطفیٰ و مرتضیٰ را بندہ ام ۳۴
با حسینِ کربلا پیوندہ ام

میں محمدؐ اور علیؑ کا غلام ہوں
اور حسینؑ کربلا سے وابستہ ہوں

کیست دانا سہروار لوکشف ۳۵
آں کہ یا بنہا وہ احمدؐ رکشف

ایسا سہروار لوکشف کون
ہے جو دوش احمدؐ پر سوار ہوا۔

کیست دانا آں کہ در کعبہ بزاد ۳۶
چشم را بر روئے احمدؐ او کشاد

وہ کون سی ہستی ہے کہ جس کی
ولادت کعبہ میں ہوئی جس نے
آنکھ کھولتے ہی حضرت احمد مصطفیٰ
کے روئے انوار کو دیکھا ہو۔

کیست دانا آں شہ دلدل سوار ۳۷
لافتیٰ در شانِ او بادہ الفقار

شاہ دلدل سوار کے سوا کون
ہے جس کی شان میں لافتیٰ ارشاد
ہوا، اور ذوالفقار عطا
ہوئی ہو۔

جاہلاں دارند بغض بو ترابؑ ۳۸
ہست بر ایشاں بہ حکم حق عذاب

جاہل ہی حضرت علیؑ سے بغض
رکھتے ہیں جن کے لئے بارگاہ حق
سے عذاب کا حکم ہے۔

رشتۂ ما با علیؑ پیوستہ است ۳۹
آں خوارج زیں سبب دل خستہ است

حضرت علیؑ سے ہمارا نسبت
استوار ہے، اس لئے خوارج
ہم سے جلتے اور ہم پر برہم ہیں۔

رشتۂ اعضائے من اندر کفن ۴۰ ق
با نکیر و منکر آید در سخن

کفن میں میرا ایک ایک عضو
منکر و نکیر سے گفتگو کرے گا۔

رشتۂ اعضائے من گوید جواب ۴۱
نیست حبِ دیگرم جز بو ترابؑ

اور میرے اعضا یہ جواب دیں گے
کہ مجھے بجز ابو تراب کے کسی
اور سے محبت نہیں ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

این زماں عطار سرِ حیدرؑ راست
بر تنِ خارج چو نیشِ خنجر است ۴۲

اس زمانہ میں عطار سرِ حیدرؑ بنا ہوا ہے اور یہ خارجیوں کے جسم کے لئے نوک خنجر سے کم نہیں

این زماں عطار گشتہ رافضی
کورِ ری چشمِ لعینِ ناصبی ۴۳

لعین ناصبی کے اندھے پن کو دیکھو اس زمانے میں عطار کو رافضی سمجھا جاتا ہے۔

شافعی گفتش کہ حبِّش رفض ماست
این چنیں رفضے بدیں کا تیجا رواست ۴۴

امام شافعی نے خارجیوں سے کہا کہ حضرت علیؑ کی محبت ہمارا رفض ہے، اور اس طرح کا رفض دین میں روا ہے۔

رفضِ او دینِ من است اندر جہاں
شاہدِ مقصودِ من کرّ و بیاں ۴۵

اس عالم میں حضرت علیؑ کی محبت میں میرا رفض بھی عین دین ہے اور میرے اس مقصد کے گواہ فرشتے ہیں۔

جہلِ بغضِ مرتضےٰؑ و آلِ اوست
قتلِ ایں کس پیشِ ما ایں جا نکوست ۴۶

حضرت علیؑ اور آل علیؑ سے بغض رکھنے والا مبتلائے جہل ہے اور ایسے شخص کا قتل ہمارے پاس جائز ہے۔

بو ترابی گفتہ ام چوں بو ترابؑ
از ترابِ قبرم آید ایں خطاب ۴۷

میری قبر کی مٹی سے یہ آواز آرہی ہے کہ میں ابو ترابؑ کی محبت میں خاک ہو گیا ہوں۔

سرورِ عطار شاہِؑ اولیاء
بعد از و سلطان علی موسیٰؑ رضا ۴۸

عطار کے سرور شاہ اولیا حضرت علیؑ ہیں اور آپ کے بعد حضرت سلطان علی موسیٰؑ رضا ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		ترجمۂ اُردو
ما حسینی بذر سیم و حیدری	۴۹	ہم حیدری ہیں ہمارا مذہب حسینی
بردل دشمن چو نیش خنجری		ہے دشمن کے دل میں ہم نوک خنجر بنے ہوئے ہیں۔
با یزید ست آن کہ ما را دشمن است	۵۰	جو ہمارا دشمن ہے وہ یزیدی ہے
طوقِ لعن شمر اندر گردن است		اور شمر کا طوق لعنت اس کی گردن میں ہے۔
منکرِ عطار ردِّ مصطفا ست	۵۱	عطار کے عقیدہ کا منکر مردود بارگاہ
راندۂ درگاہ ذاتِ کبریاست		مصطفوی ہے، اور وہ راندۂ درگاہ کبریا ہے۔
مرتضیٰؑ را مدح گفتہ در جہاں	۵۲	دنیا میں مدحِ مرتضیٰؑ کرتے کرتے
جان خود کردہ فدائے خاندان		میری ساری عمر گذر گئی ہے اور میں نے اپنی جان آپ کے خاندان پر نچھاور کر دی ہے۔
روز و شب در مدحِ آلِ مرتضاست	۵۳	عطار رات دن آلِ مرتضیٰؑ کی مدح
رافضی را در جہاں او پیشواست		میں مصروف رہا دنیا میں اس کو رافضیوں کا پیشوا کہا جاتا ہے۔
ہر کرا بغضِ علیؑ اندر دل است	۵۴	جس کے دل میں بغضِ علیؑ ہے اس
دوزخ با آتش اول منزل است		کی پہلی منزل دوزخ کی آگ ہے۔
ترک کن بغضِ علیؑ مرتضےٰ	۵۵	اگر تو خدا سے قرب چاہتا ہے تو
گر ہمی خواہی تو وصلت با خدا		اپنے دل سے بغضِ علی کو دُور کر۔
ترک کن بغضِ امام المتقیںؑ	۵۶	امام المتقینؑ کے بغض سے دُور
کیں بود حبِّ نبیؐ المرسلیں		رہنا، نبیؐ المرسلین کی عین محبت ہے

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
ترک کن ایں جا تو بغض بو تراب ۵۷ بد تر از ایں نیست پیش حق عذاب	بہتر ہے کہ تو بغض بو ترابؑ چھوڑ دے کیونکہ اللہ کے پاس دشمن علیؑ بدترین عذاب کا مستوجب ہے
زیں نصیحت گر زیانے باشدت ۵۸ چوں فریدالدین ضمانے باشدت	اگر تجھے اس نصیحت سے نقصان پہنچے، تو تیرے لئے فریدالدین عطار جیسا ضامن موجود ہے۔
ضامنم از روز محشر از تو من ۵۹ ترک باشد دیگرم با تو سخن	میں حشر میں بھی اس بات کا ذمہ دار ہوں، ورنہ تجھ سے پھر بات چیت ترک کر دوں گا۔
من سخن بہر محبان گفتہ ام ۶۰ نہ برائے ہیز ناداں گفتہ ام	میں نے یہ بات صرف دوستوں کے لئے کہی ہے۔ نامرد بے وقوفوں کے لئے نہیں۔
من سخن دارم ز عرفان خدا ۶۱ ہر کہ دارد گوش او را مرحبا	معرفت حق کے بعد میں نے یہ بات کہی ہے جو اس پر کان دھرے اس کے لئے خوش آمدید ہے۔
صاف شو چو صوفیان صاف رو ۶۲ چوں نہ می گنجد درایں جا تار مو	صوفیان پاک دل کی طرح صفائی قلب اختیار کر یہاں بال برابر بھی کثافت کی گنجائش نہیں ہے۔

حوالہ:- "لسان الغیب" مثنوی حضرت فریدالدین عطار، نمبر کتاب ۸۲۷
فن: ادب نظم فارسی قلمی ریکارڈ۔ سالار جنگ میوزیم لائبریری۔ حیدرآباد دکن انڈیا۔

Presented by Ziaraat.Com

منقبت ۲

متن فارسی		اُردو ترجمہ
زمشرق تا بہ مغرب گر امام است امیرالمؤمنین حیدرؑ تمام است	۱	مشرق سے لے کر مغرب تک اگر کوئی امام ہے تو وہ سراسر حضرت امیرالمؤمنین علیؑ حیدرؑ ہیں۔
گرفتہ ایں جہان زخم سنانش گرفتہ زاں جہان وصف سنانش	۲	اس دنیا نے آپ کو سنان سے زخمی کیا مگر اس جہان میں آپ کی تین روٹیوں کا وصف مشہور ہو گیا۔
چو در سرّ عطا اخلاص او راست سہ ناں را ہفدہ آیت خاص او راست	۳	سخاوت کے اسرار میں آپ کا خلوص خاص الخاص ہے اس لئے کہ تین روٹیوں کی سخاوت کے بدلہ میں سترہ آیتیں نازل ہوئیں۔
سہ قرصش چوں دو قرص ماہ و خورشید دو عالم را بخواں بنشاند جاوید	۴	اپنی (سخاوت کی) تین روٹیوں سے چاند اور سورج کے دو قرص کی طرح، آپ نے دو عالم کے واسطے ہمیشہ کے لئے دسترخوان بچھا دیا۔
ترا گر تیر باراں بر دو است "علیؑ" "حبّہ" - حبّہ تمامست	۵	اگر تجھ پر مسلسل مصائب کی بارش ہو رہی ہے تو خوف نہ کر علیؑ کی محبّت تیرے لئے سپر ہے۔
پیمبرؐ گفت چوں نور دو دیدہ زنیک نوزیم ہر ہر دو آفریدہ	۶	پیغمبرؐ خدا نے ارشاد فرمایا ہے کہ آنکھوں کے نور کی طرح، ہم دونوں ایک ہی نور سے ہیں تو دونوں ایک ہی ہیں یعنی دو ئی سے دور ہیں

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ چوں با نبیؐ باشد تو یک نور
یکے باشند ہر دو، از دوئی دور

علیؑ جب نبیؐ کے ساتھ ایک ہی نور سے ہیں تو دونوں ایک ہی ہیں یعنی دوئی سے دور ہیں

چناں در شہر دانش باب آمد
کہ جنت را بحق نہر آب آمد

جس طرح آپ شہر علم کا دروازہ ہیں، اسی طرح جنت کی نہروں کے مانند ہیں۔

چناں مطلق شدہ در فقر و فاقہ
کہ زر و نقرہ بودش سہ طلاقہ

آپ نے فقر و فاقہ میں اس طرح بسر کی کہ گویا سونے چاندی (دنیا) کو طلاق بائن دیدی۔

چنیں نقل است کو را جوشنے بود
کہ پشت دو روئے او چوں روشنے بود

بیان کیا جاتا ہے آپ کے پاس جو زرہ تھی اس کے دونوں رخ روشن تھے

چنیں گفت او کہ گر خواہند کشتم
نہ بینند ہیچ کس در جنگ پشتم

آپ نے یہ فرمایا اگر کوئی مجھے مار ڈالنا چاہے تو، کوئی شخص جنگ میں میری پیٹھ نہ دیکھ سکے گا۔

اگر خاکش شوی حسن المآب ست
کہ او ہم بوالحسنؑ ہم بو ترابؑ است

اگر حضرت علیؑ کی راہ میں تو خاک ہو جائے (تو سمجھ لے) کہ خاتمہ بخیر ہوا۔

چنیں گفت او کہ گر منبر نہ بندم
بدستورے بحق داور نہ بندم

آپ نے ارشاد فرمایا اگر میرے لئے منبر رکھدیں تو دستور الٰہی کے موافق انصاف کروں گا۔

میاں خلق عالم جاودانہ
کنم حکم از کتاب چار گانہ

میں دنیا کی مخلوق کے درمیان ہمیشہ چاروں آسمانی کتابوں کے متعلق فیصلہ کروں گا۔

Presented by Ziaraat.Com

که چوں کشف الخطا دادست دستم ۱۵ اللہ تعالےٰ نے مجھ سے حجابات
خدا را تا نہ بینم کے پرستم کو ہٹا لیا ہے میں خدا کو بغیر
دیکھے اس کی کب پرستش
کرتا ہوں۔

قطعہ در شان علیؑ

از پروفیسر احسن مارہروی مرحوم
مسلم یونیورسٹی علی گڈھ

جس نے ہوں کئے علم کے لاکھوں طے در
ایسا کوئی نہیں مکرر، ایک حیدرؑ
ہے فرق نبیؐ اور علیؑ میں اتنا
وہ شہر ہے علم کا تو حیدرؑ ہے در

(بحوالہ جنگ کراچی)

حوالہ:- در ذکر مثنوی الٰہی نامہ نمبر کتاب ۵۷ فریدالدین عطار
صفحہ ۸۵ لائبریری سالار جنگ میوزیم - حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

حضرت سلطان الہند غریب نواز خواجۂ اعظم سید معین الدین حسن سنجری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۱۴۲ء وفات ۱۲۳۵ء

آپ کی ولادت اصفہان میں ہوئی اور نشو و نما خراسان میں پائی، آپ کے والد کا اسم گرامی خواجہ سید غیاث الدین ہے، اور آپ کے مرشد حضرت خواجہ عثمان ہارونی تھے، آپ کا نسبا سلسلہ سادات حسینی سے ملتا ہے، آپ کے پیر کے ارشاد کے موافق (۵۲) برس کی عمر میں ہندوستان تشریف لائے اور تقریباً (۴۵) برس تک اجمیر میں قیام فرمایا۔ آپ اپنے کمالات اور مجاہدات کے سبب مشہور ہیں۔ ہندوستان میں آپ کے اوصاف صوری و معنوی اشاعت اسلام کا سبب ہوئے۔

۱۲۳۵ھ کو وصال ہوا، اور اجمیر شریف میں دفن ہوئے جہاں ایک عالی شان مقبرہ بنا ہوا ہے۔

بحوالہ:۔ قاموس المشاہیر جلد دوم صفحہ ۲۲۵ مولفہ نظامی بدایونی نمبر کتاب ۹۲۸۵۹۱۴۳ - خ - ۲ ش ا - ن حیدرآباد اسٹیٹ لائبریری مطبوعہ ۱۹۲۶ء بہ نظامی پریس بدایونی

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		ترجمہ اردو
یارب بہ حق سیدِ کونین مصطفےٰ آں شافعِ معاصی و آں منبعِ عطا	۱	یارب سیدہ کونین حضرت مصطفےٰ کے طفیل سے جو گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے اور عطا کا سرچشمہ ہیں۔
یارب بہ حق شاہِ نجف آنکہ آمدہ در شانِ او تبارک و یٰسین و ھل اتیٰ	۲	یارب! شاہ نجف کے طفیل میں جن کی شان میں سورۂ تبارک و یٰسین و ھل اتیٰ نازل ہوئے ہے۔
یارب بہ سوزِ سینہ و افغانِ فاطمہ یارب بہ آہ و نالۂ آں سرورالنسا	۳	یارب! حضرت فاطمہؑ کے سوز دل اور گریہ و زاری کا واسطہ۔ یارب! سیدۃ النسا فاطمہؑ زہرا کے آہ و نالہ کا واسطہ!
یارب بہ حرمتِ دلِ صد پارۂ حسنؑ آں بادشاہِ جملۂ آفاق مجتبیٰ	۴	یارب! حضرت امام حسنؑ مجتبیٰ کے دل صد پارہ کی حرمت کا واسطہ، جو تمام آفاق کے بادشاہ ہیں۔
یارب بہ حرمتِ جگر تشنۂ حسینؑ یارب بہ حق خونِ شہیدانِ کربلا	۵	یارب! امام حسین علیہ السلام کی تشنگیٔ جگر کی حرمت کا واسطہ یارب! جملہ شہداءؑ کے کربلا کے خون کا واسطہ۔
یارب بہ حق عابد و باقرؑ امامِ دیں یارب بہ حق جعفرؑ و ہم موسیٰ رضا	۶	یارب! حضرت امام زین العابدین اور امام محمد باقرؑ کا واسطہ۔ یارب! امام جعفر صادقؑ و امام موسیٰ کاظم و علی رضاؑ کا واسطہ۔

Presented by Ziaraat.Com

یارب بہ حرمتِ تقیؑ و عزّتِ نقیؑ
یارب بہ حقِّ عسکری آں شاہ پیشوا ۷

یارب! بحضرت امام محمد تقیؑ کی حرمت اور امام علی نقیؑ کی عزّت کا واسطہ اور اس سردار پیشوایانِ حضرت امام حسن عسکری کا واسطہ۔

یارب بہ حقِّ مہدیؑ ہادی کی ذات او
مانند مصطفےٰ است مولا و مرتضےٰ ۸

یارب! اس ہادیؑ برحق امام مہدیؑ کا واسطہ جن کی ذات مثل حضرت محمد مصطفےٰ سب کے مولا اور صاحب اقتضا ہے۔

یارب بہ حقِّ جملہ رسولان خویشتن
یارب بہ حقِّ جملہ ارواحِ اولیاء ۹

یارب! تیرے تمام رسولوں کا واسطہ یارب تیرے جملہ اولیا کی ارواح کا واسطہ۔

یارب بہ عشقِ پاک بہ معشوقِ بے نیاز
یارب بہ آہ و نالۂ عشّاقِ بے نوا ۱۰

یارب! بے نیاز معشوق سے پاک محبّت کا واسطہ۔ یارب! بے سروسامان عاشقوں کی آہ و زاری کا واسطہ۔

دارد مسکین امید دراں دم زلطف خود
بخشی و را بہ شاہِ شہیدانِ کربلا ۱۱

یارب! مسکین تیرے لطف و کرم کا امیدوار ہے۔ عرصۂ محشر میں شاہِ شہیدان کربلا کے صدقہ میں بخش دے۔

حوالہ:۔ انتخابات، کتاب نمبر ۶، صفحہ ۹۴ قلمی ریکارڈ، فن ادب نظم فارسی، سالار جنگ میوزیم لائبریری۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۱۷۵ء وفات (؟)

علامہ ابوالفضل عبدالرحمٰن ابن جوزی جن کا لقب جمال الدین ہے آپ کے اُستاد تھے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی کی خدمت میں حاضر رہ کر فیوض باطنی حاصل کئے۔ آپ کی عمر کا بڑا حصہ سیر و سفر میں گذرا ہے۔ آپ فارسی شاعروں میں غزل کے بادشاہ سمجھے جاتے ہیں۔ آپ کا وطن شیراز ہے۔ اور وہیں دفن ہیں۔

متن فارسی	اُردو ترجمہ
شکر و سپاس نعمت و منت خدائے را پروردگار خلق و خداوند کبریا!	شکر و سپاس خدائے تعالیٰ کے لئے ہے جو سارے عالم کا پروردگار سب کا مالک اور صاحب عظمت ہے۔
چندیں ہزار سکۂ پیغمبری زدند ۲ اول بنام آدمؑ و خاتم بہ مصطفیٰؐ	کئی ہزار پیغمبروں کے نام کے سکے چلے۔ پہلا سکہ حضرت آدمؑ کے نام کا اور آخری سکہ نبی خاتمؐ کے نام کا ہے

حوالہ:۔ قاموس المشاہیر تذکرۂ اُردو جلد اول صفحہ ۲۹۲ مولفہ نظامی بدایونی نمبر کتاب ۹۲۸ ج ۔ ا ۔ ن ظا ۔ ق ۔ مطبوعہ ۱۹۴۳ء بہ نظامی پریس بدایونی لائبریری اسٹیٹ حیدر آباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

الہامش از جلیل و پیامش ز جبرئیل
رایش نہ از طبیعت و نطقش نہ از ہوا ۳

سرورِ کائنات پر الہام اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور پیام جبرئیل کے توسط سے۔ آپ کی رائے میں آپ کا ارادہ شامل نہیں اور آپ کے کلام میں خواہش کو دخل نہیں۔

در نعتِ او زبانِ فصاحت کجا رسد
خود بیش آفتاب چہ پردازد ہد ہما ۴

زبان فصاحت سرورِ عالم کی نعت کیا بیان کر سکتی ہے، بھلا آفتاب کے سامنے ہما (چھوٹا ستارہ) کیا چمک دکھا سکتا ہے۔

دانی کہ در بیانِ "اذا الشمس کورت"
معنی چہ گفتہ اند بزرگانِ پارسا ۵

تمھیں معلوم بھی ہے کہ بزرگانِ پارسا نے "اذا الشمس کورت" کے کیا معنی بیان کئے ہیں۔

یا رب بدست او کہ قمر زود و نیم شد
تسبیح گفت در کفِ میمونِ او حصا ۶

اے اللہ! تیرے رسولؐ کی انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا، اور ان کی مبارک ہتھیلی میں سنگریزوں نے تسبیح پڑھی۔

یار، آں بود کہ مال و تن و جان فدا کند
تا در سبیلِ دوست بہ پایاں برد وفا ۷

دوست وہی ہوتا ہے جو جان، مال اور تن سب کچھ فدا کر دے، تاکہ دوستی کی راہ میں (اپنی) وفا کو منزل تک پہنچائے۔

غیر از علیؑ کہ لایق پیغمبرے بدے
گر خواجۂ رسل نہ بدے ختم انبیا ۸

اگر رسولوں کے سردار (حضرت محمد مصطفیٰ) پر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضرت علیؑ کے سوا پیغمبری کے لائق اور کون ہوتا۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
سالارِ خیل خانۂ دیں حاجبِ رسولؐ سرورِ فترِ خدائے پرستانِ بے ریا ۹	آپ (حضرت علیؑ) دین کے سردار اور رسولؐ خدا کے رازدار ہیں، آپ مخلص وحدت پرستوں کے آقا ہیں
خاصانِ حق ہمیشہ بلیّت کشیدہ اند ہم بیش تر عنایت و ہم بیشتر عنا ۱۰	حق کے خاص بندے مصائب میں مبتلا رہتے ہیں ان پر جتنے عنایات ہوئے اس سے زیادہ انکی آزمایش ہوئی ہے۔
کس را چہ قدرت است کہ وصفِ علی کند جبّار در مناقبِ او گفتہ "ھل اتیٰ" ۱۱	کس کا حوصلہ ہے کہ وصفِ علیؑ بیان کر سکے خداوند جبّار نے آپ کے مناقب میں سورۂ ھل اتیٰ نازل فرمایا ہے۔
زد در آزمائے قلعۂ خیبر کہ بندۂ اُو در یک دگر شکست بباز وئے لافتیٰ ۱۲	آپ وہ سورما ہیں کہ بازوئے لافتیٰ کی گرفت سے قلعۂ خیبر کے دروازے کو اکھیڑ دیا۔
مردے کہ در مصاف زرہ پیش بستہ بود تا پیش دشمنان نہ کند پشت در وغا ۱۳	آپ وہ مرد میدان ہیں کہ صرف سینے پر زرہ پہنتے تھے کہ میدان جنگ میں دشمن کو کبھی پیٹھ نہ دکھائیں۔
شیرِ خدا و صفدرِ میدان و بحرِ جود جاں بخش در نماز و جہاں سوز در وغا ۱۴	آپ شیرِ خدا ہیں، صفدر میدان اور سخاوت کا سمندر ہیں، محویت کامل کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں اور کمالِ فن حرب سے جنگ لڑتے ہیں۔
دیباچۂ مروت و دیوانِ معرفت لشکر کشِ فتوت و سردارِ اتقیا ۱۵	آپ مروت کا دیباچہ اور معرفت کا دیوان ہیں لشکر شجاعت کے سپہ سالار اور متقیوں کے سردار ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
فردا کہ ہر کسے بہ شفیعے زنند دست مائیم و دست و دامنِ معصومِ مرتضیٰؑ ۱۶	روزِ قیامت، ہر شخص ایک شفیع کو تلاش کرے گا۔ ہم ہوں گے اور ہمارے ہاتھ میں علیؑ مرتضیٰ کا پاک دامن ہوگا۔
پیغمبرؐ، آفتابِ میراست در جہاں وایناں ستارگانِ بزرگ اند و مقتدا ۱۷	پیغمبرؐ خدا اس دنیا میں نور کا آفتاب ہیں اور یہ بزرگ ہستیاں (آئمہ طاہرین) ستارے اور پیشوا ہیں۔
یارب بہ نسلِ طاہرِ اولادِ فاطمہؑ یارب بحقِ پاکِ شہیدانِ کربلا ۱۸	خداوندا! اولادِ فاطمہؑ کی طاہر نسل کے طفیل میں یارب! بزرگ شہداءؑ کربلا کے طفیل میں۔
یارب بہ صدقِ سینۂ پیرانِ راستو ق یارب بہ آبِ دیدۂ مردانِ آشنا ۱۹	یارب! پاک باطن، پیرانِ طریقت کے خلوص دل کے طفیل میں یارب! تیرے عارف بندوں کے آنسوؤں کے طفیل میں۔
یارب خلافِ امرِ تو بسیار کردہ ام ۲۰ امید ہست از کرمت عفو ما مضیٰ	خدایا! مجھ سے تیرے احکام کی بہت خلاف ورزی ہوئی ہے، تیرے کرم سے مجھے امید ہے کہ جو کچھ ہو گیا اسے تو معاف فرمادے گا۔
گر خلق تکیہ بر عملِ خویش کردہ اند ما را بس است رحمت و فضلِ تو متکا ۲۱	اگر مخلوق اپنے عمل پر بھروسہ کئے ہوئے ہے (تو کرے) ہمیں تیری رحمت اور تیرے فضل و کرم کا بھروسہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمۂ اُردو
۲۲ مائیم بندگانِ گنہگار و تو کریم حاجت ہمیشہ پیش کریماں بود روا	اے اللہ! ہم گنہگار بندے ہیں اور تو کریم ہے۔ اور کریموں کے سامنے حاجت پیش کی جاتی ہے۔
۲۳ ناہل را نصیحت سعدی چنانکہ ہست گفتیم اگر بہ سرمہ تفاوت کند عمیٰ	نااہل کے لئے سعدی کی یہ نصیحت ایسی ہی ہے جیسے کوئی یہ کہے کہ سرمہ اندھے پن کو کم کر دیتا ہے :-

منقبت ۲

منم کز جاں شدہ مولائے حیدرؑ امیر المؤمنیں آں شاہِ صفدرؑ ۱	میں جان و دل سے حیدرؑ کرار کا غلام ہوں وہ امیر المومنین شاہ صفدرؑ ہیں۔
علیؑ کو را خدا بے شک ولی خواند بامر حق وصی کرد ش پیمبرؐ ۲	بے شک اللہ تعالےٰ نے علیؑ کو اپنا ولی بنایا اور رسول اللہ نے بحکم خدا آپ کو اپنا وصی مقرر کیا۔
بحقِ بادشاہ ہر دو عالم خدائے بے نیاز و فرد اکبر ۳	قسم ہے دونوں عالم کے بادشاہ کی جو خدائے بے نیاز اور فرد اکبر ہے۔

حوالہ :- کلیات سعدی - نمبر کتاب ۱۲-د / ۲۴ صفحہ ۲۱۵ - ۲۱۴
کتب خانۂ آصفیہ حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اردو ترجمہ
بحقِ آسمانہا و ملائک کزاں جا ہیچ جائے نیست برتر	۴	قسم ہے آسمانوں کی اور فرشتوں کی کہ اس سے بہتر کوئی جگہ برتر نہیں ہے۔
بہ پنج ارکانِ شرع و ہفت اقلیم بہ نہ افلاک و دہ دو برج یکسر	۵	قسم ہے شریعت کے پانچ ارکان کی اور ہفت اقلیم کی اور نو افلاک کے بارہ برجوں کی!
بہ کرسی و بہ عرش و لوحِ محفوظ بحقِ جبرئیلؑ آں خوب منظر	۶	قسم ہے عرش و کرسی اور لوحِ محفوظ کی، اور اس خوب صورت جبرئیلؑ کی
بہ میکائیل و اسرافیلؑ و صورش بہ عزرائیلؑ و ہول گور و منکر	۷	قسم ہے میکائیلؑ اور اسرافیلؑ کی اور ان کے صور کی، اور عزرائیلؑ و وحشتِ قبر اور منکر نکیر کی۔
بہ توریت و زبور و صحفِ انجیل بحقِ حرمتِ ہر چار و فرقان	۸	قسم ہے چار آسمانی کتابوں کی حرمت کی یعنی توریت و زبور اور انجیل اور قرآن کی۔
بحقِ آیت الکرسی و یٰسین بحقِ سورہ طٰہٰ سراسر	۹	قسم ہے آیت الکرسی و یٰسین کی۔ اور تمام سورۂ طٰہٰ کی۔
بحقِ آدمؑ و نوحؑ ستودہ بحقِ ہودؑ و شیثؑ دادگستر	۱۰	قسم ہے آدمؑ اور نیک سیرت نوحؑ کی۔ قسم ہے ہودؑ اور شیث عادل کی۔
بہ دردِ یحییٰؑ و درمانِ لقمانؑ بہ ذوالقرنین و لوطؑ نیک محضر	۱۱	قسم ہے یحییٰؑ کے درد کی اور لقمانؑ کے علاج کی۔ قسم ہے ذوالقرنین اور پاک باطن لوطؑ کی۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
۱۲ بہ ابراہیمؑ و قسم بان کردن اُو بہ اسحاقؑ و بہ اسمٰعیلؑ ہاجر	قسم ہے حضرت ابراہیمؑ اور ان کی قربانی کی قسم ہے اسحاقؑ کی اور ہاجرہؑ کے بیٹے اسمٰعیلؑ کی۔
۱۳ بہ ختم انبیاء احمد کہ باشد شفیع عاصیاں در روز محشر	قسم ہے ختم انبیاء حضرت احمد مجتبیٰ صلعم کی، جو قیامت کے دن عاصیوں کے شفیع ہوں گے۔
۱۴ بحقّ مکہ و بطحا و زمزم بحقّ مروہ و رکنے و مشعر	قسم ہے مکہ مدینہ اور چاہ زم زم کی قسم ہے۔ مروہ، رکن یمانی اور مشعر الحرام کی۔
۱۵ بہ تعظیم رجب، با قدر شعبان بحقّ روزہ و تصدیق داور	قسم ہے عظمتِ رجب اور قدر شعبان کی۔ قسم ہے رمضان کے روزے اور اقرارِ توحید کی۔
۱۶ بہ رنج اہل بیتؑ و آہ زہراؑ بہ خونِ ناحقِ شبیرؑ و شبرؑ	قسم ہے غم اہلبیتؑ کی اور فاطمہ زہراؑ کی آہوں کی قسم ہے شبیرؑ و شبرؑ کے خونِ ناحق کی۔
۱۷ بہ آبِ دیدۂ طفلانِ مظلوم بہ سوزِ سینۂ پیرانِ غمخوار	قسم ہے مظلوم بچوں کے آنسوؤں کی۔ قسم ہے غمزدہ بوڑھوں کے سوز سینہ کی۔
۱۸ کہ بعد از مصطفےٰ در جملہ عالم نہ بد فاضل تر و بہتر ز حیدرؑ	حضرت محمد مصطفےٰ صلعم کے بعد تمام عالم میں فضیلت میں حیدرؑ سے کوئی بہتر تھا نہ برتر۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
مُسلّم بد سلونی گفتن اُورا ۱۹ کہ علم مصطفےٰ را بود اُو در	آپ کا "سلونی"، فرمانا آپ ہی کے شایانِ شان تھا کیوں کہ آپ علم مصطفےٰ کا دروازہ تھے۔
یقیں اندر سخا و علم و عصمت ز پیغمبرؐ نہ بود او ہیچ کمتر ۲۰	یہ بات یقینی ہے کہ علم میں عصمت میں اور سخاوت میں، حضرت علیؑ رسول اکرمؐ سے کم نہیں۔
اگر دانی بگوئے جز علیؑ کیست ۲۱ کہ دلدل زیر رانش بود درخور	اگر تجھے معلوم ہے تو بتا کہ دلدل حضرت علیؑ کے سوا کس کی سواری کے قابل تھا۔
چہ گویم وصفِ آں شاہے کہ جبرئیلؑ ۲۲ گہے مُدّاح گہے مدّح گو یش گاہ چاکر	میں اس شاہ کی کیا تعریف بیان کروں، جس کا جبرئیلؑ کبھی مداح اور کبھی خدمتگار رہا۔
بداں گفتیم کہ تا خلقاں بدانند ۲۳ کہ سعدی زیں سعادت نیست برتر	میں نے یہ سب اس لئے کہا ہے کہ خلقت جان لے کہ سعدی کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی سعادت نہیں۔
ایا سعدی تو نیکو اعتقادی ۲۴ ز دیں و اعتقادِ خویش برخور	اے سعدی تو نہایت اچھا عقیدہ رکھتا ہے اپنے دین اور عقائد سے بہرہ مند اور بہرہ ور رہ۔

Presented by Ziaraat.Com

قطعہ

متن فارسی	اُردو ترجمہ
خدایا! بحقِ نبیؐ فاطمہؑ کہ بر قولِ ایماں کنی خاتمہ ۱	الٰہی فاطمہؑ کی اولاد کے وسیلہ سے۔ ہمارا خاتمہ ایمان پر کر۔!
اگر دعوتم رد کنی در قبول من و دست و دامانِ آلِ رسولؐ ۲	تو میری دُعا رد کرے یا قبول (بہر صورت) میں ہوں گا اور میرے ہاتھ میں آلِ رسولؐ کا دامن ہوگا۔

حوالہ انتخاب کلام شعرا کتاب نمبر ۶، صفحہ نمبر ۴۶ ادب نظم فارسی قلمی ریکارڈ سالار جنگ میوزیم لائبریری۔

حوالہ :۔ کلیات حضرت سعدی نمبر کتاب ۱۰، صفحہ ۱۹۹ تا ۲۰۰ فن ادب نظم فارسی مخطوطات آصفیہ اسٹیٹ لائبریری۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت علاؤالدین سید مخدوم علی احمد صابری کلیری رحمتہ اللہ علیہ

ولادت ۱۱۹۵ھ　　وفات (؟)

آپ کا لقب علاؤالدین مخدوم صابری کلیری ہے۔ آپ حسینی سیّد ہیں۔ بمقام ہرات پیدا ہوئے۔ حضرت بابا شکر گنج فرید رحمتہ اللہ علیہ کے مُرید ہو کر فیض باطنی سے بہرہ یاب ہوئے۔ آپ کا شمار بابا صاحب کے ممتاز خلفا میں ہے۔ کلیر میں مقیم رہ کر عبادت الٰہی میں مشغول رہے جس گولر کے درخت کے نیچے آپ عبادت فرماتے تھے اس کا نشان اب بھی موجود ہے۔ کہا جاتا ہے کہ آپ ہمیشہ روزہ رکھتے تھے۔ اس درخت کے گولر کو اُبالے بغیر اس سے افطار کرتے تھے۔

(۱)

	متن فارسی	اردو ترجمہ
۱	اے آفتاب چرخ دیں، متواں سلامی کند اے قبلۂ اصحاب دیں، متواں سلامی کند	اے دین کے آفتاب محبّت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں اے قبلۂ اصحاب دیں محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

حوالہ:۔ قاموس المشاہیر تذکرۂ اردو جلد دوم صفحہ ۹۲ مولفہ نظامی بدایونی نمبر کتاب ۹۲۸۵۹۱۴۳ خ۔ ۷ ش ا۔ ن مطبوعہ ۱۹۲۵ء بہ نظامی پریس حیدرآباد اسٹیٹ لائبریری

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمۂ اُردو
اے سرورِ کون و مکاں اے رہنمائے سالکاں نامِ تو در دہر زباں مستاں سلامت می کنند ۲	اے کون و مکاں کے مالک، اے سالکوں کے رہنما آپ کا نام ہر زبان کا ورد ہے محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
اے قبلۂ اہلِ دلاں، اے ہادیٔ گم گشتگاں ۳ اے کارسازِ بے کساں، مستاں سلامت می کنند	اے اہلِ دل کے قبلہ، اے بھٹکے ہوؤں کے ہدایت کار اے بیکسوں کے کام بنانے والے محبّت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
سامانِ بے ساماں توئی، درمانِ بے درماں توئی دلدادۂ یزداں توئی، مستاں سلامت می کنند ۴	بے سروسامانوں کے لئے آپ سامان ہیں اور لاعلاج مریضوں کے لئے آپ دوا ہیں۔ خدا تعالےٰ کے آپ عاشق ہیں، محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
در آرزوئے روئے تو شب تا سحر در کوئے تو ۵ چشمِ دو عالم سوئے تو، مستاں سلامت می کنند	آپ کے شوقِ دیدار میں صبح سے شام تک آپ کے کوچہ میں دونوں عالم کی نگاہیں آپ کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں
اے محرمِ رازِ خدا، اے نورِ چشمِ مصطفےٰ ۶ اے صاحبِ ہر دو سرا مستاں سلامت می کنند	اے اسرارِ حق کے رازدار، اے مصطفےٰ کی آنکھوں کے نور۔ اے دو جہاں کے سردار، محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمۂ اردو
۷ اے قاضیٔ حاجات ما اے رونق طاعات اے بادۂ کاساتِ ما ممتاں سلامی می کنند	آپ ہماری حاجتوں کے برلانے والے ہیں، آپ ہی سے ہماری عبادتوں کی رونق ہے۔ آپ ہمارے جام محبت کی شراب ہیں، محبّت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
۸ اے واقفِ علم الیقیں اے کاشفِ عین الیقیں اے صاحبِ حق الیقیں ممتاں سلامی می کنند	اے علم الیقیں کے واقف، اے عین الیقین کے کاشف، اے حق الیقیں کے صاحب، محبّت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
۹ اے ساقیٔ کوثر بما، رحمے بکن بہرِ خدا ہستی ظہورِ کبریا، ممتاں سلامی می کنند	اے ساقیٔ کوثر خدا کے واسطے ہم پر رحم فرمائیے۔ آپ خدا کے مظہر ہیں محبت کے متوالے سلام عرض کرتے ہیں۔
۱۰ از لطفِ تو شاہیم ما، در طلعتِ ماہیم ما از تو تراخواہیم ما، ممتاں سلامی می کنند	آپ کے لطف سے ہم بادشاہ ہیں اور شکل و صورت میں چاند ہیں، ہم آپ کو آپ ہی سے مانگتے ہیں محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں
۱۱ از روزِ اول ظاہرے ہم حاضرے، ہم باطنے حکمِ تو حکمِ داورے، ممتاں سلامی می کنند	آپ روزِ ازل سے ظاہراً بھی باطناً بھی موجود ہیں آپکا حکم اللہ کا حکم ہے محبّت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں:۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
اے زبدۂ بشر، روشن ز تو شمس و قمر ۱۲ من آمدم سوئیت بہ سر، مستان سلامت می کنند	اے خلاصۂ بشر آپ سے شمس و قمر منور ہیں میں آپ کی طرف سر سے چلتا آیا ہوں، محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
اے مرجع شاہ و گدا، اے مطلع نور ہدیٰ ۱۳ ہستی امام و رہنما، مستان سلامت می کنند	اے شاہ و گدا کے مطلوب، اے نور ہدایت کے مشرق۔ آپ امام و رہنما ہیں، محبت کے متوالے، آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
رو بر درت بنہادہ ام، جان و دل و دین دادہ ام ۱۴ دستم بگیر افتادہ ام، مستان سلامت می کنند	میں نے اپنا رخ آپ کے در کی طرف کر لیا ہے اور جان و دل اور دین نذر کر دیئے ہیں۔ میں گر پڑا ہوں میری دستگیری فرمائیے، محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
اے صاحب عالی نسب داری اسد اللہ لقب ۱۵ عالم ز تو اندر طرب، مستان سلامت می کنند	اے عالی نسب! آپ خدا کے شیر کا لقب رکھتے ہیں آپ کی وجہ سے عالم میں خوش حالی ہے محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
بنما مرا آں پاک رو، اے ہمچو رویت پاکیزہ خو ۱۶ عشق تو دارم مو بمو، مستان سلامت می کنند	مجھے اپنا پاک چہرہ دکھائیے جیسا آپ کا چہرہ ہے ایسی ہی آپ کی پاک سیرت ہے۔ میرے رونیں رونیں میں آپ کا عشق ہے، محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
اے بادشاہِ مہرباں، ثانی نہ داری در جہاں لطفے بہ حالِ خستگاں، ہستاں مت سلامی کنند ۱۷	اے مہربان بادشاہ! دنیا میں آپ ثانی نہیں رکھتے۔ خستہ حالوں پر رحم فرمائیے، محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
اے شمعِ دینِ مائی، نورِ جبینِ مائی مہرِ یقینِ مائی، ہستاں سلامت می کنند ۱۸	آپ ہمارے دین کی شمع ہیں اور پیشانیوں کے نور ہیں۔ ہمارے یقین کے آفتاب ہیں۔ محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں
صابر بہ غلامِ خاص تو، ہست ازازل بے گفت و گو رحمے بکن بر حالِ او، ہستاں سلامت می کنند ۱۹	صابر روزِ ازل سے آپ کا خاص غلام ہے۔ بے چون و چرا آپ کا فرمانبردار ہے۔ اس کے حال پر رحم فرمائیے۔ محبت کے متوالے آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

(۲)

نورِ چشمانِ من ظہورِ علیؑ ست مایۂ جانِ من ظہورِ علیؑ ست ۱	میری دونوں آنکھوں کا نور جلوۂ علیؑ سے ہے۔ میری زندگی کی پونجی جلوۂ علیؑ سے ہے۔
ازازل تا ابد زہے یقیں جانِ جاناں من ظہورِ علیؑ ست ۲	یقینی طور پر ازل سے ابد تک میری جان جاناں جلوۂ علیؑ سے ہے۔

حوالہ:- دیوانِ صابر، کتاب نمبر ۱۱۸ صفحہ نمبر ۴۰ فن ادب نظم فارسی، سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدرآباد دیوانِ مطبوعہ بہ سال ۱۸۹۷ء نولکشور کانپور

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اُردو ترجمہ
تو نگہ دارد! یارب از آفات زیبِ بستانِ من ظہورِ علی ست	۳	اے اللہ! تو آفات سے محفوظ رکھ میرے بوستاں کی زینت جلوۂ علیؑ سے ہے۔
روزِ محشر اگر زمن پرسند سرِّ ایمانِ من ظہورِ علیؑ ست	۴	قیامت کے دن اگر مجھ سے سوال کریں تو (کہدوں گا) میرے ایمان کا راز جلوۂ علی سے ہے۔
بخش یارب مرا زلطفِ قدیم نورِ برہانِ من ظہورِ علیؑ ست	۵	یا اللہ اپنے لطف قدیم سے مجھ کو بخشدے۔ میری دلیل کا نور جلوۂ علیؑ سے ہے۔
بخدائے کہ خالقِ دل ہا ست سر و سامانِ من ظہورِ علیؑ ست	۶	اس خدا کی قسم جو دلوں کا خالق ہے میرا ساز و سامان جلوۂ علیؑ سے ہے
در گلستانِ مصطفےٰ دیدم گل خندانِ من ظہورِ علیؑ ست	۷	میں گلشنِ مصطفےٰ میں دیکھا ہے کہ میرا گلِ خنداں جلوۂ علیؑ سے ہے۔
حبِّ جان و فواد اے صابر گوہرکانِ من ظہورِ علیؑ ست	۸	اے صابر! میرے جان و دل کی محبّت (حضرت علی ہیں) میرے معدنِ محبّت کا جوہر جلوۂ علیؑ سے ہے۔

حوالہ:۔ دیوان صابر، نمبر کتاب ۱۸۱۱ صفحہ ۲۵ فن ادب نظم فارسی لائبریری سالار جنگ میوزیم دیوان مطبوعہ بہ سال ۱۸۹۷ء بہ مطبع نولکشور کانپور۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت مولانا مولوی محمد جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ علیہ پر

ولادت ۲۰ ستمبر ۱۲۰۷ء وفات (؟)

آپ کا نام محمد اور لقب جلال الدین نسب صدیقی ہے، وطن بلخ ہے آپ اپنے والد محمد بہاؤ الدین سے جو سلطان العلماء کے نام سے مشہور ہیں، مذہبی تعلیم حاصل کرتے رہے پھر سید برہان الدین ترمذی سے علم ظاہر و باطن کی تعلیم حاصل کرتے رہے، طالب علمی کا زیادہ حصہ بغداد میں گزرا۔ آپ طلب علم کے شوق میں حجاز، شام، شیراز بھی تشریف لے گئے تھے، اور ہر ہر جگہ سے علوم حاصل فرماتے رہے، آخر میں آپ روم کو تشریف لے گئے تھے سالہائے سال تک دمشق اور حلب میں تعلیمی سلسلہ جاری رہا۔ آپ نے حضرت شمس تبریزی سے جو بابا کمال جندی کے خلیفہ تھے بیعت کرلی۔ مولانا رومی پر علم ظاہری کا جو رنگ غالب تھا درس و تدریس وعظ وغیرہ کا بیعت کے بعد یہ اشغال ترک ہو گئے۔ حضرت شمس تبریز کی صحبت کے سوا ان کو کوئی شے بھلی معلوم نہ ہوتی تھی۔ محویت و استغراق کا غلبہ ہو گیا۔ سماع کی کیفیت میں کئی کئی دن بلا خورد و نوش گزر جاتے تھے۔ آپ کے کئی تصانیف ہیں جن میں سے مثنوی مولانا روم مشہور خاص و عام ہے، اس کی ۷ جلدیں ہیں جس میں ۴۸ ہزار سے زیادہ اشعار شمار کئے گئے ہیں۔

مولانا روم نے مقطع میں اپنے تخلص کی بجائے اپنے پیر شمس تبریز کا نام لکھا ہے اس لئے غلطی سے لوگ اس کو شمس تبریز کا دیوان کہتے ہیں۔

حوالہ۔ قاموس المشاہیر نمبر ۵ جلد اول صفحہ ۱۴۱ مولفہ نظامی بدایونی فوق تذکرہ اردو نمبر ۹۲۸۵۹۱۴۳

خ-۱-ن ظ-۱-ق مطبوعہ ۱۹۲۴ء بہ نظامی پریس بدایونی حیدرآباد اسٹیٹ لائبریری۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
دفترِ استعارہ ما گوش کن و دم مزن نکتۂ اسرارہ ما گوش کن و دم مزن ۱	ہمارے اشعار کے دفتر کو سُنو اور خاموش رہو۔ ہمارے راز کے نکات کو سُنو، اور خاموش رہو۔
اکبر اعظم علیؑ ست، عرشِ معظم علیؑ ست ذاتِ مقدس علیؑ ست گوش کن و دم مزن ۲	سب سے بڑے اور سب سے عظیم علیؑ ہیں۔ ذاتِ مقدس علیؑ ہیں۔ یہ بات سُنو اور خاموش رہو۔
ہادی و دانا علیؑ ست، حی و توانا علیؑ ست در تنِ گویا علیؑ ست گوش کن و دم مزن ۳	علیؑ صاحبِ ہدایت، صاحبِ علم حکمت زندہ اور صاحبِ قوت ہیں۔ ہر جسم کی قوت گویائی علیؑ ہیں سُنو، اور خاموش رہو
یوسفِ اعلیٰ علیؑ ست، شاہِ زلیخا علیؑ ست والیٔ والا علیؑ ست گوش کن و دم مزن ۴	علیؑ یوسفِ اعلیٰ ہیں، اور شاہ زلیخا ہیں بلند مرتبت حاکمِ اعلیٰ ہیں اس بات کو سُنو اور خاموش رہو۔
نوہ پیمبرؐ علی ست، فاتحِ اکبر علیؑ ست صاحبِ قنبر علیؑ ست گوش کن و دم مزن ۵	علیؑ نو نبیؐ ہیں اور سب سے بڑے فاتح ہیں قنبر کے آقا علیؑ ہیں، یہ بات سُنو اور خاموش رہو۔
والیٔ یزداں علیؑ ست، آیتِ ایماں علیؑ ست نکتۂ رحماں علیؑ ست گوش کن و دم مزن ۶	علیؑ اللہ کی طرف سے حاکم ہیں، علیؑ ایمان کی آیت ہیں نفسِ رحمانی کا نکتہ علیؑ ہیں یہ بات سُنو، اور خاموش رہو۔
شیرِ ارادت علیؑ ست، اہلِ عبادت علیؑ ست کانِ اضافت علیؑ ست گوش کن و دم مزن ۷	علیؑ شیر کا ارادہ رکھنے والے، اور عبادت گزار ہیں جملہ اضافات اور تعینات کا گنجینہ

Presented by Ziaraat.Com

	متن فارسی	ترجمہ اردو
۸	موسیٰ عمران علیؑ ست شاہ سلیمان علیؑ ست نوح بہ طوفان علیؑ ست، گوش کن و دم مزن	موسیٰ عمران علیؑ ہیں، شاہِ سلیمان علیؑ ہیں، نوح کے طوفان میں علیؑ ہیں، یہ بات سُنو، اور خاموش رہو۔
۹	مرد سخاوت علیؑ ست، شاہ قناعت علیؑ ست ماہِ سعادت علیؑ ست، گوش کن و دم مزن	میدان سخاوت کے مرد علیؑ ہیں، قناعت کے بادشاہ علیؑ ہیں، سعادت کے چاند علیؑ ہیں، یہ بات سنو اور خاموش رہو۔
۱۰	گفتنِ رومی مدان مثل قصاید غزل مدح شہ اولیا گوش کن۔ دم مزن	رومی کے اس کلام کو قصیدہ اور غزل کی طرح نہ سمجھو۔ یہ شہنشاہ اولیا کی مدح ہے، یہ بات سنو اور خاموش رہو۔

(۲)

۱	اے شاہِ شاہانِ جہاں، اللہ مولا علیؑ اے نورِ چشمِ عاشقاں، اللہ مولا علیؑ	اے تمام دُنیا کے بادشاہوں کے بادشاہ سبحان اللہ۔ ہمارے مولا علیؑ ہیں، اے عاشقوں کی آنکھ کے نور سبحان اللہ۔ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔

حوالہ:- رسالہ آئینۂ تصوف مولفہ شیخ عبدالعزیز صفحہ ۲۰
سالِ طباعت دیوان ۱۹۰۵ء

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
حمد است گفتن نام تو، اے نور فرخ نام تو خورشید و مہ بندے تو، اللہ مولانا علیؑ ۲	آپ کا نام لینا اللہ کی حمد کے برابر ہے کیوں کہ آپ کا نام مبارک نور کا نام ہے شمس اور قمر آپ کے تابع ہیں، سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔
خورشید مشرق خاورے، در بندگی بستہ کمر ماہ ہست غلام نیک پے اللہ مولانا علیؑ ۳	آفتاب آپ کی اطاعت پر کمر بستہ ہے۔ اور ماہتاب آپ کا فرماں بردار غلام ہے سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔
خورشید باشد ذرہ از خاکدان کوئے تو دریائے عماں شبنمے، اللہ مولانا علیؑ ۴	آپ کی گلی کے خاک دان کا ایک ذرہ خورشید ہے۔ بحر عمان ایک قطرہ شبنم ہے۔ سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔
آں نور چشم انبیاءؑ احمدؐ کہ بد بد را لدنی می گفت در قرب دنیٰ، اللہ مولانا علیؑ ۵	وہ انبیاءؑ کی آنکھوں کا نور یعنی حضرت احمد مصطفےٰ جو ظلمتوں کا اجالا تھے مقام معراج میں قرب دنی پر فرماتے تھے سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔
قاضی و شیخ و محتسب دارد بہ دل بغض علیؑ ہر سہ شدند از دیں بری، اللہ مولانا علیؑ ۶	قاضی، شیخ، محتسب، دل میں بغض رکھتے ہیں، جس کے باعث یہ تینوں دین سے ہٹے ہوئے ہیں، سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔
شاہم علیؑ مرتضیٰ، بعدش حسن انجم السما خواہم حسینؑ کربلا، اللہ مولانا علیؑ ۷	علیؑ مرتضیٰ میرے بادشاہ ہیں، ان کے بعد امام حسن علیہ السلام آسمان ولایت کے روشن ستارے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
	بعد ازاں شہید کربلا (حسینؑ) میرے امام ہیں۔ سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔
آں آدمؑ آں عبا، دا نم علیؑ زین العبا ہم باقرؑ و صادقؑ گوا، اللہ مولانا علیؑ ۸	سلسلہ جاری رہا، اور حضرت امام باقرؑ و جعفر صادقؑ دونوں اس بات کے شاہد ہیں، سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔
موسیٰ کاظم ہفتمیں، باشد امام و رہنما گوید علیؑ موسیٰ رضا، اللہ مولانا علیؑ ۹	ساتویں امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام ہمارے امام ہیں اور رہنما ہیں اور حضرت امام علی موسیٰ رضاؑ بھی یہی فرماتے ہیں، سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔
سوئے تقیؑ اے نقیؑ در مہر او عہدے بخواں با عسکری راضی بگو، اللہ مولانا علیؑ ۱۰	حضرت امام محمد تقیؑ و حضرت امام علی نقیؑ کی محبت کا اقرار کر اور حضرت امام عسکری علیہ السلام کو تسلیم کرے اور یہ کہہ سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں
مہدیؑ سوار آخریں بر خصم بکشاید کمیں خارج شود زیر زمیں، اللہ مولانا علیؑ ۱۱	حضرت امام مہدی علیہ السلام آخری امام ہیں اپنے حجاب غیب سے نکلکر دشمنوں پر حملہ کریں گے اور فتنہ خوارج کو زیر زمیں کر دیں گے۔ سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

	متن فارسی	اردو ترجمہ
ق ۱۲	تخم خوارج در جہاں ناچیز و ناپیدا شود آں شاہ چوں پیدا شود، اللہ مولانا علیؑ	جب وہ بادشاہ یعنی (حضرت امام مہدی علیہ السلام) ظاہر ہوں گے تو خوارج کا بیج زمانہ سے نیست و نابود ہو جائے گا۔ سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔
۱۳	اقرار کن، اظہار کن، مولائے رومی ایں سخن ہر لحظہ سر من لدن، اللہ مولانا علیؑ	اے مولانا رومی اپنے اس عقیدہ کا اقرار و اظہار کر کہ ہر لحظہ سر من لدن سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ ہیں۔

(۳)

۱	مرا ہم جاں و ہم جاناں علیؑ بود مرا ہم درد و ہم درماں علیؑ بود	علیؑ میری جان بھی ہیں اور میرے محبوب بھی۔ علیؑ، میرا درد بھی ہیں اور میری دوا بھی۔
۲	محمدؐ بود قبلہ گاہ عالم ولے بر تخت دل سلطان علیؑ بود	حضرت محمد مصطفےٰ قبلہ گاہ عالم ہیں مگر دلوں پر حکمرانی علیؑ کی ہے۔
۳	خبر داری نہ معراج محمدؐ کہ ہر شب ہفتم کیواں علیؑ بود	کیا تجھے معراج محمدی کی کچھ خبر ہے، آپ کے (استقبال) کے لئے اس موقع پر۔

حوالہ:- کلیات حضرت شمس تبریز صفحہ (۸۷۰) کتاب نمبر ۱۴۲ فن ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدر آباد دکن مطبوعہ دیوان بہ سال ۱۸۸۵ء بہ مطبع نولکشور لکھنؤ۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اردو ترجمہ
		علیؑ ساتویں آسمان پر تھے۔
اگر ایماں بحق داری بیاں کن		اگر حق پر تیرا ایمان ہے تو بیان کر
کہ سرِّ صورت قرآں علیؑ بود	۴	کہ قرآن کی صورت کا راز علیؑ ہیں۔
ہم اوّل بود اول و آخر ہم اد بود		وہی اول ہیں اور وہی آخر ہیں
بیان معنیٔ فرقان علیؑ بود	۵	قرآن کے معانی کا بیان علیؑ ہیں۔
شریعت بود برھانِ طریقت		شریعت، طریقت کی دلیل ہے
حقیقت واصلِ یزداں علیؑ بود	۶	اور حقیقت میں علیؑ اللہ سے واصل تھے۔
بیا گوئے معنی را بمیداں		آ۔ اور معانی کی گیند کو میدان میں
بزن گو صاحبِ چوگان علیؑ بود	۷	ڈال دے اس لئے کہ صاحب چوگان علیؑ ہیں۔
بگردِ بحرِ عالم از محیط است		اگر آپ (حضرت علیؑ) ایک طرف
دراں ہم گوہرِ و مرجاں علیؑ بود	۸	بحر کی طرح کونین کے محیط ہیں تو دوسری طرف اسے مقصود یعنی گوہر و مرجان ہیں۔
چو مولانا شود ریں دریا تو غواص		تو مولانا روم کی طرح اس دریا کے تو لا
کہ دُرِ در قعرِ او پنہاں علیؑ بود	۹	کا غوطہ زن بن جا کہ اس کی تہہ میں جو در نایاب چھپا ہوا ہے وہ علیؑ ہیں۔

حوالہ:۔ کلیات حضرت شمس تبریزؒ نمبر کتاب ۱۳۳ صفحہ ۲۳۰ فن ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدرآباد دکن دیوان مطبوعہ بہ سال ۱۵۸۵ء بہ مطبع منشی نولکشور لکھنؤ۔

Presented by Ziaraat.Com

منقبت ۴

متن فارسی	ترجمہ اُردو
۱ حیدرؑ امیر دیں بود، در شان اُو دو التین بود حیدرؑ مرا رہ ہیں بود، در پیش حیؔ دا دو رم	حیدرؑ دین کے سردار ہیں اور آپ کی شان میں سورۂ والتین نازل ہوا ہے اور خدائے حیؔ و قیوم کے حضور میں پہنچانے والے میرے رہبر حیدرؑ رہنما ہیں۔
۲ حیدرؑ دلیل اولیاء حیدرؑ شفیع اتقیا حیدرؑ را امام و رہنما، حیدرؑ در پیغمبرؐ م	حیدرؑ اولیاء کے رہبر ہیں، حیدرؑ اتقیا کے شفیع ہیں، حیدرؑ میرے امام و رہبر ہیں، اور رسولؐ خدا تک رسائی کا دروازہ ہیں۔
۳ حیدرؑ بود شیر خدا، حیدرؑ بود شیر وغا حیدرؑ بود دکان سخا از وے بہ عالم شنگرم	حیدرؑ اسد اللہ ہیں، میدان جنگ کے شیر ہیں۔ سخاوت کی کان ہیں میں ان ہی کے صفات کو سامنے رکھ کر عالم کا مشاہدہ کرتا ہوں۔
۴ ہم مخبر طٰہٰ علیؑ، ہم مظہر یٰسین علیؑ ہم رازِ ما اوحیٰ علیؑ ہم او شفیع محترم	طٰہٰ کی خبر دینے والے علیؑ ہیں اور یٰسین کے مظہر علیؑ ہیں۔ ماعبدہ ما اوحیٰ کا راز علیؑ ہیں اور محشر میں بھی میرے شفیع علیؑ ہیں۔
۵ حیدرؑ رنجوراں، حیدرؑ رہ بداں، در لامکاں و در مکاں حیدرؑ کہ از اسرار آں، از ہر دو عالم برترم	حیدرؑ رہی کو یاد کیا کر، اور حیدرؑ رہی کا عرفان حاصل کر، مکاں اور لامکاں میں جو کچھ ہے اس کا راز سربستہ علیؑ ہی ہیں۔ آپ ہر دو عالم سے برتر ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
۶ حیدر علیم کل بود، او صاحب دلدل بود در آسماں غلغل بود وصفش چو در نظم آورم	حیدرؑ صاحب دلدل اور مظہر علم کل ہیں۔ جب میں آپ کے صفات نظم کرتا ہوں تو آسمان میں تعریف کا شور مچ جاتا ہے۔
۷ ہفت آسماں جولانِ او، ہفتم زمیں میدانِ او قرآں ہمہ در شانِ او، ایمن غلام حیدرم	آسمان کے ساتوں طبق آپ کی جولان گاہ ہیں اور زمین کے ساتوں طبق آپ کے میدان ہیں قرآن آپ ہی کی شان کی تفصیل ہے اور آپ کا غلام ہر طرح محفوظ ہے۔
۸ در نطق ما گویا علیؑ، در حشیم ما بینا علیؑ در قرب او ادنیٰ علیؑ گر نیست این من کافرم	ہماری گویائی میں حضرت علیؑ کے فرمودات ہیں ہماری بصیرت حضرت علیؑ کا صدقہ ہے۔ مقام قرب او ادنیٰ پر حضرت علیؑ فائز ہیں، اگر ایسا نہیں ہے تو میں کافر ہوں۔

منقبت ۵

آں امامؑ برحق از قول نبیؐ آں پناہِ مشرقی و مغربی	آپ بموجب ارشاد نبیؐ امام برحق ہیں جن کی پناہ میں مشرق و مغرب کی جملہ مخلوق ہے۔

حوالہ:- دیوان مولانا روم (مثنوی) کتاب نمبر ۳، ۱۱ (قلمی) صفحہ ۱۷۰ مخطوطات کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
آں جہانِ علم را بدر منیر آں شہانِ ملک تمکیں را امیر ۲	آپ دُنیائے علم کے بدرِ منیر ہیں آپ ملک تمکیں کے بادشاہوں کے سردار ہیں۔
آں سپہرِ معرفت را آفتاب آں زِ وصلِ شاہدِ جاں کامیاب ۳	آپ آسمانِ معرفت کے آفتاب ہیں اور شاہدِ جاں کے وصل سے کامیاب ہیں۔
معدنِ حلم و حیا صدق و صفا مخزنِ علم و عمل، خلق و سخا ۴	آپ صدق و صفا اور علم و حیا کی کان ہیں اور علم و عمل اخلاق اور سخاوت کے مخزن ہیں۔
قبلۂ ارباب عرفاں ذات اُو مُصحفِ آیاتِ عشق، آیات اُو ۵	آپ کی ذات صاحبانِ عرفان کی قبلہ گاہ ہے مصحفِ عشق کی آیتیں آپ کا کلام ہے۔
زد ولایت را بہ سر تاج شرف داد فیضش مکّۂ ثانی بنجف ۶	آپ کے سرِ مبارک نے تاجِ ولایت کو شرف بخشا اور بہ اعتبارِ فیض نجف اشرف کعبہ ثانی ہے۔
شمع بزمِ جنّت آمد روئے او عطر افشاں بر جہاں گیسوئے او ۷	آپ کا روئے مُبارک محفلِ جنّت کی شمع روشن ہے آپ کے گیسوئے مُبارک دنیا کو معطر کر رہے ہیں۔
آفتابِ آسمانِ ھل اتیٰ تاجدارِ انّما و لا فتیٰ ۸	آپ آسمانِ ھل اتیٰ کے آفتاب ہیں اور انّما و لا فتیٰ کی مملکت کے تاجدار ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اردو ترجمہ
بود زیبندہ ورا تاج ز نگیں زاں کہ بے شک بود امیر المومنینؑ	۹	تاج امامت و خاتم ولایت آپ ہی کے شایان شان ہے آپ بلا شک و شبہ مومنین کے امیر ہیں۔
خاکِ پائش افسرِ عرش بریں سایہ اش انوار بخش شمس دیں	۱۰	آپ کی خاک پا بہ اعتبار منزلت تاج عرش بریں ہے۔ آپ کا سایہ مبارک دین کے آفتاب کو نور بخشنے والا ہے۔
گر فتد نور ضمیرش بر جہاں ہمچو خور یکسر شود کون و مکاں	۱۱	اگر آپ کی روشن ضمیری کی جھلک عالم پر پڑ جائے تو کون و مکان آفتاب کی طرح روشن ہو جائیں۔
در صحابہ، چوں در انجم آفتاب سجدہ گاہ ہر دو کون اور اجناب	۱۲	آپ کا مرتبہ صحابہ کرام میں ایسا ہے جیسے ستاروں کی مجلس میں آفتاب کا۔ آپ کی بارگاہ دونوں جہاں کی سجدہ گاہ ہے۔
سرفرازاں، خاک بر درگاہ او چوں خس و خاشاک اندر راہ او	۱۳	بڑی بڑی سربلند شخصیتیں آپ کی بارگاہ کی خاک ہیں جو آپ کی رہ گذر میں خس و خاشاک کی طرح پڑی ہوئی ہیں۔
بر سرش زیبندہ تاج سروری روشن است از وے چراغ رہبری	۱۴	آپ کے سر پر تاج سرداری زیب دیتا ہے اور آپ ہی کی ذات سے چراغ ہدایت روشن ہوا۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اردو ترجمہ
شاہِ اقلیم ولایت ذات اُو ماہ گردونِ ہدایت ذات اُو	۱۵	آپ کی ذات مملکت ولایت کی شہنشاہ ہے اور آسمان ہدایت کی ماہتاب۔
سایۂ اُو آفتاب دو جہاں روشنی بخشِ ضمیر انس و جاں	۱۶	آپ کا سایہ دونوں عالم کے لئے آفتاب ہے جو ضمیر جن و انس کے لئے ضیا بخش ہے۔
مظہرِ عرفانِ حق اندیشہ اش معرفت بخشیدن آمد پیشہ اش	۱۷	آپ کی فکر بلند، مظہر معرفت حق ہے۔ معرفت عطا کرنا آپ ہی کا کام ہے۔
برق و تیغ و شمع بزم دین بود پرتو او را ظفر آئین بود	۱۸	آپ محفل دین خدا کی شمع فروزاں ہیں، جس کا پرتو کامیابی و کامرانی سے مزین ہے۔
گشت پشت دین قوی از تیغ اُو ہم شریعت یافت از وے آبرو	۱۹	آپ کی ذوالفقار نے دین حق کی نصرت کی، اور اس سے شریعت الٰہی نے آبرو پائی۔
ہر کہ رو گرداند از وے آبرو ہر کہ رو گرداند از وے کافر است	۲۰	جس نے آپ سے منہ پھیر لیا وہ کافر ہوا۔ اور وہ واصل جہنم ہونے تک اپنا آپ رہبر بنا۔
چونکہ صائم بود آں شہ بر دوام نان جو بودی غذائش صبح و شام	۲۱	چونکہ حضرت مولا علیؑ دائم الصوم تھے، صبح و شام آپ کی غذا جو کی روٹی تھی۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اردو ترجمہ
جانشین مصطفیٰ یعنی علیؑ مجتبیٰ و مرتضیٰ یعنی علیؑ	۲۲	آپ حضرت محمد مصطفیٰ کے جانشین ہیں، حضرت علیؑ ہی مرتضیٰ و مجتبیٰ ہیں۔
اے خوشا نامے کہ وہ دل زندہ گشت ہمچو عیسیٰؑ و خضر پایندہ گشت	۲۳	سبحان اللہ کیا ہی پیارا نام ہے کہ جس سے دل زندہ ہو گیا اور اس کو حضرت عیسیٰ اور خضر علیہ السلام کی طرح حیاتِ جاودانی حاصل ہوئی۔
وصف او چوں ہست بیروں از خیال باب دیگر را و ہم صورت زفال	۲۴	آپ کا وصف ماورائے ادراک ہے۔ میں دوسرے باب کا آغاز مراقبے اور کشف سے کروں گا۔

رُباعی

متن فارسی		ترجمہ اردو
اوصافِ علیؑ بہ گفت گو ممکن نیست گنجائش بحر در سبو ممکن نیست	۱	حضرت علیؑ کے اوصاف کا کما حقہٗ بیان کرنا ممکن نہیں ہے کیونکہ کوزے میں سمندر کی سمائی ناممکن ہے۔
من ذاتِ علیؑ بوا جبی کے دانم الّا دانم کہ مثل او ممکن نیست	۲	میں ذات علیؑ کو کما حقہ کیسے جان سکتا ہوں صرف اتنا سمجھتا ہوں کہ آپ کا مثل ممکن ہی نہیں۔

حوالہ:- وسیلۃ النجات مصنف علامہ محمد مبین صاحب حنفی فرنگی محل لکھنوی نمبر کتاب ۱۷ صفحہ ۱۱۶ در فضائل مناقب فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدر آباد طباعت دیوان ۱۸۹۵ء لکھنؤ۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت نصیر الدین چراغ دہلی رحمۃ اللہ علیہ
دربار مشکلکشا میں

ولادت (؟) وصال ۱۳۵۶ء

آپ حضرت محبوب الٰہی سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے مرید اور خلیفہ تھے۔ آپ کے پیر نے چراغ دہلی کا لقب عطا کیا تھا۔ آپ اسی نام سے زیادہ مشہور ہیں۔ خیر المجالس آپ کے ملفوظات کا مجموعہ ہے۔

	متن فارسی	ترجمہ اردو
۱	سراپا معصیت دارم خداوندا کرم فرما عبادت بار یادارم خداوندا کرم فرما	میں سراپا گنہگار ہوں، اے اللہ! مجھ پر کرم فرما، میری عبادت میں بھی ریا ہے۔ اے اللہ مجھ پر کرم فرما۔
۲	گنہگارم گنہگارم ازاں رو سیہ دارم بحال خود جفا کارم خداوندا کرم فرما	میں خطاوار ہوں، گنہگار ہوں اسی لئے روسیاہ ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، اے اللہ! مجھ پر کرم فرما۔

حوالہ: تذکرہ قاموس المشاہیر اردو جلد دوم صفحہ ۲۶۰ مولفہ نظامی بدایونی اسٹیٹ لائبریری حیدر آباد دکن نمبر ۹۱۴۳ و ۹۲۸، خ۔ ۲۔ ش ا۔ ن مطبوعہ سال ۱۹۲۶ء نظامی پریس بدایوں۔

متن فارسی	ترجمہ اُردو
بگوشم پنبۂ غفلت، بہ ہوشم نشۂ غفلت ۳ ندارم، ہیچ درمانم، خداوندا کرم فرما	میرے کانوں پہ غفلت کا پردہ ہے، میری عقل پہ غفلت کا نشہ ہے، میرے ہاں اس کا کوئی علاج نہیں، اے اللہ! مجھ پہ کرم فرما۔
شفاعت ہادی رہبر، شراب از ساقی کوثر ۴ اُمیدانہ لطفِ تو دارم، خداوندا کرم فرما	رسالت مآب سے شفاعت کا ساقیٔ کوثر سے شراب صالحین کا، اور تجھ سے تیرے لطف کا امیدوار ہوں، اے اللہ! مجھ پہ کرم فرما۔
بہ حقِ پاکئ زہراؑ، بحرمتِ عظمتِ کبریٰ ۵ بہ بخشا، جملہ عصیانم، خداوندا کرم فرما	فاطمہؑ زہرا کی معصومیت کا صدقہ، عظمتِ کبریٰ کی حرمت کا واسطہ، میرے تمام گناہوں کو بخش دے، اے اللہ! مجھ پہ کرم فرما۔
بہ حقِ شبرؑ و شبیرؑ و زین العابدؑ و باقرؑ ۶ ز ظلمِ نفس گریانم، خداوندا کرم فرما	میں اپنے نفس کے ظلم کی وجہ سے روتا ہوں حضرت شبیرؑ و شبرؑ امام زین العابدینؑ اور محمد باقرؑ کا واسطہ، اے اللہ! مجھ پہ کرم فرما۔
بہ حقِ جعفرؑ و کاظمؑ، بہ حقِ ضامنؑ ثامن ۷ ز دورِ چرخ حیرانم، خداوندا کرم فرما	میں فلک کی گردش سے حیران و پریشان ہوں امام ضامنؑ ثامن موسیٰ کاظمؑ اور جعفر صادقؑ کا صدقہ اے اللہ! مجھ پہ کرم فرما۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
نصیر الدین دہلی را بحق چاردہ معصومؑ ۸ شفاعت سرورِ عالم خدایا روزی کرم فرما	بحق چہاردہ معصومینؑ، نصیر الدین دہلی کو سرورِ کائنات (صلعم) کی شفاعت نصیب ہو اے اللہ! مجھ پر کرم فرما!

حوالہ:۔ نقل از رسالہ آئینہ تصوف مجموعۂ کلام شعراء اردو مولفہ شیخ عبدالعزیز صاحب صفحہ ۲۸ مطبوعہ ۱۹۲۵ء

Presented by Ziaraat.Com

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی اوشی رحمۃ اللہ علیہ در علی پر

ولادت (؟) وفات ۲۷ نومبر ۱۲۳۵ء

آپ عام طور پر قطب صاحب کے نام سے مشہور ہیں اور آپ اوش نواح اندجان کے باشندے تھے اور خاندان چشت کے برگزیدہ اولیاء میں آپ کا شمار ہوتا ہے۔ آپ حضرت خواجہ اعظم غریب نواز اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ ہیں اور حضرت بابا فرید گنج شکر آپ کے خلیفہ ہیں۔ آپ کا مزار شریف دہلی قدیم (مہرولی) میں واقع ہے اور زیارت گاہ خاص و عام ہے۔

(۱)

فارسی متن	ترجمہ اردو
اسد اللہ علیؓ عالی جاہ فانی از خویش از خدا آگاہ ۱	حضرت علیؓ اسد اللہ عالی مرتبت ہیں۔ اپنی ذات سے فانی اور معرفت حق سے آگاہ ہیں۔
صاحب ذوالفقار و دلدل بود جزو او نیز فانیٔ کل بود ۲	آپ صاحب ذوالفقار اور دلدل سوار ہیں آپ کا ایک ایک جزو کل میں فنا ہو چکا تھا۔

حوالہ تعارف المشاہیر جلد دوم صفحہ ۱۴۳ مولفہ نظامی بدایونی تذکرہ اردو شیلف لائبریری نمبر ۹۱۴۳ ۹۲۸ ج ۲۔ ش ۱۰۰ مطبوعہ ۱۹۲۶ء نظامی پریس بدایونی

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اُردو ترجمہ
بود با مصطفٰےؐ چناں یک دل کہ نہ بُد یک نفس از و غافل	۳	آپ کو پیغمبرؐ خدا کے ساتھ اس درجہ یگانگت حاصل تھی کہ دم بھر کے لئے بھی آپ غافل نہیں رہے۔
بلکہ ہر دو یکے بدند ز ازل دو نمودہ بہ چشم ہر احول	۴	بلکہ ازل ہی سے دونوں ایک تھے البتہ ہر احول (ایک کو دو دیکھنے والا) کو دو نظر آتے تھے۔
بُود موصوف باصفاتِ خُدا زاں سبب گشتہ بود راہنما	۵	چونکہ آپ صفاتِ خدا سے متصف تھے، اسی وجہ سے راہنما مقرر ہوئے۔
در خیبر کشاد، کافر کشت دورِ جنگش نہ دید کس پس پشت	۶	آپ نے قلعہ خیبر فتح کیا اور کافروں کو قتل کیا میدانِ جنگ میں کسی نے آپ کی پیٹھ نہیں دیکھی۔
شاہِ مرداں علیؑ شہ صفدر ہمدم و ہم زباں پیغمبرؐ	۷	حضرت علیؑ شاہ مرداں بہادروں کے شاہ اور رسولؐ خدا کے ہمدم و ہم زبان ہیں۔
مصطفٰےؐ شہر علم لم یزلی ست در آں شہر را کلید علیؑ ست	۸	حضرت محمد مصطفٰےؐ علم خداوندی کا شہر ہیں، اور اس شہر کے دروازے کی کنجی حضرت علیؑ ہیں۔
دستِ اُو دستِ قدرتِ حق بود در خیبر ازاں سبب بکشود	۹	علیؑ کا ہاتھ (گویا) دستِ قدرت تھا، اسی وجہ سے آپ نے در خیبر اُکھاڑ دیا۔

Presented by Ziaraat.Com

۱۰ شاہِ دلدل سوار، خوش کردار
ہر کجا رفت سر نہ داد کفار

آپ شاہِ دلدل سوار اور نیک کردار تھے، جس جنگ میں گئے وہاں کفار کے سروں کو اُڑا دیا۔

۱۱ ہر چہ حق گفت او چناں می کرد
ہر چہ او گفت حق ہماں می کرد

جو کچھ اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہوتا آپ وہی کرتے آپ جو چاہتے اللہ تعالےٰ وہی حکم دیتا۔

۱۲ بُود مامور امر حق یکسر
اسد اللہ، ساقیٔ کوثر

حضرت شیرِ خدا، ساقیٔ کوثر اور امرِ حق پر سراسر مامور رہیں۔

۱۳ سرِّ حق در دلش ہویدا بود
بلکہ حق را درون حق جا بود

آپ کے دل میں اسرارِ حق اس طرح منکشف ہوئے کہ گویا حق کو حق ہی میں جگہ ملی۔

۱۴ وصفِ او در بیان نہ می گنجد
سخنش در دہاں نہ می گنجد

نہ آپ کے اوصاف کا بیان ممکن ہے، نہ آپ کے کلام کی شرح ممکن ہے۔

۱۵ ہر سرِ مو اگر زباں سازم
تواں وصفِ او بیاں سازم

اگر میرا ہر رونگٹا بھی زبان بن جائے، تو آپ کے اوصاف بیان نہیں ہو سکتے۔

من کہ باشم کہ وصفِ او گویم
بس ہمیں ام کہ پیرو او ئیم

میری ہستی ہی کیا ہے کہ اُن کے اوصاف بیان کر سکوں، میرے لئے یہی بہت کافی ہے کہ میں ان کا پیرو ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

ہر کہ او سرو بہ چنیں دارد ملک فردوس در نگیں دارد

جس کا آقا ایسا ہو کہ وہ اپنی انگوٹھی کے نگینے میں جنت رکھتا ہے۔ ق ۱۷

دشمنِ او فسردہ است چوں یخ بے شکے ہست جائے او دوزخ

آپ کا دشمن برف کے مانند منجمد ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کی جگہ دوزخ ہے ۱۸

ہستم از دشمن علیؑ بیزار حق گواہ است اندریں گفتار

میں علیؑ کے دشمن سے بیزار ہوں، اور اس بات پر خدا گواہ ہے۔ ۱۹

ہر کہ چوں قطب دیں گدائے علیؑ ست کوس شاہی بنام او ازلی ست

جو قطب الدین کی طرح علیؑ کا گدا ہے، ازل سے اس کے نام کا شاہی نقارہ بجتا ہے۔ ۲۰

حوالہ: مثنوی میرنگ، نمبر کتاب ۱۲-۲۳۹ صفحہ ۶ کتب خانہ آصفیہ حیدر آباد دکن مطبوعہ بہ سال ۱۸۹۰ء بہ مطبع نول کشور۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت نورالدین ملّا عبدالرحمٰن جامی رحمۃ اللہ علیہ
آستانۂ مولائے کائنات پر

ولادت ۷ر نومبر ۱۴۱۴ء وفات ۹ر نومبر ۱۴۹۲ء

آپ کی ولادت موضع جام میں ہوئی جو ہرات کے قرب وجوار میں واقع ہے، آپ نے اسی مناسبت سے اپنا تخلص جامی رکھا، وہ نہایت خوش خلق اور شریف الطبع انسان تھے، آپ کی وسعتِ معلومات کا یہ حال تھا کہ اس زمانہ کا کوئی دوسرا عالم ان کا ہم پلّہ نہ سمجھا جاتا تھا اپنے زمانے میں آپ عالم یگانہ مانے جاتے تھے، حضرت جامی صاحب نے عربی اور فارسی میں چوالیس ۴۴ سے زائد کتابیں لکھی ہیں، آپ کے مشہور تصانیف حسب ذیل ہیں۔

(۱) نفحات الانس (۲) تحفۃ الاحرار جامی
(۳) شواہد النبوّۃ (۴) طبقات الصوفیہ ترجمۂ فارسی
(۵) مثنوی یوسف زلیخا۔

۹ر نومبر ۱۴۹۲ء میں (۸۱) سال کی عمر میں مدینۂ منورہ کے راستہ میں انتقال ہوا۔

حوالہ:۔ قاموس المشاہیر جلد اوّل صفحہ ۱۶۵ مولفہ نظامی بدایونی اسسٹنٹ لائبریری حیدرآباد دکن ج۔ا۔ن ظ۔ا۔ق مطبوعہ ۱۹۲۲ء نظامی پریس بدایوں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
علیؑ شاہ حیدر امامؑ کبیرا ۱ زبعد نبیؐ شد بشیرؑ نذیرا	علیؑ شاہ ہیں، علیؑ حیدر ہیں علیؑ ہمارے بڑے امام ہیں، حضرت محمدؐ مصطفےٰ کے بعد آپ بشارت دینے والے اور ڈرانے والے ہیں۔
زمین، آسمان، عرش و کرسی بہ حکمت ۲ علیؑ واں علیؑ کُلِّ شیءٍ قدیرا	زمین آسمان عرش و کرسی کو عقل و دانش سے سمجھ، حضرت علیؑ ہر شے پہ قدرت رکھنے والے ہیں۔
زتو ہست روشن مہ و مہر و کوکب ۳ توئی در دو عالم سراجا منیرا	آپ ہی سے چاند، سورج اور ستارے روشن ہیں دونوں عالم میں آپ ہی روشن چراغ ہیں۔
زاطعام لذات دنیائے فانی ۴ علیؑ کرد اختیار قنعۃً اشعیرا	دنیائے فانی کی لذیذ غذاؤں میں سے، حضرت علیؑ نے اپنے لئے صرف جَو کی روٹی انتخاب فرمائی۔
بود لیطعمون طعام تو شاہا ۵ بہ مسکین دیگر یتیماً اسیرا	اے شاہِ ولایتؑ آپ نے بفحوائے آیت لیطعمون، مسکین، یتیم اور اسیر کو کھانا کھلایا ہے۔
علیؑ اولیا را دلیلِ حق آمد ۶ علیؑ انبیاءؑ را ولیاً نصیرا	اولیا کے لئے حضرت علیؑ حجت ہیں اور انبیاءؑ کے لئے ولی اور دستگیر ہیں۔
علیؑ ابن عمِّ محمدؐ رسولؐ است ۷ چوں موسیٰؑ اخی گفت ہارونؑ وزیرا	حضرت علی علیہ السلام حضرت رسولؐ خدا کے چچازاد بھائی ہیں جس طرح ہارون

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		ترجمہ اردو
چہ باک است مدّاح مولا علیؑ را زلیخا مآبوسًا فاذ قمطریرا	۸	قیامت کے روز مولا علیؑ کے مدّاح کو، گرمی اور تشنگی کا کیا خوف ہے۔
کسے را کہ مہر علیؑ ہست در دل شدہ ایمن از اوشۂ مستطیرا	۹	جس شخص کے دل میں محبت علیؑ ہے وہ نفس کی شرارتوں سے مامون و مصئون ہے۔
سقاہم شرابًا طہورا ز کوثر نہ بیند ز شمالًا و لا زمہریرا	۱۰	حوض کوثر سے اللہ تعالےٰ اس کو شراب طہور پلائے گا اور اس کو آفتاب محشر کی گرمی یا کڑہ زمہریر کی سردی نقصان نہیں پہونچا سکتی۔
بہ بدخواہ اولادِ حیدرؑ خدا گفت کہ یدعو ثبورًا و یصلی سعیرا	۱۱	اولادِ حیدرؑ کے بدخواہوں کے بارے میں اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کے لئے سخت آزمائش ہے اور وہ دوزخ میں داخل ہوں گے۔
زتو نیست پوشیدہ احوال جامی کہ ہستی بہ معنے سمیعًا بصیرا	۱۲	آپ سے جامی کا حال پوشیدہ نہیں ہے، درحقیقت آپ سننے اور دیکھنے والے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
نہ ہر کس کہ گوئی ولائے تو باید چہ حاجت بہ پرسش نہ منکر نکیرا	جس شخص کو آپ سے دلی عقیدت مندی ہے۔ اُسے پرسش محشر اور منکر و نکیر سے کیا خوف ہے۔

(منقبت ۲)

متن فارسی	ترجمہ اردو
اے جنابت سجدہ گاہے عرش آعظم آمدہ آستانت برتر از فیروزہ طارم آمدہ	آپ کی بارگاہ عرش اعظم جیسی سجدہ گاہ ہے آپ کا آستانہ لاجوردی آسمان سے زیادہ رفیع الشان ہے۔
تا کہ در باب تو نازل شد علیؑ بابہا در گہت در باب دیں، باب معظم آمدہ	چوں کہ آپ کی شان میں علیؑ باب مدینہ ارشاد نبویؐ ہے اس لئے آپ کی بارگاہ امور دین کا باب معظم ہے۔
در گہے عالیست گویا فتح باب کبریاست کنہ شرف بالاتر از ایوان اعظم آمدہ	آپ کی درگاہ عالی تک رسائی گویا درکبریائی کی کشود ہے جس کی عظمت بڑے بڑے ایوان سے بالاتر ہے۔

حوالہ:۔ سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدرآباد دکن، انتخاب کلام شعراء ادب نظم فارسی (قلمی ریکارڈ) نمبر کتاب ۶۷ صفحہ ۵۰

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۴ برامید آں کہ یابد بار در ایوانِ تو چرخ صدرہ بر درت باقامتِ خم آمدہ	اس امید میں کہ آپ کے ایوان میں باریابی کا شرف حاصل ہو سکے۔ آسمان آپ کے دروازے پر سو طرف سے خم ہو کر حاضر ہوا ہے۔
۵ بہر احباب ممات، انفاس جاں افزائے تو روح یابد ہر زماں دم عیسیٰ مریم آمدہ	جو آپ کی محبت میں فنا ہو چکے ہیں، ان کے لئے آپ کے جانفزا انفاس ابن مریم کی عیسیٰ نفسی کی طرح روح پرور ہیں۔

(منقبت ۳۷)

متن فارسی	ترجمہ اردو
سلام علی آل طٰہٰ و یٰسین سلام علی آل خیر النبیین سلام علی روضۃ جل فیھا امامے پناہ ہے الملک والدین	آل طٰہٰ و یٰسین پر سلام ہو اور آل خیر الانبیاء پر سلام ہو۔ سلام ہو اس پر جس کا روضہ عظمت و جلالت کا مرکز ہے، وہ ایسا امام ہے

حوالہ:۔ کتاب انتخاب کلام شعراء نمبر ۶، صفحہ ۲۰ فن و ادب نظم فارسی قلمی ریکارڈ لائبریری سالار جنگ میوزیم حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
	جس سے دین و دنیا کو سہارا ملا ہے۔
امامے بہ حق شاہ مطلق کہ آمد ۳ حریم درش قبلہ گاہِ سلاطیں	حضرت علی موسیٰ رضاؑ وہ امام برحق اور شاہِ ولایت مطلقہ ہیں کہ جو کھٹ دنیا کے بادشاہوں کی قبلہ گاہ ہے۔
شہ کاخ عرفاں، گل شاخ احساں ۴ دُر درج امکاں، مہ برجِ تمکیں	(حضرت علی موسیٰ رضا) ایوان معرفت الٰہی کے شہنشاہ اور شاخ احسان کے پھول ہیں آپ قلمدانِ ممکنات کے دستخط اور برج عظمت کے چاند ہیں۔
علیؑ ابن موسیٰ رضاؑ کہ خدا کش ۵ رضا شد لقب چوں رضا بود شں آئیں	حضرت علیؑ ابن موسیٰؑ کا لقب خداوند تعالےٰ نے "رضا" فرمایا ہے، کیوں کہ آپ نے رضائے الٰہی کو اپنا شعار بنالیا تھا۔
زفضل و شرف بیں او را جہانے ۶ نہ بودت اگر تیرہ چشم جہاں بیں	اگر تیری آنکھ اندھی نہ ہوتی تو فضل و شرف میں آپ کا عالم دیکھنے کے لائق ہوتا۔
پئے عطر روبند حوران جنت ۷ غبار درِ دیارش ز گیسوئے مشکیں	حوران جنت، خوشبو کی طلب میں اپنے گیسوئے مشکیں سے آپ کے در کی جاروب کشی

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
چو جامی چشد لذت تیغ مہرش چہ غم گر مخالف کشد خنجر کیں	جامی خود آپ کی تیغ محبت کا گھائل ہے اس کو دشمن کے کینہ پرور خنجر کا کیا خوف ہے۔

احبّ علیاً لا اُبالی ان فشی
ذٰلک فضل اللہ یولی من یشاء

ترجمہ :- میں علیؑ کو دوست رکھتا ہوں مجھ کو پرواہ نہیں کہ یہ راز فاش ہو جائے۔ یہ محبّت علیؑ تو فضل الٰہی ہے جس کو چاہے وہ عطا کر دے۔

حوالہ :- سالار جنگ میوزیم لائبریری، ادب نظم فارسی قلمی ریکارڈ نمبر کتاب ۲۷۷ دیوان حضرت جامی

Presented by Ziaraat.Com

حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ

آستانہ مرتضےٰ پر

ولادت ماہ اکتوبر ۱۲۳۶ھ وفات (؟)

آپ کا لقب سلطان المشائخ ہے۔ آپ کے والد کا نام سیّد احمد صاحب تھا آپ بدایوں میں پیدا ہوئے، آپ کی تعلیم و تربیت دہلی میں ہوئی، اور علوم باطنی حاصل کرنے کے لئے حضرت بابا گنج شکرؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ زمانے کے درویش کامل تھے حضرت امیر خسرو دہلوی آپ کے مُرید تھے۔ آپ کا مزار دہلی میں ہے جو زیارت گاہِ خاص و عام ہے۔

(۱)

فارسی متن	اُردو ترجمہ
امامت را کسے شاید کہ شاہ اولیا باشد بہ زہد و عصمت و دانش مثال انبیاء باشد	امامت کا سزاوار وہی ہو سکتا ہے جو شاہ اولیاء ہو اور زہد و عصمت اور علم و دانش میں انبیاءؑ کی مثال ہو۔

حوالہ:- قاموس المشاہیر جلد ۲ صفحہ ۲۶۱ تذکرہ اُردو اسٹیٹ لائبریری حیدر آباد (اے۔پی) نمبر ۹۱۴۳ ۹۲۸ ح-۲-ش-۱-ن مطبوعہ ۱۸۹۵ء لکھنؤ

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
امام دین کسے باشد کہ چوں تاج و کمر دادش	دین کا امام وہی ہو سکتا ہے
۲ بہ فرق از اہل اتی، تاج و کمر از انما باشد	کہ جس کو تاج اور کمر بند عطا کیا گیا ہو، جس کے سر پر اہل اتی کا تاج، اور کمر پر انما کا پٹکا ہو۔
امام دین کسے باشد کہ در وقت ولادت او	دین کا امام وہی ہو سکتا ہے کہ
۳ بود در کعبہ و کعبہ ز کعبش وصفا باشد	جس کی ولادت کعبہ میں ہو، اور کعبہ اس کے قدموں کی برکت سے پاکیزگی حاصل کرے۔
امام حق کسے باشد کہ او در طینت آدمؑ	امام حق وہی ہو سکتا ہے جو اس وقت
۴ پیمبرؐ را ہم بودہ ولایت را ولا باشد	بھی آنحضرتؐ کے ساتھ تھا جبکہ آدم آب و گل میں تھے اور خود ولایت جس کی آرزو کرے۔
امام حق کسے باشد کہ روز غزوۃ الخندق	امام حق وہی ہو سکتا ہے جو غزوۂ
۵ بکشت آں عمرو کافر را کہ تا دیں بر بلا باشد	خندق میں کافر پہلوان عمرو کو قتل کرے تاکہ دین حق عام ہو جائے۔
امام حق کسے باشد کہ گر صف آید از عنتر	امام حق وہی ہو سکتا ہے کہ عنتر
۶ نہ اندیشد سر موئے چو در عین غزا باشد	(جیسا پہلوان) بھی اگر مقابلہ پر آئے تو میدان جنگ میں اس کو بال برابر بھی خوف نہ ہو۔
امام حق کسے باشد کہ بے امر خدا ہرگز	امام حق وہی ہو سکتا ہے جس نے
۷ نہ کردہ ہیچ کارے او کہ آں کارے خطا باشد	احکام خداوندی کے خلاف کوئی کام نہ کیا ہو، اور کبھی کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جس کا شمار خطا میں ہو۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اُردو ترجمہ
امام حق کسے باشد کہ بر کند او در خیبر	۸	امام حق وہی ہو سکتا ہے کہ جس نے
نبیؐ گفتش کہ یا حیدرؑ نگہبانت خدا باشد		در خیبر اکھاڑ دیا ہو اور جس کے
		لئے رسول خدا نے یہ ارشاد
		فرمایا ہو یا علیؑ تمہارا نگہبان
		خدا ہے۔
امام حق کسے باشد کہ باشد ساقیٔ کوثر	۹	امام حق وہی ہو سکتا ہے جو ساقی
ہمہوں آب بقا ہست و ہموں شاہ ولا باشد		کوثر ہو جو خود آب بقا ہو اور شاہ
		ولایت بھی ہو۔
امام حق کسے باشد کہ اندر جملۂ قرآں	۱۰	امام حق وہی ہو سکتا ہے کہ
بہ ہر آیت کہ بر خوانی دراں حمد و ثنا باشد		پورے قرآن میں سے جو آیت
		بھی پڑھی جائے اس میں اُس
		کی تعریف و توصیف ہو۔
امام حق کسے باشد کہ اندر مصحف و دیش	۱۱	امام حق وہی ہو سکتا ہے کہ
نوشتہ آیت رحمت چو خطِ استوا باشد		جس کے مصحف رُخ پر خط استوا
		کی طرح (روشن اور واضح)
		آیت رحمت لکھی ہوئی ہو۔
امام حق کسے باشد کہ وصف زلف و رُوئے او	۱۲	امام حق وہی ہو سکتا ہے کہ جس کے
بہ قرآں آیۂ واللیل و سورہ والضحیٰ باشد		زلف و رُخ کی توصیف میں سورۂ
		واللیل و والضحیٰ نازل ہوئے ہوں۔
امام حق کسے باشد کہ یزداں بست عقد او	۱۳	امام حق وہی ہو سکتا ہے جس کا عقد
بہ دختر النساءؑ و وجہ و خسرش مصطفیٰ باشد		خود خداوند تبارک تعالیٰ نے
		باندھا ہو، جس کی زوجہ خیر النساءؑ ہو اور
		جس کے خسر حضرت محمد مصطفیٰ صلعم ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
امام حق کسے باشد کہ در شرع نبیؐ یکسر بہ ہر مشکل کہ دہ بانی ترا مشکل کشا باشد ۱۴	امام حق وہی ہو سکتا ہے کہ حضرت نبی صلعم کی شریعت میں تجھے جو کوئی مشکل پیش آئے تو وہ تیرا مشکل کشا ہو۔
امام حق کسے باشد کہ باشد ہمسر زہراؑ چناں رفعت کہ می بینی بجز حیدر کرار نباشد ۱۵	امام حق وہی ہو سکتا ہے جو جناب حضرت فاطمہؑ زہرا کا کفو ہو، ایسی بلند مرتبت شخصیت سوائے حیدر کرارؑ کے کس کی ہوتی ہے۔
امام حق کسے باشد کہ با ابناء و یا زہراؑ نبیؐ را نفسک نفسی بہ زہراؑ ایک رد باشد ۱۶	امام حق وہی ہو سکتا ہے جو (میدان مباہلہ میں) اپنے بیٹوں اور اپنی بی بی فاطمہ زہراؑ کے ساتھ ہو جو نفس نبیؐ ہو۔ اور حضرت رسول خدا صلعم کے ساتھ چادر (تطہیر) میں ہو۔
امام حق کسے باشد کہ باشد جامع قرآں نبیؐ را حجت و برہان ہنگام وغا باشد ۱۷	امام حق وہی ہو سکتا ہے جو قرآن کا جمع کرنے والا ہو، میدان جنگ میں حضرت رسولؐ خدا کی حجت اور دلیل ہو۔
امام حق کسے باشد کہ از رائے منیر او بہ مغرب آفتاب بر گردد کہ تا فرض ادا باشد ۱۸	امام حق وہی ہو سکتا ہے کہ جس کی رائے منیر (حکم) سے آفتاب مغرب سے پلٹ آئے تاکہ اس کی فرض نماز ادا ہو۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
امام حق کسے باشد کہ دادہ او را نبیؐ دختر خدا ہم دلدل و خنجر کہ تا خیبر کشا باشد ۱۹	امام حق وہی ہو سکتا ہے جس کو حضرت رسولؐ خدا نے اپنی بیٹی بیاہ دی ہو۔ اور خدا نے اس کو دلدل (گھوڑا) اور ذوالفقار عطا فرمائی ہو کہ خیبر فتح کر سکے۔
امام حق کسے باشد کہ باشد بت شکن در دیں نہ ہم چوں ناصبی بے دیں کہ معبودش ریا باشد ۲۰	امام حق وہی ہو سکتا ہے جو دین کی اشاعت کے لئے بتوں کو توڑ دے، نہ اس بے دین ناصبی کی طرح جس کا معبود ریا ہو۔

حوالہ:۔ نقل از اخبار شیراز سال نہم شمارہ ۲۲ مورخہ ۸ صفر ۱۳۷۴ھ
آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

حضرت شاہ نیاز احمد صاحب چشتی قادری بریلی المتخلص بہ نیاز رحمۃ اللہ علیہ در علیؑ پر

ولادت ۱۱۷۳ھ وفات ۱۸۳۴ء

آپ ہندوستان میں پیدا ہوئے، بچپن ہی میں شفقت پدری سے محروم ہو گئے والدہ نے پرورش کیا اور تعلیم و تربیت کا عمدہ انتظام کیا، تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد علوم ظاہری کی تکمیل کے لئے دہلی میں حضرت شاہ فخر الدین کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ سترہ سال کی عمر میں معقول و منقول و اصول و حدیث و تفسیر میں کمال حاصل کر لیا۔ اور حضرت شاہ فخر الدین دہلی کے ہاتھ پر بیعت کی اور علوم باطنی کی طرف متوجہ ہوئے۔

(منقبت ۱)

متن فارسی	ترجمہ اردو
نبے عزو جلال بوترابؑ بے فخر النسائے علیؑ مرتضیٰ مشکل کشائے شیر یزدانے	سبحان اللہ! بوترابؑ کی عزت و جلال کا کیا کہنا، آپ فخر النسائیت ہیں، آپ

حوالہ:- قاموس المشاہیر صفحہ ۴۴۹ مولفہ نظامی بدایونی اسٹیٹ لائبریری نمبر کتب ۹۱۴۳ ۹۲۸ ح-۱-ن ظ ۱-ق مطبوعہ نظامی پریس بدایوں

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
ولیٔ حق وصیٔ مصطفےٰ دریائے فیضانے ۲	مشکلکشا اور شیرِ خدا ہیں
امامِ دو جہانے، قبلۂ دین و ایمانے	آپ اللہ کے ولی، مصطفےٰ کے وصی اور فیض کے دریا ہیں، آپ دونوں جہان کے امام اور دین و ایمان کا قبلہ ہیں۔
امیرِ کشورِ فقرے، شہِ اقلیمِ عرفانے ۳	حضرت علیؑ ملکِ فقر کے امیر
خدا گوئے خدا بینے خدا دانے خدا شانے	اور اقلیمِ معرفت کے بادشاہ ہیں، ذاکرِ حق، خدا بیں، خدا شناس اور مظہرِ شانِ خدا ہیں۔
انیسِ محفلِ انسے، جلیسِ مجلسِ قدسے ۴	آپ محفلِ انسان کے انیس
سرورِ جانِ خاصانے، نشاطِ روحِ باکانے	بزمِ قدس کے جلیس ہیں، خاصانِ خدا کے سرورِ جاں اور برگزیدہ ہستیوں کے نشاطِ روح ہیں۔
مظلمت کشائے مشعلِ تاریکیٔ عالم ۵	آپ ظلمت کے مٹانے والے
سراپا جلوۂ نورے تمامی مہرِ تابانے	مہرِ درخشاں ہیں، دنیا کی تاریکی کو دور کرنے والی مشعل ہیں۔
براہِ حق نمائی ناقہ ہائے کاروانش را ۶	کاروانش کے کاروان کے
نباشد حاجتِ ہادیٔ او کسے دیگر حدی خوانے	لئے خدا نمائی کے راستہ میں، آپکی ہدایت کے بعد کسی حُدی خوان کی ضرورت نہیں رہتی۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
پیمبرؐ بر سر منبر نشست و خواند مولائیش کہ تا مولائیتش را باشد اندر خلق برہانے ۷	پیغمبرؐ خدا نے منبر پہ تشریف لاکر آپ کی مولائیت کا اعلان فرمایا، تاکہ آپ کے مولا ہونے کی دنیا میں دلیل اور سند قایم رہے۔
عجب نہ بود بہار بے خزاں باغ محمدؐ را کہ می بارد بر او ہر لحظہ ابر فیض و احسانے ۸	آپ کے دوستوں کے لئے باغ بہار بے خزاں ہے تو کوئی تعجب کی بات نہیں، کیوں کہ ہر دم اس پر اللہ کے فیض و احسان کی بارش ہوتی رہتی ہے۔
نیاز اندر قیامت بے سر و سامان نخواہی شد کہ از حب علیؑ تو لائے علیؑ داری تو سامانے ۹	نیاز تو قیامت کے دن بے سر و سامان نہ رہے گا علیؑ کی محبت اور ان سے تولا تیرا توشۂ آخرت ہے

(منقبت ۲)

متن فارسی	ترجمہ اردو
اے دل بگیر دامن سلطان اولیا یعنی حسینؑ ابن علیؑ جان اولیا ۱	اے دل تو سلطان اولیا کا دامن تھام لے یعنی وہ حسینؑ ابن علیؑ جو

حوالہ:- دیوان نیاز، نمبر کتاب ۲۷، صفحہ ۵۵ در فن ادب نظم فارسی لائبریری سالار جنگ میوزیم حیدرآباد۔ مطبوعہ ۱۸۹۹ء

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
ذوقِ دگر بجامِ شہادت از و رسید ۲ شوقِ دگر بہ مستیٔ عرفانِ اولیا	آپ ہی کے طفیل میں جامِ شہادت کا کچھ اور ہی مزہ ملا، اور اولیاء کو معرفت کی مستی میں کچھ اور ہی شوق نصیب ہوا۔
چوں حنا مقامِ نبیؐ و علیست اُو ۳ ہم فخرِ انبیاؑ شدہ ہم شانِ اولیا	چونکہ آپ مقامِ رسالت و ولایت کے وارث ہیں، اس لئے انبیاؑ کے لئے بھی باعثِ فخر ہیں اور اولیا کے لئے بھی باعثِ عظمت ہیں۔
آئینۂ جمالِ الٰہی ست صورتش ۴ زاں رو شدست قبلۂ ایمانِ اولیا	آپ کی صورت جمالِ الٰہی کا آئینہ ہے اسی لئے آپ اولیا کے قبلۂ ایمان بن گئے ہیں۔
روئے نکوش مطلعِ صبحِ سعادت است ۵ سیمائے اوست شمعِ شبستانِ اولیا	آپ کا چہرۂ زیبا صبحِ سعادت کے طلوع ہونے کی جگہ ہے۔ آپ جبلیں مبارک اولیا کے شبستان کی شمع ہیں۔
دارد نیازہ حشر خود اُمید با حسینؑ ۶ با اولیاست حشرِ محبانِ اولیا	نیازہ حشر کے روز حسینؑ سے اُمید شفاعت رکھتا ہے کیونکہ اولیا کے چاہنے والوں کا حشر اولیا کے ساتھ ہوگا۔

حوالہ:- دیوان نیازہ نمبر کتاب ۲۴۷ درفن ادب نظم فارسی لائبریری سالار جنگ میوزیم حیدرآباد طباعت دیوان ۱۸۹۹ء

Presented by Ziaraat.Com

حضرت شمس الدین تبریزی قدس سرہٗ بارگاہ مرتضیٰ میں

ولادت (؟) وفات ۱۲۴۷ء

آپ کا نام محمد بن ملک ہے شیخ سبلہ باف سے آپ کو بیعت حاصل تھی، بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بابا کمال خجندی یا رکن الدین سنجاسی سے بیعت ہوئی تھی حضرت مولانا جلال الدین رومیؒ کو حضرت شمس الدین تبریزیؒ سے بہت عقیدتمندی تھی، اور زیادہ حضرت شمس تبریزی کے ساتھ رہتے اور مولانا روم کو درس دیتے تھے۔ ایک مرتبہ مولانا روم اپنی درسی کتب لئے ہوئے اپنے اُستاد کے پاس تشریف لائے اور حوض پر بیٹھے ہوئے تھے، حضرت شمس تبریز تشریف لائے اور مولانا سے پوچھا کہ یہ کیا کتابیں ہیں، مولانا نے کہا کہ یہ قیل و قال ہیں، حضرت شمس تبریز نے ان تمام کتب کو حوض میں ڈال دیا۔ اور مولانا کو بہت افسوس ہوا، اور کہا کہ اے درویش تو نے یہ کیا کیا۔ ان کتب میں میرے والد بزرگوار کے اقوال نوٹ تھے۔ اب مجھ کو ایسی کتابیں ملنا مشکل ہے۔ حضرت شمس تبریز نے حوض سے ایک کتاب نکال کر مولانا روم کو واپس کر دکھا اور کتابیں پانی سے متاثر نہ ہوئیں۔

"مولانا نے عرض کیا کہ یہ کیا راز ہے"؟

شمس تبریزؒ نے فرمایا "کہ اس سے تم بے خبر ہو مولانا روم یہ کشف و کرامات کو دیکھکر حضرت شمس تبریز کے مرید ہو گئے چند سال کے بعد لوگوں نے مل کر شمس تبریز کو ۶۴۵ھ میں قتل کر ڈالا۔

حوالہ:- خزینۃ الاصفیا مولفہ غلام سرور جلد دوم صفحہ ۲۶۸ بمبر کتاب ۱۱ تذکرہ صوفیاء فارسی سالار جنگ میوزیم مطبوعہ ۱۸۹۵ء

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
ساقی بادہ فامنم، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ صوفی باصفامنم، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ ۱	میں ساقی بادہ فا ہوں، میری ہر سانس ہر وقت علیؑ علیؑ کا نعرہ لگاتی ہے، میں وہ صاف دل صوفی ہوں جس کی ہر سانس میں علیؑ علیؑ کا ذکر ہے۔
عاشق مرتضیٰؑ امنم، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ مطرب خوشنوامنم، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ ۲	میں عاشق علی مرتضیٰؑ ہوں، میں ہر سانس میں علیؑ کو یاد کرتا ہوں، میں خوش الحان مغنی ہوں جس کی ہر سانس میں علیؑ علیؑ کا نغمہ ہے۔
آدمؑ باصفا توئی، یوسفؑ ہمہ لقا توئی خضر رہ خدا توئی، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ ۳	آدم صفی اللہؑ آپ ہی ہیں، حسن یوسفؑ آپ ہی کا پرتو ہے، جادۂ حق کے خضر و رہنما آپ ہی ہیں کہ میری ہر سانس میں علیؑ علیؑ کی صدا ہے۔
عیسیٰؑ مریمی توئی، احمدؐ ہاشمی توئی شیر نر خدا توئی، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ ۴	عیسیٰ بن مریم آپ ہی ہیں، احمد ہاشمی آپ ہی ہیں، اسد اللہ غالب آپ ہی ہیں کہ میری ہر سانس میں علیؑ علیؑ کی صدا ہے۔
شاہ شریعتم توئی، پیر طریقتم توئی حق بہ حقیقتم توئی، دم ہمہ دم علیؑ علیؑ ۵	میرے شاہِ شریعت و پیر طریقت آپ ہی ہیں حق تو یہ ہے کہ میری حقیقت آپ ہی ہیں۔ میری ہر سانس میں علیؑ علیؑ کی صدا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
شمس توئی قمر توئی بحر توئی و بر توئی مالکِ خشک و تر توئی، دم بہ دم علیؑ علیؑ ۶	سورج آپ ہی ہیں، چاند آپ ہی ہیں، بحر و بر آپ ہی ہیں، خشک و تر کے مالک آپ ہی ہیں۔ میری ہر سانس میں علیؑ علیؑ کی صدا ہے۔
ہمدمِ سیدالبشرؐ، راجعِ شمس و القمر باب شبیرؑ و ہم شبرؑ، دم بہ دم علیؑ علیؑ ۷	حضرت رسولِ خداؐ کے ہم نفس سورج اور چاند کو لوٹانے والے حضرت حسنینؑ کے پدر بزرگوار آپ ہی ہیں، میری ہر سانس میں علیؑ علیؑ کی صدا ہے۔
سیدِ سروِ کرم، گفتہ بہ تو اے ابنِ عم لحمک لحمی، دمک دم، دم بہ دم علیؑ علیؑ ۸	حضرت نبیؐ کریم نے ارشاد فرمایا کہ اے میرے ابنِ عم تمہارا گوشت میرا گوشت ہے، تمہارا خون میرا خون ہے میری ہر سانس میں علیؑ علیؑ کی صدا ہے۔
آیۂ انما برت، تاج ز لافتیٰ سرت شمس غلام قنبرت، دم بہ دم علیؑ علیؑ ۹	آیت انما کا خرقہ آپ کے زیب تن ہے لافتیٰ کا تاج آپ کے سر مبارک پر ہے، اور شمس آپ کے قنبر کا غلام ہے میری ہر سانس میں علیؑ علیؑ کی صدا ہے۔

حوالہ: بقول از مجموعۂ کلام شعراء کرام در شانِ اہل بیت علیہم السلام نمبر کتاب ۲۷ صفحہ ۵۳ فن مجموعۂ کلام اردو سالار جنگ میوزیم حیدرآباد مطبوعہ بہ سال ۱۹۳۵ء بہ مطبع فیض باغ لاہور۔

Presented by Ziaraat.Com

(۲)

متن فارسی	اردو ترجمہ
۱ اے سرورِ میداں علیؑ، مرداں سلامی کنند اے صفدرِ میداں علیؑ، مرداں سلامی کنند	اے میدانِ شجاعت کے سردار علیؑ تمام بہادر آپ کو سلام عرض کرتے ہیں، اے میدانِ جنگ میں صفوں کو درہم و برہم کرنے والے علیؑ تمام بہادر آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
۲ اے شحنۂ دشت نجف از تو بنجف دیدہ شرف یاقوت و مرجان و صدف، مرداں سلامی کنند	اے شاہؑ نجف آپ کے قدموں سے نجف کو شرف ملا، یاقوت، مرجان اور صدف آپ کی خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں۔
۳ اے طالب و مطلوبِ ما، اے مقصد و مقصودِ ما اے عابد و معبودِ ما، مرداں سلامی کنند	اے ہمارے طالب و مطلوب اے ہمارے مقصد و مقصود، آپ ہمارے معبود کے عبادت گزار ہیں تمام طالبانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
۴ اے قُلْ تَعَالَوْا تاج تو، کتفِ نبیؐ معراج تو تاجِ شہاں تا راج تو، مرداں سلامی کنند	آیۂ قُلْ تَعَالَوْا آپ کا تاج ہے دوشِ نبیؐ آپ کی معراج ہے۔ بادشاہوں کے تاج آپ کے قدموں میں ہیں تمام بہادر آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی

اے مطلع پرکارِ ما، وے واقفِ اسرارِ ما
کردہ بہ فرمانِ ما، مردانِ سلامت می کنند ۵

اے نورِ پاک مصطفیٰ، با مصطفیٰ در یک عبا
اے مجتبیٰ، اے مرتضیٰ، مردانِ سلامت می کنند ۶

اے بادِ صبح مشک بو، سوئے نجف آور بتو رو
با آں امامِ دیں بگو، مردانِ سلامت می کنند ۷

آں شیرِ یزداں را بگو، آں میرِ میداں را بگو
آں شاہِ مردانِ را بگو، مردانِ سلامت می کنند ۸

آں شمعِ ایماں را بگو، آں بحرِ عماں را بگو
واں جمعِ قرآں را بگو، مردانِ سلامت می کنند ۹

اردو ترجمہ

آپ پرکارِ تخلیق کا نقطۂ اوّل ہیں، ہمارے جملہ رازہائے سربستہ کو آپ ہی جانتے ہیں، آپ اشجع الناس ہیں کبھی میدانِ جنگ سے منہ نہیں موڑا، اس لئے تمام بہادر آپ کی خدمت میں سلام عرض کرتے ہیں۔

اے مصطفیٰ کے پاک نور اور آنحضرت کے ساتھ چادرِ تطہیر کے اوڑھنے والے، اے مجتبیٰ، اے مرتضیٰ تمام مردانِ خدا، آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

اے معطر صبا تو نجف کا رخ کر اور اس امامِ دین سے عرض کر کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

اُس شیرِ خدا سے کہہ اس میدان کے غازی سردار سے کہہ کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

اس ایمان کی شمع سے کہہ، اس علم کے بیکراں سمندر سے کہہ، اس جامع قرآن سے کہہ کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
آں آیت اللہ را بگو، واں قدرت اللہ را بگو واں حجت اللہ را بگو، مردان سلامت می کنند ۱۰	اُس اللہ کی نشانی سے کہہ اس خدا کے مظہر سے کہہ اور اس اللہ کی حجت سے کہہ کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
معشوق و عاشق را بگو، آں شاہ صادق را بگو قرآن ناطق را بگو، مردان سلامت می کنند ۱۱	اللہ کے عاشق اور محبوب شاہ صادق اور قرآن ناطق سے کہہ کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
با خواجۂ قنبرؑ بگو، با صاحب منبر بگو با ساقیٔ کوثرؑ بگو، مردان سلامت می کنند ۱۲	قنبر کے آقا سے کہہ اور صاحب منبر سے کہہ، اور ساقیٔ کوثر سے کہہ کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
با قاتل کفّار گو، با آں دلِ دلدار گو با حیدرِ کرّار گو، مردان سلامت می کنند ۱۳	قاتل کفّار سے کہہ، اس دلدار کے دل سے کہہ، حیدرِ کرار سے کہہ کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔
با زینِ دیں عابدؑ بگو، با نورِ دیں باقرؑ بگو یا جعفر صادقؑ بگو، مردان سلامت می کنند ۱۴	دیں کی زینت امام زین العابدینؑ سے کہہ اور دین کے نور حضرت امام باقرؑ سے کہہ، اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے کہہ کہ آپ سب کو مردانِ خدا سلام عرض کرتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی

با موسیٰ کاظمؑ بگو، با طوسیٔ عالم بگو
با صاحبِ دائم بگو، مردان سلامتی کنند ۱۵

ہم با تقیؑ گو و نقیؑ با سیّدانِ متقی
کائے شاہِ تو نہ رحقی، مردان سلامتی کنند ۱۶

با میرِ دیں ہادی بگو، با عسکریؑ و مہدیؑ بگو
با والیٔ عہدیں بگو، مردان سلامتی کنند ۱۷

با شاہِ شمس الدین بگو، با عاقلِ رہ بیں بگو
کائے با تو ہر تمکیں بگو، مردان سلامتی کنند ۱۸

ترجمہ اردو

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے کہو اور دائم الصوم طوس کے عالم امام علی رضاؑ سے کہو کہ مردانِ خدا سلام عرض کرتے ہیں۔

سادات متقی یعنی امام محمد تقی و علی نقیؑ سے جو سراسر انوارِ خدا ہیں کہو کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

دین کے سردار اور ہادی امام حسن عسکریؑ اور دونوں جہاں کے آقا امام محمد مہدیؑ سے کہو کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

شمس الدین کے بادشاہ سے کہو اور واقف راہ خدا سے کہو تمام عظمتیں آپ ہی کے لئے ہیں، تمام مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

حوالہ:- کلیات حضرت شمس تبریز رح نمبر کتاب ۱۳۳ صفحہ ۳۵۵ فن ادب، نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری دیوان مطبوعہ بہ سال ۱۸۸۵ء نولکشور لکھنؤ۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
	مقصود آپ ہی ہیں، سبحان اللہ
	اے ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات
	جامع جمیع صفات خداوندی
	ہے۔
۹ اے بندۂ شیریں زباں از دیو گر خواہی اماں	اے خوش گفتار بندہ، اگر تو شیطان
ہر دم بہ آہ و زوزہ جاں، اللہ مولانا علیؑ	سے پناہ چاہتا ہے تو ہر وقت
	تو اپنے دل کی زبان سے کہا کر۔
	سبحان اللہ اے ہمارے مولا علیؑ آپ
	کی ذات جامع جمیع صفاتِ خداوندی
	ہے۔
۱۰ اے شمس دیں جاں باز جاں در معانی برفشاں	اے شمس دین، جان کے نثار کرنے
تا آید اندر گوشِ جاں، اللہ مولانا علیؑ	والے، معانی کے موتی بکھیر تاکہ تیرے
	گوشِ دل میں بھی یہی صدا آئے، سبحان اللہ
	ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جامع
	جمیع صفاتِ خداوندی ہے۔

حوالہ :- کلیات حضرت شمس تبریز کتاب نمبر ۱۳۳ صفحہ ۸۷۱
فن ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری دیوان
مطبوعہ بہ سال ۱۸۸۵ء بہ مطبع نولکشور

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی

باموسیٰ کاظمؑ بگو، باطوسیٔ عالم بگو
باصاحبم دائم بگو، مردان سلامتی کنند ۱۵

ہم باتقیؑ گو و نقیؑ باسیّدان متقی
کائے شاہِ تو نہ رحمتی، مردان سلامتی کنند ۱۶

بامیر دین ہادی بگو، باعسکری و مہدی بگو
باوالیٔ عہد یں بگو، مردان سلامتی کنند ۱۷

باشاہِ شمس الدین بگو، باعاقل رہ بیں بگو
کائے باتو ہر تمکیں بگو، مردان سلامتی کنند ۱۸

ترجمہ اردو

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ سے کہو اور دائم الصوم طوس کے عالم امام علی رضاؑ سے کہہ کہ مردان خدا سلام عرض کرتے ہیں۔

سادات متقی یعنی امام محمد تقی و علی نقیؑ سے جو سراسر انوار خدا ہیں کہہ کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

دین کے سردار اور ہادی امام حسن عسکریؑ اور دونوں جہاں کے آقا امام محمد مہدیؑ سے کہہ کہ مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

شمس الدین کے بادشاہ سے کہہ اور واقف راہ خدا سے کہہ تمام عظمتیں آپ ہی کے لئے ہیں، تمام مردانِ خدا آپ کو سلام عرض کرتے ہیں۔

حوالہ:- کلیات حضرت شمس تبریز نمبر کتاب ۱۳۳ صفحہ ۳۵۵ فن ادب، نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری دیوان مطبوعہ بسال ۱۸۸۵ء نولکشور لکھنؤ۔

Presented by Ziaraat.Com

(۳)

اے رہنمائے مومناں، اللہ مولانا علیؑ
اے سرِ پوشِ غیب داں، اللہ مولانا علیؑ ۱

سبحان اللہ اے مومنین کے رہنما، اے ہمارے مولا علیؑ، آپ عالم الغیب کا پردہ ہیں، اے ہمارے مولا علیؑ آپ کی خدمت جامع جمیع صفات خداوندی ہے۔

ہم حی ہم باقی توئی، ہم کوثر و ساقی توئی
قسام ورزاقم توئی، اللہ مولانا علیؑ ۲

آپ صاحب حیات اور صاحب بقا ہیں آپ ہی کوثر ہیں اور ساقی کوثر بھی ہیں، (بحکم خدا) میرے رزق کے تقسیم کرنے والے آپ ہی ہیں سبحان اللہ اے ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جامع جمیع صفات خداوندی ہے۔

رزاقِ رزق بندگان مطلوب جملہ طالباں
مامور امر کن فکاں، اللہ مولانا علیؑ ۳

بندوں کو رزق دینے والے، ہر طالب کے مطلوب، آپ ہی ہیں، امر کن فکاں پر آپ مامور فرمائے گئے ہیں سبحان اللہ اے ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جامع صفات خداوندی ہے۔

سلطانِ بے مثل و نظیر، پروردگارِ بے نظیر
دارندۂ برنا و پیر، اللہ مولانا علیؑ ۴

پروردگارِ یکتا نے آپ کو اپنی مخلوق میں سلطانِ بے نظیر کا مرتبۂ جلیل عطا فرمایا ہے، ہر بوڑھے اور جوان کے آپ ہی نگہبان ہیں، سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جامع

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
	جمیع الصفات خداوندی ہے۔
دارندۂ لوح و قلم، پیدا کن خلق از عدم میر عرب فخر عجم، اللہ مولانا علیؑ ۵	آپ صاحب لوح و قلم ہیں (بحکم خداوندی) خلق کو وجود میں لانے والے آپ ہی ہیں، آپ عرب کے امیر ہیں اور عجم آپ کی ذات پر فخر کرتا ہے۔ سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جامع جمیع صفات خداوندی ہے۔
سر دفتر ہر انجمن، علامۂ مصر و یمن آن بر دل دشمن فگن، اللہ مولانا علیؑ ۶	آپ ہر بزم اولیا کی شمع فروزاں ہیں، آپ مصر و یمن کے سب سے بڑے عالم ہیں، دل کے دشمن پر ضرب لگانے والے ہیں، اے ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جمیع صفات خداوندی ہے۔
مجموعِ قرآں مدحتش، حمد و ثنا و عزتش نام بزرگی خدمتش، اللہ مولانا علیؑ ۷	جملہ قرآن آپ کی مدح میں ہے اور آپ کی تعریف و توصیف سے بھرا ہوا ہے، بزرگی آپ کے ہی شایان شان ہے، اے ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جامع جمیع صفات خداوندی ہے۔
ہم مومناں و مومناتش وحش و طیور و ہم نباتش مقصودِ کلِ کائنات، اللہ مولانا علیؑ ۸	مومنین اور مومنات، چرند و پرند اور نباتات بلکہ کل کائنات کا

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
۹ اے بندۂ شیریں زباں از دیو اگر خواہی اماں ہر دم بہ آہ و لتوزجاں، اللہ مولانا علیؑ	مقصود آپ ہی ہیں، سبحان اللہ اے ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جامع جمیع صفات خداوندی ہے۔ اے خوش گفتار بندہ، اگر تو شیطان سے پناہ چاہتا ہے تو ہر وقت تو اپنے دل کی زبان سے کہا کر۔ سبحان اللہ اے ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جامع جمیع صفاتِ خداوندی ہے۔
۱۰ اے شمس دیں جانباز جاں در معانی برفشاں تا آید اندر گوشِ جاں، اللہ مولانا علیؑ	اے شمس دین، جان کے نثار کرنے والے، معانی کے موتی بکھیر، تاکہ تیرے گوشِ دل میں بھی یہی صدا آئے، سبحان اللہ ہمارے مولا علیؑ آپ کی ذات جامع جمیع صفاتِ خداوندی ہے۔

حوالہ :- کلیات حضرت شمس تبریز کتاب نمبر ۳ صفحہ ۸۷۱
فن ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری دیوان
مطبوعہ بہ سال ۱۸۸۵ء بہ مطبع نولکشور

Presented by Ziaraat.Com

(۴)

متن فارسی	اردو ترجمہ
شیر و ولیٔ خدا، شاہ سلامٌ علیک معدنِ جود و سخا، شاہ سلامٌ علیک ۱	شیرؑ خدا اور ولی (حق) اے شہ (ولایت) آپ پر سلام، اے جود و سخا کے معدن! آپ پر سلام
ہمدمِ خیر البشر، یارِ شبیرؑ و شبرؑ راجعِ شمس و قمر، شاہ سلامٌ علیک ۲	خیر البشر (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ہمدم شبیرؑ و شبرؑ کے یار، بزرگوار، چاند اور سورج کے لوٹانے والے آپ پر سلام
خسروِ لشکر شکن، بابِ حسینؑ و حسنؑ نورِ خدا، بوالحسنؑ، شاہ سلامٌ علیک ۳	(دشمنوں کے) لشکر کو پسپا کر دینے والے سپہ سالار حسینؑ حسنینؑ کے والد محترم، خدا کے نور ابوالحسنؑ آپ پر سلام۔
بودی، وہ عالم بود، بودی و آدمؑ نہ بود ماہ و فلک ہم نہ بود، شاہ سلامٌ علیک ۴	(یا علیؑ) آپ اس وقت بھی موجود تھے جب عالم اور آدمؑ کی تخلیق نہیں ہوئی تھی آسمان اور چاند کا وجود نہ تھا، اے شاہ آپ پر سلام۔
نام تو بر آسماں، ذکر تو ہر قدسیاں راحتِ ہر روحیاں، شاہ سلامٌ علیک ۵	(یا علیؑ) آپ کا نام آسمان پر قدسیوں کا ترانہ ہے، اے عالم روحانیت کی راحت آپ پر سلام۔
کعبۂ ما کوئے تو، قبلہ ما روئے تو ماہمہ ہندوئے تو، شاہ سلامٌ علیک ۶	آپ کا کوچہ ہمارا کعبہ ہے، آپ کا روئے مبارک ہمارا قبلہ ہے، ہم سب آپ کے پرستار ہیں، اے شاہ (ولایت) آپ پر سلام۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
خلعت تو کرد کردگار، داد تُرا ذوالفقار صید تو شد ذوالخمار، شاہ سلامٌ علیک ۷	خداوند تعالیٰ نے آپ کو خلعت اور ذوالفقار عطا کی، آپ نے ذوالخمار کا شکار کیا، اے شاہ آپ پر سلام۔
از رہِ دور آمدیم، دیدۂ دل اشکبار پیش تو اے شہسوار، شاہ سلامٌ علیک ۸	اے شہسوار عرصۂ وحدت! ہم دل کی آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے بڑی دور سے آپ کی خدمت میں آئے ہیں۔ آپ پر سلام۔
اوّل و آخر توئی، ظاہر و باطن توئی مفخرِ عالم توئی، شاہ سلامٌ علیک ۹	اول و آخر آپ ہیں، ظاہر و باطن آپ ہیں، باعثِ افتخارِ عالم آپ ہیں، اے شاہ آپ پر سلام۔
شاہِ شریعت توئی، پیرِ طریقت توئی حق بہ حقیقت توئی، شاہ سلامٌ علیک ۱۰	شاہِ شریعت آپ ہیں، پیرِ طریقت آپ ہیں، درحقیقت حق آپ ہی کے ساتھ ہے۔ اے شاہ آپ پر سلام۔
حُبِّ تو ایماں بود، خلعتِ مرداں بود پیرِ مریداں بود، شاہ سلامٌ علیک ۱۱	آپ سے محبت ایمان ہے، مردانِ خدا کا خلعت ہے آپ صاحبانِ ارادت کے پیشوا ہیں، اے شاہ آپ پر سلام۔
عالمِ پاکیزہ رائے، واقفِ سرِّ خدائے عیدِ رخیبر کشائے، شاہ سلامٌ علیک ۱۲	آپ پاکیزہ رائے عالم ہیں، واقف اسرارِ خداوندی ہیں، آپ فاتح خیبر ہیں، اے شاہ آپ پر سلام!

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
بحر کرم را صدف، تیر بلا را ہدف شحنۂ دشتِ نجف، شاہ سلام علیک ۱۳	دریائے کرم کے صدف، تیرِ ابتلا (امتحان) کے ہدف، شاہ نجف پر سلام۔
دینِ رسول کیا، تیغ تو کردہ آشکار نوبتِ ایں بیخ یار، شاہ سلام علیک ۱۴	آپ کی تلوار سے رسول اکرم کے دین کو قوت پہنچی اور یہ بیخ و قبۃ اذاں و نماز قائم ہوئی۔ اے شاہ آپ پر سلام۔
مادحِ تو جبرئیل، بودہ ز ربِّ جلیل مدح تو گفتہ خلیل، شاہ سلام علیک ۱۵	اللہ نے حکم سے جبرئیل نے آپ کی مدح کی، خود حق تعالیٰ نے آپ کو اپنا دوست کہا۔ اے شاہ آپ پر سلام
سالکِ عنخوار توئی، عارف رہبر توئی صادقِ اکبر توئی، شاہ سلام علیک ۱۶	آپ عنخوار سالک ہیں، عارف رہبر ہیں۔ اور صادق اکبر ہیں، اے شاہ آپ پر سلام۔
گفتہ رسولِ امین، مدحِ تو بے مہر و کیں از دم جاں بشنوایں، شاہ سلام علیک ۱۷	رسول امین نے آپ کی بے لاگ مدح فرمائی جو دل و جاں سے سننے کے قابل ہے، اے شاہ آپ پر سلام۔
نورِ تو از نورِ من، ناظر و منظورِ من ناصر و منصورِ من، شاہ سلام علیک ۱۸ ق	رسول اکرم نے ارشاد فرمایا "تم (حضرت علیؑ) میرے نور سے ہو، میرے چاہنے والے ہو۔ اور میرے چہیتے ہو میری نصرت کرنے والے ہو اور تجھ سے نصرت پانے والے ہو" اے شاہ آپ پر سلام۔

متن فارسی	اُردو ترجمہ
ساقیٔ کوثر توئی، شافعِ محشر توئی حیدرِ صفدر توئی، شاہ سلامٌ علیک ۱۹	آپ ساقیٔ کوثر ہیں، آپ شافعِ محشر ہیں، آپ حیدرِ صفدر ہیں اے شاہ آپ پر سلام۔
سابق الایماں توئی، حجت و برہاں توئی حجتِ یزداں توئی، شاہ سلامٌ علیک ۲۰	سب سے پہلے ایمان لانے والے آپ ہیں، اسلام کی دلیل اور خدا کی حجت ہیں، اے شاہ آپ پر سلام
بغض تو طغیاں بود، پیرو شیطاں بود لعنتِ یزداں بود، شاہ سلامٌ علیک ۲۱	آپ سے بغض کھلی گمراہی ہے شیطان کی پیروی ہے، اس پر خدا کی لعنت ہے، اے شہ (نجف) آپ پر سلام۔
یوسفِ مصری بچاں دیدہ دراں تیرہ چاہ نام تو بودش پناہ، شاہ سلامٌ علیک ۲۲	تنگ و تاریک کنویں میں جب یوسفؑ مصر کی جان پر بن گئی تو آپ کا نام ان کی پشت پناہ تھا، اے شاہ آپ پر سلام
سیدِ سرورِ کرم گفت آیا پورِ عم حمک لحمی دمک، شاہ سلامٌ علیک ۲۳	سید المرسلینؐ نے (آپ کی شان میں) ارشاد فرمایا کہ "اے میرے ابنِ عمؑ! تیرا گوشت میرا گوشت ہے تیرا خون میرا خون ہے" اے شاہ آپ پر سلام۔
نیست کسے دستگیر، جز تو مرا بے نظیر عذرِ مرا در پذیر، شاہ سلامٌ علیک ۲۴	اے دستگیرِ بے نظیر! آپ کے سوا کوئی میرا ہاتھ تھامنے والا نہیں میری منت اور میرا عذر قبول فرمائیے اے شاہ آپ پر سلام۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اُردو ترجمہ
جُبح معظم لوائی، مقصد عالم لوائی رہبر آدمؑ لوائی، شاہ سلامؑ علیک	۲۵	آپ جُبح معظم ہیں، مقصد عالم ہیں، رہبر آدمؑ ہیں۔ اے شاہ آپ پر سلام
شافع محشر لوائی، صاحب منبر لوائی ہادی و رہبر لوائی شاہ سلامؑ علیک	۲۶	آپ شافع محشر ہیں، صاحب منبر ہیں، ہادی و رہبر ہیں، اے شاہ آپ پر سلام۔
صفدر روز غ۔۱۰، صاحب حوض و لواء والئی امر خدا، شاہ سلامؑ علیک	۲۷	آپ روز قیامت کے سردار اور ساقی کوثر اور صاحب لواء حمد ہیں اور والی امر خداوندی ہیں اے شاہ آپ پر سلام۔
فضل تو جز کردگار، کس نتواند شمار یک صفت از صد ہزار، شاہ سلامؑ علیک	۲۸	حضرت علیؑ کے فضائل اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے ان کے ہزاروں صفات حسنہ میں سے ایک صفت کی پوری گنتی بھی کسی سے ممکن نہیں اے شاہ آپ پر سلام۔
حیدرؑ والاتبار، قاضی روز شمار قاسم جنات و نار، شاہ سلامؑ علیک	۲۹	آپ معزز بہادر ہیں، یوم حساب فیصلہ دینے والے ہیں، جنت و دوزخ کی تقسیم کرنے والے ہیں، اے شاہ آپ پر سلام
گفتہ بہ عمران آل وصف ترا قل تعال مادح تو ذوالجلال شاہ سلامؑ علیک	۳۰	خداوند تعالیٰ نے سورۂ آل عمران میں آپ کی توصیف فرمائی ہے، رب العزت خود آپ کا مداح ہے، اے شاہ آپ پر سلام

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اُردو ترجمہ
فضل ترا در برات، خالقِ موت و حیات گفت ترا در صفات، شاہ سلامٌ علیک	۳۱	خالقِ موت و حیات نے آپ کے اوصاف اور فضل کا تذکرہ سورۂ برات میں فرمایا ہے، اے شاہ آپ پر سلام
قولِ رسولِ بشیر، صاحبِ روزِ غدیر شاہ و امام و امیر، شاہ سلامٌ علیک	۳۲	بشارت دینے والے نبیِ مکرم نے بروزِ غدیر آپ کو شاہ، امام اور امیر مقرر فرمایا، اے شاہ آپ پر سلام ہو
مدحِ تو یٰسین بود، ذکرِ تو طٰسٓ بود ایں ہمہ تحسین بود، شاہ سلامٌ علیک	۳۳	(سورۂ) یٰسین میں آپ کی مدح ہے تو طٰسٓ میں آپ کا ذکر ہے یہ سب آپ کی تحسین اور قدر دانی ہے، اے شاہ! آپ پر سلام
فضلِ تو رب حکیم گفتہ بہفت حا و میم وَھُوَ عَلِیٌّ عَظِیْم، شاہ سلامٌ علیک	۳۴	حکمت والے پروردگار نے آپ کی فضیلت کو سات حا و میم سے بیان فرمایا ہے اور آپ کی شان میں وَھُوَ عَلِیٌّ عَظِیْم آیا ہے، اے شاہ آپ پر سلام۔
گفت گہہ معجزات فضل ترا در صفات سورۂ والعادیات، شاہ سلامٌ علیک	۳۵	آپ کی فضیلت معجزات کی شکل میں بیان فرمائی ہے مثلاً سورۂ والعادیات میں اے شاہ آپ پر سلام
قیمتِ ضربت خدا، کردۂ روزِ جزا قدرِ ہمہ انبیاؑ، شاہ سلامٌ علیک	۳۶	آپ کی ایک ضربت کی قیمت روزِ جزا کی شقاوت ہے، آپ تمام انبیاء علیہم السلام کی عظمت ہیں۔ اے شاہ! آپ پر سلام

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اردو ترجمہ
میر من و شاہ من، قدر من و جاہ من مہر من و ماہ من، شاہ سلامٌ علیک	۳۷	میرے سردار! میرا وقار اور میری عزت سب کچھ آپ ہیں، میرے آفتاب، میرے ماہتاب! آپ شاہ آپ پر سلام
افتخ اہل فتوح، گوہر دریائے روح رہبر کشتیٔ نوحؑ، شاہ سلامٌ علیک	۳۸	اہل نظر سے حجابات اٹھانے والے دریائے روح کے آبدار موتی اور کشتیٔ نوحؑ کے رہبر، اے شہؑ نجف آپ پر سلام
شمس شدہ چاکرت، گرد رہ قنبرت نہ نہ کہ خاک درت، شاہ سلامٌ علیک	۳۹	شمس (تبریز) آپ کا غلام بن چکا، یہی نہیں وہ تو آپ کے در کی خاک ہے بلکہ آپ کے قنبر کی گرد راہ ہے، اے شاہ آپ پر سلام!
مفخر تبریزیاں، ناصر روحانیاں سرور کرّوبیاں، شاہ سلامٌ علیک	۴۰	(یا علی) آپ تبریزیوں کا افتخار، روحانیوں کے ناصر اور مقدسیوں کے سردار ہیں اے شاہ! آپ پر سلام۔

حوالہ:۔ کلیات حضرت شمس تبریزؒ، نمبر کتاب ۱۳۳ صفحہ ۱۴۲ فن ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری دیوان مطبوعہ بہ سال ۱۸۸۹ء بہ مطبع نولکشور لکھنؤ۔

Presented by Ziaraat.Com

(۵)

	متن فارسی	اردو ترجمہ
۱	تا صورت بیوند جہاں بود علیؑ بود تا نقش زمیں بود زماں بود علیؑ بود	جب تخلیق دُنیا کا ارادہ ابھی علم الٰہی میں تھا علیؑ (بہ شکل نور) موجود تھے، جب زمین اور زماں کا صرف نقشہ تھا علیؑ موجود تھے۔
۲	شاہے کہ ولی بود، وصی بود علیؑ بود سلطان سخاوہ کرم وجود علیؑ بود	وہ بادشاہ جو نبیؐ کے دوست اور وصی تھے علیؑ تھے، سخاوہ کرم اور عطا کے سلطان علی تھے۔
۳	ہم آدمؑ وہم شیثؑ وہم ایوبؑ وہم ادریسؑ ہم یوسفؑ وہم یونسؑ وہم ہودؑ علیؑ بود	حضرت آدمؑ و حضرت شیثؑ و حضرت ایوبؑ، حضرت ادریسؑ و حضرت یوسفؑ و حضرت یونسؑ اور حضرت ہودؑ یہ سب علیؑ تھے۔
۴	ہم موسیٰؑ وہم عیسیٰؑ وہم خضرؑ وہم الیاسؑ ہم صالحؑ پیغمبر داؤدؑ علیؑ بود	حضرت موسیٰؑ و عیسیٰؑ حضرت الیاسؑ حضرت صالحؑ اور حضرت داؤدؑ پیغمبر علیہ السلام علیؑ ہی تھے۔
۵	آں عابد سجادہ کہ خاک درش از قدر بر گنگرۂ عرش بیفزود علیؑ بود	وہ سجدہ گزار عابد کہ جس کے در کی خاک نے، عرش کے کنگروں کی قدر بڑھائی وہ علیؑ ہیں۔
۶	ہم اوّل وہم آخر وہم ظاہر وہم باطن ہم عابد وہم معبد و معبود علیؑ بود	اوّل و آخر ظاہر و باطن، عبادت گزار، مقام عبادت اور عین عبادت سب علیؑ ہیں۔

(نوٹ) اشعار نمبر ۳ و ۴ کی تشریح:- نور باری تعالےٰ کا تجزیہ محال ہے لہٰذا جہاں ظہور نور ہے وہاں اس نور سے پورے مظاہر مراد ہیں:-

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
وجہے کہ بیاں کرد خداوند در احمد آں وجہہ بیاں کردہ بہ فرمودہ علیؑ بود ۷	خداوند تبارک و تعالےٰ نے سورۂ الحمد میں جو نکتہ بیان فرمایا ہے، اور یہ فرمایا کہ اس نکتہ کا مصداق علیؑ ہیں۔
عیسیٰ بوجود آمد و فی الحال سخن گفت آں نطق و فصاحت کہ بدو بود علیؑ بود ۸	حضرت عیسیٰ نے پیدا ہوتے ہی تکلم فرمایا، اور وہ گویائی و فصاحت بیان علیؑ ہی کی تھی۔
آں لحمک لحمی بشنو تا کہ بدانی آں یار کہ او نفس نبیؐ بود علیؑ بود ۹	لحمک لحمی ارشاد نبوی کو سنو تاکہ یہ سمجھ سکو کہ نبیؐ کا وہ دوست جو نفس رسولؐ ہے علیؑ ہیں۔
موسیٰ و عصا و ید بیضا و نبوت در مصر بہ فرعون کہ بنمود علیؑ بود ۱۰	مصر میں فرعون کے مقابل حضرت موسیٰ کو نبوت اور معجزۂ عصا اور ید بیضا کے ساتھ جس نے ظاہر کیا وہ علیؑ ہی تھے۔
چنداں کہ نظر کردم و دیدم بہ حقیقت از روئے یقیں بر ہمہ موجود علیؑ بود ۱۱	تمام موجودات عالم پر میں نے نظر حقیقت ڈالی تو، یقین کی حد تک میں نے یہی دیکھا کہ ہر موجود سے علیؑ ہی ظاہر تھے۔
خاتم کہ در انگشت سلیماںؑ نبی کرد آں نور خدائی کہ بر او بود علیؑ بود ۱۲	وہ انگوٹھی جو حضرت سلیمان کی انگلی میں تھی اس کے نگینہ پر جو جلال خداوندی کا نور تھا وہ نور علیؑ تھا۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
آں شاہ سرافراز کہ اندر شب معراج با احمدِ مختار یکے بود علیؑ بود ۱۳	وہ شاہِ سرفراز جو شب معراج میں احمد مختار کے ساتھ تھے صرف علیؑ تھے۔
سرِّ دو جہاں پرتوِ انوارِ الٰہی از عرش بہ فرش آمد و بنمود علیؑ ۱۴	دونوں عالم کا راز جو پرتوِ علم الٰہی تھا، جو عرش سے فرش پر ظاہر ہوا وہ علیؑ ہی تھے۔
جبرئیل کہ آمد ز برِ خالق بے چوں در پیشِ محمدؐ شد و مقصود علیؑ بود ۱۵	جبرئیل علیہ السّلام ذات لایتعین کی بارگاہ سے، حضرت محمدؐ کی خدمت میں جو ظاہر ہوئے، اس نزول کی علّت نمائی علیؑ تھے۔
آں معنیٔ قرآں کہ خدا در ہمہ قرآں کردش صفت عصمت و بستود علیؑ بود ۱۶	خداوند تبارک و تعالےٰ نے سارے قرآن میں جس کے اوصافِ حمیدہ اور معصومیت کو سراہا ہے وہ علیؑ ہیں۔
ایں کفر نہ باشد سخنِ کفر نہ ایں ست تا ہست علیؑ باشد و تا بود علیؑ بود ۱۷	نہ یہ کفر ہے اور نہ کلامِ کفر جو کچھ تھے وہ علیؑ تھے اور جو کچھ ہیں علیؑ ہیں۔
آں قلعہ کشائے کہ درِ قلعۂ خیبر بر کند بہ یک حملہ و بکشود علیؑ بود ۱۸	وہ فاتح خیبر کہ جس نے ایک ہی حملہ میں درِ خیبر اکھاڑ کے دروازہ کھول دیا وہ علیؑ ہی تھے۔
آں گردِ سہ افراز کہ اندر رہ اسلام تا کار نہ شد راست نیاسود علیؑ بود ۱۹	وہ اشجع الناس جو اسلام کی راہ میں جب تک کہ راہ دین درست

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
آں شیر دلاور کہ برائے طمعِ نفس ۲۰ بر خوانِ جہاں پنجہ نیالود علیؑ بود	نہ ہو چین سے نہیں بیٹھ سکے وہ علیؑ تھے۔ وہ بہادر شیر جس نے حظِ نفس کی خاطر، اس دنیا کے دسترخوان پر اپنے ہاتھ کو آلودہ نہیں کیا وہ علیؑ تھے۔
ہر دو جہاں جملہ ز پنہاں و ز پیدا ۲۱ شمس الحقِ تبریز کہ بنمود علیؑ بود	شمس الحق تبریز کو جس نے دونوں عالم کے ظاہر اور باطن کے سربستہ رازوں سے واقف فرمایا وہ علیؑ تھے۔
ہارون ولایت ز پس موسیٰ عمراں ۲۲ باللہ کہ علیؑ بود، علیؑ بود، علیؑ بود	موسیٰ عمرانؑ کے بعد ہارون ولایت، خدا کی قسم علیؑ ہیں علیؑ ہیں علیؑ ہیں۔
ایں یک دو سہ بیتے کہ بگفتم بہ معما ۲۳ حقا کہ مرادِ من و مقصود علیؑ بود	یہ دو تین ابیات جو میں نے کنایتاً کہی ہیں اللہ بہتر جانتا ہے کہ ان سے میری مراد اور میرا مقصود علیؑ ہی ہیں۔

حوالہ:۔ کلیات حضرت شمس تبریز، کتاب نمبر ۳۳ صفحہ ۲۲۰ فن ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدرآباد دکن دیوان مطبوعہ بہ سال ۱۸۸۵ء بہ مطبع نولکشور لکھنؤ۔

Presented by Ziaraat.Com

(منقبت ۶)

(متن فارسی)

۱ آں شاہ کہ بادانش دیں بود علیؑ بود
مسجود ملک، ساجد معبود علیؑ بود

۲ آں شاہ فلک مرتبہ کز عزّ و جلالت
بر سائر مخلوق بیفزود علیؑ بود

۳ آں نکتۂ تحقیقِ حقائق بہ حقیقت
کز روئے یقیں مظہرِ حق بود علیؑ بود

۴ آں فارسِ میدانِ ریاضت کہ بمردی
گوئے سبق از عالم بربود علیؑ بود

۵ آں شہ کہ بہ شمشیر دو سے از آئینۂ دیں
زنگِ ستم و بدعت بزدود علیؑ بود

۶ آں نورِ مجرد کہ بہ او در ہمہ حالت
با موسیٰؑ و با عیسیٰؑ و با ہودؑ علیؑ بود

۷ آں روحِ مصفّا کہ خدا وندِ قرآں
بنواخت بہ چند آیت و بستود علیؑ بود

ترجمہ اردو

وہ بادشاہ جس کے پاس دین کا علم تھا وہ علیؑ تھے، وہ مسجودِ ملائک اور معبود کے سجدہ گذار علیؑ تھے۔

وہ فلک مرتبت بادشاہ جس کا جاہ و جلال، جملہ مخلوق کے مراتب سے بڑھا ہوا ہے علیؑ تھے۔

حقائق و اسرار کا مرکزِ تحقیق جو حقیقت میں یقین کی حد تک مظہر حق ہے وہ علیؑ تھے۔

میدان ریاضت کا وہ شہسوار جو اپنی مردانگی سے، تمام عالم پر سبقت رکھتا ہے وہ علیؑ تھے۔

وہ بادشاہ کہ جس کی ذوالفقار نے دین کے آئینہ پر سے، ظلم و بدعت کا زنگ صاف کیا علیؑ تھے۔

وہ سراسر نور مجرد جو ہر حال میں حضرت موسیٰؑ و حضرت عیسیٰؑ و حضرت ہودؑ کے ساتھ رہا وہ علیؑ تھے۔

وہ پاک و پاکیزہ روح جس کی مدح خود خدا نے، متعدد آیتوں میں فرمائی ہے وہ علیؑ تھے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
ہم صابر و ہم صادق و ہم قانت و منفق ہم ہادی و ہم شاہد و مشہود علیؑ بود ۸	(حضرت علیؑ) صابر و صادق القول خدا کے فرماں بردار، اس کی راہ میں مال صرف کرنے والے، ہادیٔ راہ خدا گواہِ حقانیت اور منظورِ نگاہ الوہیت حضرت علیؑ تھے۔
ہم اوّل و ہم آخر و ہم ظاہر و باطن ہم موعد ہم وعدہ و موعود علیؑ بود ۹	اول و آخر ظاہر و باطن، وعدہ کرنے والے نفس وعدہ اور موعودہ (الٰہ) حضرت علیؑ تھے۔
یا ملک سلیمانؑ نے و با عظمت یحییٰؑ با منزلت آدمؑ و داؤدؑ علیؑ بود ۱۰	حضرت علیؑ میں سلیمان علیہ السلام کی حکومت حضرت یحییٰؑ کی عصمت اور حضرت آدمؑ و داؤدؑ کی منزلت جمع تھی۔
راہے کہ بیاں کرد خداوند در احمد آں رہبر و آں راہ کہ بنمود علیؑ بود ۱۱	خداوند تعالےٰ نے سورۂ احمد میں جس صراط مستقیم کا ذکر فرمایا ہے، وہ راستہ اور اس راستہ کے دکھانے والے علیؑ تھے۔
وجہے کہ بہ فرمود خداوند بہ قرآں آں وجہہ مکرم کہ بہ فرمود علیؑ بود ۱۲	قرآن میں اللہ پاک نے جس وجہ کا ذکر فرمایا ہے (کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ) وہ وجہہ مکرم علیؑ تھے۔
جبرئیل امیںؑ را نہ بہ حضرت عزت مقصود بہ مثل احمدؐ و مقصود علیؑ بود ۱۳	جبرئیل امینؑ کو رب العزت کی بارگاہ سے جو احکام بجا لاتے ہوئے اُن کا

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
گویند، ملک ساجد و مسجود بد آدمؑ از من بشنو ساجد و مسجود علیؑ بود ۱۴	مقصود حضرت احمد مختار کی طرح حضرت علیؑ ہی تھے۔ کہتے ہیں کہ فرشتے ساجد اور آدم مسجود ملائک تھے لیکن مجھ سے سنو کہ ساجد و مسجود علیؑ تھے
ایں سر بشنو یا نہ شمس الحق تبریز کز نقد وجود دو جہاں بود علیؑ بود ۱۵	اس راز کو شمس الحق تبریز سے دوبارہ سن لو کہ دونوں جہاں کے وجود کا سرمایہ علیؑ تھے۔

(منقبت ۷)

التجائے ما بہ شاہِ اولیاست آں کہ نورش مشتق از نور خداست ۱	ہمارا معروضہ شاہ اولیا یعنی حضرت علیؑ سے ہے، کیوں کہ آپ کا نور نور خدا کے نور سے مشتق ہے۔
اے کہ داری دیدۂ روشن بہ بیں جسم و جانش جسم و جانِ مصطفاست ۲	اے وہ شخص جو کہ روشن نظر رکھتا ہے دیکھ، ان (حضرت علیؑ) کا جسم و جان

حوالہ: کلیات حضرت شمس تبریزؒ کتاب نمبر ۱۳۳ صفحہ ۲۱۹
فن ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری دیوان
مطبوعہ بہ سال ۱۸۸۵ء نولکشور لکھنؤ

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
	حضرت مصطفےٰ صلعم کا جسم و جان ہے۔
۳ رہنمائے اولیں و آخریں آں کہ دائم با خدائے کبریاست	مخلوقِ گذشتہ اور آئندہ کے رہنما آپ ہی ہیں، کیونکہ آپ ہمیشہ خدائے رب العزت کے ساتھ ہیں۔
۴ از ضیائے آفتاب روئے اُو آفتاب و ماہ را نور و ضیاست	آپ کے روئے منور ہی سے شمس و قمر روشن ہیں۔
۵ تا بیوسد گردِ نعلِ دُلدُلش ہفت چرخ نیلگوں پیشش دوتاست	ساتوں آسمان آپ کے آگے اس لئے خمیدہ ہیں کہ آپ کے دُلدل کے نعل کی گرد کو بوسہ دیں۔
۶ از صفاتش اولیا حیراں شدہ ذات پاکش فیض بخشِ انبیاست	آپ کے صفاتِ عالیہ کو دیکھکر اولیا حیران ہیں آپ کی ذاتِ عالی انبیاؑ کے لئے بھی فیض بخش ہے۔
۷ قُل تعالوا از بحقش آمد خطاب و ز رسول اللہ علیؑ با بہاست	حق کی طرف سے آپ کو "تعالوا" سے مخاطب فرمایا گیا ہے، اور رسول خدا کی طرف سے "علیؑ جانبھا" ارشاد فرمایا گیا ہے۔

متن فارسی	اردو ترجمہ
۸ اوست سلطانِ حقیقت زیں سبب بر درِ قدرش ہمہ شاہاں گداست	اسی سبب سے کہ آپ سلطان حقیقت ہیں آپ کے عظیم المرتبت دروازہ پر دنیا کے تمام بادشاہ گدائی کرتے ہیں۔
۹ در شریعت عالماں را اُو دلیل در طریقت عارفاں را پیشوا ست	شریعت میں آپ عالموں کے لئے حجت و دلیل ہیں اور طریقت میں عارفوں کے سردار ہیں۔
۱۰ محرمِ اسرارِ حیٔ ذوالجلال نام پاکش مرتضےٰ و ایلیا ست	آپ کے نام مرتضیٰ اور ایلیا ہیں، آپ رب ذوالجلال حی القیوم کے راز داں ہیں۔
۱۱ بعد او باشد حسنؑ میر و امام آں کہ دُرِّ بحرِ علم ھل اتیٰ ست	آپ کے بعد حضرت حسنؑ مجتبیٰ علیہ السلام امیر اور امام ہیں جو کہ بحرِ علم ھل اتیٰ کے گوہر ہیں۔
۱۲ بعد ازاں دیگر امام مومنال افضل و اکمل شہیدِ کربلاست	ان کے بعد پھر مومنین کے امام، افضل و اکمل شہیدِ کربلا ہیں۔
۱۳ من مطیع عابدینؑ ام یقیں باقرم در راہ امام مقتداست	میں حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا صدق دل سے اطاعت گذار رہوں، اور حضرت امام باقر علیہ السلام راہِ حق میں میرے امام اور مقتدا ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
مقتدائے مومناں متقی ۱۴ جعفر صادق امام باوفاست	متقیوں اور مومنوں کے پیشوا حضرت جعفر صادق علیہ السلام باوفا ہیں۔
موسیٰ کاظمؑ آں شہ عالی نسب ۱۵ آں کہ فرزندش علی موسیٰ رضاست	اور حضرت امام موسیٰ کاظمؑ وہ عالی نسب ہیں جن کے فرزند ذیشان حضرت امام علی رضا علیہ السلام ہیں۔
چشم جانم روشن از مہر تقیؑ ۱۶ آں کہ مہرش در دلِ ہا را دواست	میرے دل کی آنکھ حضرت امام تقی علیہ السلام کے فیض سے روشن ہے، جن کی محبت دلوں کے درد کا درمان ہے۔
نقیؑ، مرا داں امامِ پاک دیں ۱۷ والیٔ حق رہنمائے اولیاست	خاص طور پہ حضرت علی نقی علیہ السلام کو دین پاک کا امام سمجھ، کیوں کہ یہ حق کے والی اور اولیاء اللہ کے رہنما ہیں۔
روز و شب دارم ہوائے عسکریؑ ۱۸ در دلم مہر ولیٔ باولاست	ہر دم امام حسن عسکری علیہ السلام کی زیارت کی آرزو میں بے چین ہوں، اُس آفتاب ولایت کی محبت سے میرا دل معمور ہے۔
آں محمدؐ مہدیؑ صاحب زماں ۱۹ حبّذا جانے کہ بادے آشناست	آپ وہ صاحب الزماں حضرت محمدؐ مہدی علیہ السلام ہیں جو مرتبہ شناس، وہ قابل مبارک باد ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
البتحادار د بدیشان شمس دین ق ۲۰ آں کہ ہمہ لارا بہ معنی رہنماست	شمس دین ان تمام سے البتحار کھتا ہے کیونکہ خادم کے لئے یہی رہنما ہیں۔

(منقبت ۸)

گنج نہانی طلب از دل ویران خویش تا نشوی بے نوا از در دکان خویش ۱	اپنے دل کے ویرانہ میں چھپا ہوا خزانہ طلب کر، تاکہ تو اپنی دکان کے دروازے سے بے سروسامان نہ نکلے۔
جام شریعت بنوش، راہ طریقت برو رو بے حقیقت بہ بیں بر دل و بر جان خویش ۲	شریعت کا جام نوش کر، طریقت کے راستہ پر چل تاکہ تجھے اپنے دل وجان میں حقیقت کا چہرہ نظر آئے۔
قطرہ بہ دریا رساں تا شود ت دُر پدید تا نہ روی در سقر از در رضوان خویش ۳	اپنے قطرہ کو دریا تک پہنچا تاکہ تو موتی بن سکے کہیں ایسا نہ ہو کہ اپنے باغ جنت کے دروازے کو چھوڑ کر دوزخ میں جا پہنچے۔
رہ بے حقیقت علیؑ سر طریقت علیؑ شاہ شریعت علیؑ ست در ہمہ دوران خویش ۴	علیؑ حقیقت کا چہرہ ہیں، علیؑ طریقت کے راز ہیں علیؑ ہمارے سارے زمانہ میں شریعت کے بادشاہ ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
نورِ دو عالم علیؑ ہمدمِ آدمؑ علیؑ اکبرِ عالم علیؑ در دلِ سلمان خویش	۵ دونوں عالم کا نور علیؑ ہیں۔ آدمؑ کے دمساز علیؑ ہیں اپنے سلمان کے نزدیک عالم میں سب سے بڑے علیؑ ہیں۔
شمسِ عیانے علیؑ، بدرِ نہانے علیؑ قطبِ عیانے علیؑ بر سرِ کیوانِ خویش	۶ عالمِ ظاہر کے آفتاب علیؑ ہیں اور عالمِ باطن کے بدرِ کامل علیؑ ہیں۔ اپنی مملکتِ ولایت میں علیؑ قطبِ عیاں ہیں۔
ماہِ منیرم علیؑ مہرِ کبیرم علیؑ عمرِ عزیزم علیؑ در دلِ سلطانِ خویش	۷ میرے ماہِ منور علیؑ ہیں میرے آفتابِ کامل علیؑ میری سلطنتِ دل کی جانِ عزیز علیؑ ہیں۔
شاہِ غفورم علیؑ میرِ صبورم علیؑ نورِ صدورم علیؑ بر درِ رحمانِ خویش	۸ میری راہِ مغفرت کے سردار علیؑ ہیں میرے صابر و ضابط آقا علیؑ ہیں۔ رحمٰن و رحیم پروردگار کے حضور میرے سینے کا نور علیؑ ہیں۔
ہر کہ بداند علیؑ را بستہ شود از سقر ور تو نہ داری یقین ہستیِ شیطانِ خویش	۹ جس نے علیؑ کو پہچان لیا، اُسے دوزخ سے چھٹکارا ملا۔ اگر تو اس پر یقین نہیں رکھتا تو یہ سمجھ لے کہ تیری ہستی پر شیطان غالب ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
شمس کہ تبریز دید حضرت عالی او سجدہ ہر روز مبدم بر درِ سبحان خویش	شمس تبریز کو جب سے حضرت علیؑ کی زیارت نصیب ہوئی ہے (اظہار تشکر میں) اپنے سبحان کے دروازے پر ہر دم سجدے کر رہا ہے۔

قطعہ

جب کبھی اوجِ مقدر کا خیال آتا ہے
شعر کو حسنِ عقیدت سے ادا کرتا ہوں
اپنے اظہار کے لفظوں کی طہارت کے لئے
جھوم کر آلِ محمدؐ کی ثنا کرتا ہوں!

حوالہ:۔ دیوان حضرت شمس تبریزؒ کتاب نمبر ۳۷۶ صفحہ ۱۰۹
فن ادب نظم فارسی قلمی ریکارڈ سالار جنگ میوزیم لائبریری

Presented by Ziaraat.Com

کلام شاہ نعمت اللہ الولی رحمۃ اللہ علیہ

قصیدہ در منقبت امیر المومنین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام

از نور روئے اوست کہ عالم منوّر است — حسن چنین لطیف چہ حاجت بزیور است
سلطان چار بالش و ہفت طاق و نہ رواق — بر درگہ رفیع جلالش چو چاکر است
روز ہجوم یاب امامین مرتضیٰ — سر در اِرادہ وصی پیمبرؐ است
مسند نشین مجلس مُلک ملائکہ — دو آرزوی مرتبہ و جاہ قنبرؓ است
ہر ماہ ماہِ نو بہ جہاں مژدہ میدہد — یعنی فلک ز حلقہ بگوشان حیدرؑ است
اسکندر است بندۂ او از میان جان — چو یک زنان درش بہ مثل شاہ قیصر است
گیسو گشادہ گشت معطّر دماغ روح — رو را نمود و عالم ازاں رو منوّر است
بود و شش و جود داد بہ عالم از آں سبب — عالم بہ یمن جود و جودش مصوّر است
خورشید لمعہ ای است ز نورِ ولایتش — صد چشمۂ حیات و دو صد حوض کوثر است
نزدیک ما خلیفۂ برحق امام ماست — مجموع آسمان و زمینش مسخر است
مدّاح اہل بیت بہ نزدیک شرع و عقل — دُنیا و آخرت ہمہ اورا میسّر است
لعنت بہ دشمنانِ علیؑ گر کنی رواست — می کن مگو کہ ایں سخنی بس مکرّر است
گویی کہ خارجی بود از دینِ مصطفیٰؐ — خارج مگو کہ خارجی شوم کافر است
ہر مؤمنی کہ لاف ولای علیؑ زند — توقیع آل آلؑ بہ نامش مقرّر است
با دستِ جود او چہ بود کان مختصر — با ہمتش محیط سرایی محقّر است
او را البشر مخواں تو کہ نورِ خدا ست او — او دیگر است و جلالت او نیز دیگر است
طبع لطیف ماست کہ بحری است بیکراں — ہر حرف از ایں سخن صدفی پر ز گوہر است
ہر بیت ازیں قصیدہ کہ گفتم بہ شرحِ دل — میخواں کہ ہر یکی ز یکی خوب و خوشتر است

سیّد کہ دوستدارِ رسولؐ است و آلِ اوؐ
بر دشمنانِ دینِ محمدؐ مظفر است

(کلیاتِ اشعار شاہ نعمت اللہ ولی صفحہ ۲۲)

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ است جلوہ گہ لا الہ الا اللہ

(جاباذ ھین شاہ قاجی)

حضوری تو ز دوری ادب ندیدہ کم
نشانِ خویش نیابم اگر ترا یابم

نمی رسی بکنارہ رسید جاں بہ لبم
تو آفتاب جہانی دمی چو تیرہ شبم

مرا ز طعمۂ نایافت لذت افزود
علی چو ابن ابوطالب است بو طلبم

کمالِ ذات و صفاتِ خدائے عزّ و جل
عیاں شدہ ز علی العظیم اسم علم

علیؑ است لعل نہاں خانۂ رمز و وجوب
علیؑ است گوہر یک دانۂ کنوز قدم

علیؑ است جلوہ گہ لا الہ الا اللہ
علیؑ است بارگہ قیل و قال دلالۂ نعم

علیؑ است جوہر آئینۂ تجلّی ذات
علیؑ است آئینہ آئین، ز فرق تا بقدم

چہ آئینہ کہ نماید رخِ خدا، بخدا
چہ آئینہ کہ بآدم بصورتِ آدم

بری ز جملہ صُوَر جامع جمیع صُوَر
صفاتِ خالقِ عالم بصورتِ عالم

بہ تخم ہمچو شجر در صغیر ہمچو کبیر
بخال چشمِ علیؑ خلد و خالِ دو عالم

سرش ز عرش و ز کرسی نظیر ساق و قدم
دل و زبان مبارک نظیر لوح و قلم

بچشم چشمۂ کوثر، بگوش نغمۂ خلد
بروح رایحۂ جنّت النعیم و نعم

شمید بینی او، نکہت خدا بینی
ازیں جہت متمیّز بصیر شد از شم

علیؑ ولا و تولّا و والی و والا
علیؑ ولی متولّی و الیانِ حرم

علیؑ علیؑ و علیؑ عالی و علیؑ اعلیٰ
علیؑ حقیقتِ عالم، حقیقتِ آدم

علیؑ وصی و علیؑ موصی و علیؑ موصیٰ
علیؑ جمالِ حدوث و علی جلالِ قدم

علیؑ ترانۂ تسنیم و نغمۂ نزم نزم
علیؑ تحیتِ امواج کوثر و تسنیم

علیؑ سجود ظلال و سلام نور اتم

Presented by Ziaraat.Com

"قومی ترانہ"

(از علامہ رشید ترابی صاحب مرحوم)

یہ قومی ترانہ علامہ ترابی صاحب مرحوم نے چودہ سو سالہ جشن ولادت مولائے کائنات حضرت علی علیہ السلام جو ۱۹۵۶ء میں یادگار رضوی کمیٹی نے منایا تھا) کے موقع پر تحریر فرمایا تھا۔

یہ قومی ترانہ حضرت علیؑ علیہ السلام کی خدمت میں ایک نایاب نذرانہ عقیدت ہے۔ پڑھئے اور لطف اندوز ہوئیے

ولائے محمدؐ و آل محمدؐ میں سرشار، خادم اہلبیتؑ
(محمد وصی خاں)

(۱)

نفس نفس میں جو صلے قدم قدم پہ برتری
ورق ورق میں علم حق طبق طبق میں آگہی
جس کے نام سے ہے سب پہ چشم و دل کی روشنی
بس ایک دھن پہ جا رہا ہے کاروان زندگی
علیؑ علیؑ، علیؑ علیؑ، علیؑ علیؑ، علیؑ علیؑ!

(۲)

رہے جو شب تو کیا خطر کہ جیب میں سحر بھی ہے
گھرے ہوئے جو ابر ہوں تو برق کا گذر بھی ہے
جمے ہوئے قدم بھی ہیں لڑی ہوئی نظر بھی ہے
جہاں کہیں ہیں مرحبا وہیں ہے ضرب حیدری
علیؑ علیؑ، علیؑ علیؑ، علیؑ علیؑ، علیؑ علیؑ

(۳)

تسلسل ایک، فکر ایک، ربط ایک ہے یہاں

Presented by Ziaraat.Com

ناحق میں مختلف ، نہ حق سے مختلف دل و زباں
ہٹا سکا نہ ہم کو راہ سے زماں ہو یا مکاں !
ازل سے تا ابد یہی ہے ایک صوت سرمدی
علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ

(۴)

دوامِ انتظام ہے کہ وحدتِ نظام ہے
یہی ہے عدل جس سے فرش و عرش کا قیام ہے
قیامِ عدل کے لئے ضرورتِ امام ہے
امام وہ کہ جس کا عدل خود مزاجِ بندگی!
علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ !

(۵)

خدا کا نام لے کے یوں بڑھو کہ ہو تمھیں
پھڑک اٹھے رگِ حیات اور لرز اٹھے زمیں
مگر یہ شرط ہے کہ بڑھ کے پھر قدم ہٹے نہیں
نگاہ میں نمونۂ حیاتِ حق رہے یہی!
علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ ، علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

حضرت سید شاہ غلام علی حسن جائسی رحمۃ اللہ علیہ
(سجادہ نشین سمنان شریف)
آستانہ مولائے کائنات پر

ولادت سنہ ۱۷۷۲ء — وفات سنہ ۱۸۴۲ء

آپ سادات حسینی سے تھے اور آپ کو حضرت صوفی شاہ روشن علی قدس سرہٗ سے بیعت حاصل تھی، آپ زاہد و عابد پرہیزگار عالم ہونے کے علاوہ صاحب کشف و کرامات بھی تھے، اور آپ کو اہلبیت علیہم السلام سے زیادہ عقیدتمندی حاصل تھی، یہ تذکرہ کتاب روضۂ رضوان گلدستۂ شعرا کتاب نمبر ۸۰۴ و ۱۲۰۰ اسٹیٹ لائبریری سے اخذ کیا گیا۔ علاوہ ازیں چند سال قبل آپ کا تذکرہ اخبار سرفراز لکھنؤ میں بھی شائع ہوا تھا احقر کی نظر سے گزرا ہے، اس میں حضرت شاہ صاحب کے مزید حالات زندگی لکھے ہوئے تھے کہ حسن جائسی اعلیٰ قابلیت کے حامل تھے، حضرت شاہ صاحب کو حضرت مولانا ناصر حسین صاحب قبلہ مرحوم لکھنوی سے جو شیعوں کے بہت بڑے پایہ کے مجتہد تھے دوستی تھی۔ حضرت شاہ صاحب سادات حسینی سے ہونے کی وجہ سے آپ کو اہلبیت علیہم السلام سے بے پناہ محبت تھی، جب محرم کا چاند دیکھتے تو اشکبار نظر آتے تھے جب مجالس عزا میں شرکت فرماتے تو مغموم نظر آتے تھے عشق امام حسینؑ میں اتنے آگے بڑھ گئے تھے کہ آپ نے ایک لاکھ روپئے سے ایک

Presented by Ziaraat.Com

امام باڑہ تعمیر کیا۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کی ضریح بھی وہیں استادہ کی اور امام باڑہ میں ہی زنانہ اور مردانہ وظائف میں مشغول رہتے تھے۔ آپ کے مریدوں کی تعداد بہت تھی، جب مریدوں نے آپ کے اس رنگ کو دیکھا تو آپس میں یہ مشورہ کیا کہ آئندہ سال مرشد کو ہم حج کرنے کے لئے بھیجوا دیں گے۔ جب دوسرا سال شروع ہوا تو مریدوں نے چندہ کی رقم جمع کر کے مرشد کے سامنے رکھدی۔ اور کہا کہ آپ حج کو تشریف لے جائیے۔ مرشد نے کہا کہ سرکار سید الشہداء کا مہینہ آرہا ہے میں سرکار سے حکم حاصل کر کے حج کو جاؤں گا۔ اور رقم مریدوں کو واپس کر دی گئی۔ حضرت شاہ صاحب مراقبہ میں تھے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمانے لگے کہ علی حسن میں اس سال محرم میں تمہارے پاس آنے والا ہوں۔ حضرت شاہ صاحب یہ سُنکر خوش ہوئے اور حج کو جانے کا ارادہ ملتوی کر دیا۔

(منقبت ۱)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
تعالی اللہ زہے شان امیر یثرب و بطحا فروغ شرع پیغمبر چراغ ملت بیضا	اللہ اکبر امیر یثرب و بطحا کی شان بھی کیا شان ہے کہ آپ نبیؐ کی شریعت کو فروغ دینے والے اور ملت بیضا کا چراغ ہیں۔

حوالہ:- نام کتاب فتوح الآخرہ معروف بہ نعت بند کتاب نمبر ۱۷ صفحہ ۱۷ درفن مناقب فارسی سالار جنگ میوزیم

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
علیؑ حُبّہٗ، جُنّۃ، قسیم النّار والجنّۃ ۲ امام الانس والجنّۃ، وصیٔ مصطفٰے حقّا	علیؑ کی محبت گویا سپر ہے آپ دوزخ اور جنت کے تقسیم کرنے والے ہیں، خدا کی قسم آپ وصی مصطفٰےؐ اور انس و جن کے امام ہیں۔
لولیہ وال من والاہ انہ بہر محبّ اُو ۳ و عید عاد من عاداہ آمد از پئے اعدا	آپ سے محبت رکھنے والوں کے لئے "وال من والاہ" کی خوشخبری ہے اور آپ کے دشمنوں کے لئے "عاد من عاداہ" کی دھمکی ہے
عبث در معنیٔ من کنت مولا می روی ہر سو ۴ علیؑ مولا بایں معنی کہ پیغمبرؐ بود مولا	"من کنت مولا" کے معنی معلوم کرنے کے لئے تمہارا اِدھر اُدھر جانا بے کار ہے، آنحضرتؐ جس کے مولا ہیں حضرت علیؑ بھی اس کے مولا ہیں۔
علیؑ افضل، علیؑ اکمل، علی اجمل، علی عادل ۵ علیؑ عالی، علیؑ والی، علیؑ یعلو، ولا یُعلیٰ	علیؑ سب سے افضل ہیں، علیؑ سب سے زیادہ کامل، علیؑ سب سے زیادہ حسین ہیں، علیؑ سب سے زیادہ عادل ہیں، علی ایسے بلند مرتبہ والے آقا ہیں کہ آپ کی رفعت میں کبھی کمی نہیں ہو سکتی۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
علیؑ حیدر، علی صفدر، علی دلاور، علیؑ یاور ۶ علیؑ ایمان، علی قرآن، علی سلطان علی آقا	علیؑ شیر خدا ہیں، علیؑ صفوں کو درہم برہم کرنے والے ہیں، علیؑ حاکم بالا دست ہیں اور علیؑ مشکلکشا ہیں علیؑ ایمان ہیں، علیؑ قرآن ہیں، علیؑ سلطان ہیں، علیؑ سب کے سردار ہیں۔
علیؑ صابر، علیؑ قاہر علیؑ ذاکر، علیؑ شاکر ۷ علیؑ عابد علی ساجد علیؑ طاہر علی نقی	علیؑ صابر ہیں، علیؑ غلبہ رکھنے والے ہیں، علیؑ ذاکر حق ہیں، علیؑ شاکر ہیں علیؑ عبادت کرنے والے ہیں، علیؑ سجدہ گذار ہیں، علیؑ ظاہر ہیں اور علیؑ سراسر تقویٰ ہیں۔
علیؑ ہادی، علیؑ مہدی، علیؑ قاضی علیؑ مفتی ۸ علیؑ سرمدی علیؑ بہر علیؑ بہتر علیؑ اولیٰ	علیؑ ہدایت کرنے والے ہیں، علیؑ ہدایت یافتہ ہیں، علیؑ فیصلہ کرنے والے ہیں، علیؑ فتویٰ دینے والے ہیں۔ علیؑ سب کے سردار ہیں علیؑ سب سے زیادہ جاننے والے ہیں، علیؑ سب سے بہتر ہیں اور علیؑ اولیٰ بالتصرف ہیں۔
زہے طیب، زہے طاہر، زہے باطن زہے ظاہر ۹ زہے صورت، زہے سیرت، زہے طاعت، زہے تقویٰ	کیا کہنے آپ کس قدر پاک ہیں آپ کس قدر معصوم ہیں، آپ کا ظاہر و باطن کس قدر پاک ہے آپ کی صورت و سیرت اور طاعت و تقویٰ

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
عبادت دیدن سہ شئی بہ ارشاد نبیؐ آمد یکے کعبہ، دوم قرآں، سوم روئے شہ والا	۱۰ نبیؐ علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق تین چیزوں کا دیکھنا عبادت ہے، ایک کعبہ، دوسرا قرآن تیسرا روئے علیؑ۔
نبوت کردہ استثنا حدیث منزلت گویت کہ او را احمدِ مرسل چو ہارونؑ ست از موسیٰؑ	۱۱ بارگاہ نبوت سے بطور استثنا آپ کے لئے حدیث منزلت ارشاد ہوئی ہے، آپ کی نسبت نبی کریمؐ سے وہی ہے جو حضرت ہارونؑ کو موسیٰؑ سے تھی۔
بروز حشر آں سرورِ پئے کوثر بود ساقی لوائے حمد را حامل کلید جنت الماویٰ	۱۲ قیامت کے دن آپ ساقیٔ کوثر ہوں گے، لوائے حمد آپ ہی کے ہاتھ میں ہوگا، آپ ہی جنت الماویٰ کی کلید ہوں گے۔
احب الخلق عند اللہ، جناب تو طاب او حدیث طیر را برخواں اگر شک می برد از جا	۱۳ اللہ کے نزدیک ساری مخلوق میں سب سے زیادہ محبوب حضرت علیؑ کی ذات اقدس ہے، اگر تجھے اس میں کوئی شک ہو تو حدیث طیر کا مطالعہ کر۔
پس از نام نبیؐ نامش رقم بر عرش شد آدم کہ در کتم عدم بودہ نشان آدم و حوّا	۱۴ رسولؐ خدا کے نام کے بعد آپ کا نام اس وقت سے عرش پر لکھا ہوا ہے جب کہ حضرت آدمؑ و حوا کا وجود ابھی پردۂ عدم میں تھا۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		ترجمہ اردو
نہ تنہا نام او ثبت است بر دروازۂ جنت	ق ۱۵	آپ کا اسم گرامی نہ صرف جنت
کہ مرقوم است بر ہر شاخ و برگ سدرۂ طوبیٰ		کے دروازے پر کندہ ہے بلکہ
		سدرہ اور طوبیٰ کی ہر شاخ اور
		پتے پر لکھا ہوا تھا۔
در آں دم بود نور او بہ نور مصطفیٰ توام	۱۶	آپ کا نور نور نبیؐ کے ساتھ اس
کہ بودہ بے نشاں عرش جلیل و کرسیٔ اعلیٰ		وقت سے متصل تھا کہ ابھی عرش
		معلیٰ اور کرسی کا نام و نشان تک
		نہ تھا۔
نہ آدمؑ تا رسول اللہ ولی با ہر نبیؐ بودہ	۱۷	حضرت آدمؑ سے لے کر رسول عربی
مگر در چشم ظاہر بیں، رفیق مصطفیٰ تنہا		تک ہر نبیؐ کے ساتھ ایک ولی رہا ہے
		مگر ظاہر بین کی آنکھ میں حضرت
		محمد مصطفیٰؐ کے تنہا رفیق علیؑ تھے۔
علیؑ در بطن مادر بود در ذکر خدا ہر دم	۱۸	علیؑ بطن مادر میں بھی ہر دم ذکر خدا
عبادت را بہ او نازے فدائش عالم جاں ہا		میں مصروف تھے، خود عبادت
		آپ پر ناز کرتی تھی اور عالم ارواح
		آپ پر قربان ہوتا ہے۔
رسول اللہ چوں آمد بہ نزد مادر حیدرؑ	۱۹	جتنی مدت وہ معدن تقویٰ (حضرت
دریں مدت کہ بودہ در شکم آں معدن تقویٰ		علیؑ) شکم مادر میں رہے، رسول اللہ
		جب کبھی مادر حیدرؑ کے قریب تشریف
		لائے۔
ولی می گفت تسلیمات اے پیغمبر برحق	ق ۲۰	تو شاہ ولایت فرماتے تھے، اے
حبیب خالق اکبر امین رب بے ہمتا		حبیب خالق کبریا، اے پروردگار بے

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
	مثال کے امین، اے پیغمبرؐ برحق آپ پر سلام ہو۔
نبیؐ می گفت با حیدرؑ سلام کبریا بر تو ۲۱ امامؑ المتقیں شاہؑ ولایت معدلت پیرا	تو نبیؐ کریم بھی جناب امیرؑ سے سے ارشاد فرماتے کہ اے (متقیوں) کے امام، اے عدل گستر شاہؑ ولایت آپ پر بھی سلام ہو۔
بہ بیں جائے کہ بودہ جائے دست رحمت یزداں ۲۲ فدائے حیدرؑ صفدر کفِ پائش رسید اینجا	ذرا اس مقام کی عظمت پر غور کر جہاں اللہ پاک دست رحمت تھا، میں حیدرؑ صفدر پر کیوں نہ قربان ہو جاؤں کہ آپ کے کفِ پا کو اللہ تعالےٰ نے وہاں تک پہنچنے کی سعادت عطا فرمائی۔
بوقت زادنِ عیسیٰ صدا از آسماں آمد ۲۳ کہ بیروں حضرت مریم رود از مسجدِ اقصیٰ	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے پہلے آسمان سے ندا آئی تھی کہ حضرت مریم مسجد اقصیٰ سے باہر چلی جائیں۔
ولائے حیدرؑ صفدر کہ این منقبت حاصل ۲۴ کہ شد در خانۂ پاکِ خدائے لم یلد پیدا	سوائے حیدرؑ صفدر کے کس کو یہ منزلت حاصل ہے کہ آپ کی ولادت خدائے لم یلد کے گھر یعنی خانۂ کعبہ میں ہوئی۔
نخست آں شاہؑ دیں، شیر خدا شہرے کہ نوشیدہ ۲۵ چکیدہ از زبانِ پاکِ احمدؐ سرور عقبیٰ	اس شاہ دین شیرؑ خدا نے سب سے پہلے حضرت نبیؐ کریم سرور

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
شبِ معراج پابوس پیمبرؐ عرش اعظم شد ۲۶ بیانِ قربت او، آیۂ قوسین او ادنیٰ	معراج کی رات عرش اعظم نے رسول اللہؐ کے پاؤں چومے، اور آیت قاب قوسین او ادنیٰ آپ کے مقامِ قرب کو ظاہر کرتی ہے۔
علیؑ را ئے معراج آمدہ دوش شہنشاہے ۲۷ کہ در شانش خدا فرمود سبحان الذی اسریٰ	حضرت علیؑ کی جائے معراج دوش حضرت پیغمبرؐ ہے، معراج کی شان میں خدا نے سبحان الذی اسریٰ ارشاد فرمایا ہے۔
حدیثے در صحاح آمد کہ رب عالم و آدمؑ ۲۸ نہادہ دست بر دوش محمدؐ در شب اسریٰ	صحاح ستہ کی حدیث شریف ہے کہ عالم و آدمؑ کے پروردگار نے معراج کی رات اپنا ہاتھ دوش پیمبرؐ پر رکھا تھا۔
مرا ہر گز نہ خواہد گفت موجد بہر ایں مضمون ۲۹ کسے کو روضۃ الاحباب را دیدہ بہ استقصا	اس مضمون کا میں موجد نہیں ہوں، جو بھی روضۃ الاحباب کا مطالعہ کرے گا وہ اس مضمون کو دیکھے گا۔
علیؑ باب مدینہ مصطفےٰ شہر علوم آمد ۳۰ دخول بیت بے در وازہ کے ممکن بود شما	علیؑ باب مدینہ علم ہیں اور حضرت مصطفےٰ شہر علم ہیں۔ بغیر دروازہ کے مکان میں داخلہ کس طرح ممکن ہے۔
مقرر کردہ در مسجد، محمدؐ مسکن پاکش ۳۱ علیؑ مانند ہارونؑ است ایں معنی بہ ایں ایما	حضرت رسول اللہؐ نے حضرت علیؑ کا مسکن مسجد میں مقرر فرمایا

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
نبیؐ را ہر چہ جائز بود در مسجد بہ حکم رب ۳۲ نہ جائز بود بہر غیر شاہ لافتیٰ اصلا	تھا۔ (حضرت نبیؐ کریم کے) اس اشارے اور اس معنی سے علی علیہ السلام ہارون کی مثال ہیں حضرت نبیؐ کے لئے جو کچھ بحکم خدا مسجد میں جائز تھا وہ شاہ لافتیٰؑ کے سوا کسی غیر کے لئے ہرگز جائز نہ رکھا گیا۔
برائے سدہ ہر باب از پیمبرؐ حکم نافذ شد ۳۳ مگر دروازۂ حیدرؑ بہ حکم خالق دانا	مسجد نبوی میں ہر گھر کا دروازہ نبیؐ کے حکم سے بند کرا دیا گیا مگر حضرت علیؑ کا دروازہ اللہ کے حکم سے کھلا رہا۔
ز تفسیر کلام اللہ اگر پرسی شود ناطق ۳۴ کہ سی صد آیۂ نازل شد بہ شان شوہر زہراؑ	اگر کلام اللہ کی تفسیر دیکھی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ تین سو آیتیں حضرت زہراؑ کے شوہر (حضرت علیؑ) کی شان میں نازل ہوئی ہیں۔
بود فرض خدا تعظیم او چوں مصحف صامت ۳۵ من ام قرآن ناطق، ہست ارشاد شہ الثقلا	قرآن صامت کی تعظیم کی طرح حضرت علیؑ کی تعظیم بھی فرض ہے، اے مخاطب اگر رجعت آفتاب کے بارے میں تو کچھ معلوم کرنا چاہتا ہے تو سن کیونکہ شاہ الثقلا (علیؑ) کا ارشاد ہے کہ میں قرآن ناطق ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
اگر از رجعت خورشیدمی پرسی مکرر شد ۳۶ یکے در عہد پیغمبرؐ، دوم در عہد آں آقا	دو دفعہ آفتاب پلٹا ہے، ایک مرتبہ عہد نبوت میں اور دوسرے مرتبہ حضرت علیؑ کے عہد خلافت میں۔
رسیدہ بود در مغرب مگر تا ختم توصیفش ۳۷ بہ اعجاز شہ مرداں نجنبد آفتاب از جا	آفتاب عین مغرب تک پہونچ کر شاہ مرداں کے اعجاز سے اُس وقت رُکا رہا جب تک کہ آپ کی ثنا ختم نہ ہوئی۔
مخاطب اہل ایماں ہر جا کہ در مصحف ۳۸ میان آں ہمہ بودہ امیر المومنین مولا	قرآن کریم میں جہاں کہیں اہل ایمان سے مخاطبت ہوئی ہے، وہاں ہر جگہ امیر المومنین حضرت علیؑ کا ذکر بھی ہے۔
کسے کز حبّ احمدؐ دم نزند، بے لفت حیدرؑ ۳۹ خلل اندر دماغ او بود، از کثرت سودا	جو شخص بغیر محبت علیؑ کے حبّ رسولؐ کا دم بھرتا ہے سمجھ لو کہ کثرت سودا سے اس کے دماغ میں خلل پیدا ہو گیا ہے۔
چہ حاجت پرسی از شان آنکہ باشد ابن عم او ۴۰ امام المرسلین مصداق یٰسین مقصد طٰہٰا	علیؑ کی شان کا پوچھنا ہی کیا ہے کہ وہ امام المرسلین، مصداق یٰسین و مقصد طٰہٰ کے چچازاد بھائی ہیں۔
منم سنّی ولیکن از تعصب الاماں گویم ۴۱ پسند خاطرم انصاف از دنیا و مافیہا	میں سنی ہوں مگر تعصب سے پناہ مانگتا ہوں دنیا اور مافیہا میں

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
	مجھے حق و انصاف ہی پسند خاطر ہے۔
سخن سنجیدہ می گویم مضامین چیدہ می گویم کتب را دیدہ می گویم چہ باک از طعنۂ اعدا	میں سنجیدہ بات کہتا ہوں اور منتخب مضامین بیان کرتا ہوں، کتابوں کا مطالعہ کر کے کہتا ہوں مجھے دشمنوں کے طعنے کا کیا خوف ہو سکتا ہے۔
فدائے احمدؐ و آلم جبیں بر خاک می مالم ز دردِ عشق می نالم بہ حکم آیۂ قربیٰ	میں محمدؐ اور آل محمدؐ کا فدائی ہوں اور اپنی پیشانی خاک پر رگڑتا ہوں اور ان کے درد محبت میں فریاد کرتا ہوں اور میرا یہ عشق بہ تعمیل حکم آیۃ مودت فی القربیٰ ہے۔
غلامِ شاہِ مرداں، نثارش گوہر جانم ہمیشہ منقبت خوانم، بہ طرزِ بلبلِ شیدا	میں شاہِ مرداں کا غلام ہوں اور اپنی جان کے موتی اُن پر نچھاور کرتا ہوں، اور مثال بلبل عاشق ہمیشہ اُن کی مدح میں نغمہ سرا ہوں۔
برائے حضرت زہرا پئے آں ساقیٔ کوثر کہ ہر تشنہ کامان قیامت او بود سقّا	حضرت فاطمہؑ زہرا کا واسطہ اور اس ساقی کوثر کا واسطہ، جو قیامت میں تشنہ کاموں کو (جام کوثر) سے سیراب کرنے والے ہیں

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
بحق رابع آلِ عبا آن سبز پیراہن ۴۶ کہ از باغِ سیادت ذات او سروِ سہی بالا	بحق رابع آلِ عبا حسنؑ سبز قبا جو باغ سیادت کے سروِ سہی قد ہیں۔
بر آں شہیدِ کربلا کاندر عزائے او ۴۷ زمیں چوں بید می لرزد فلک چوں لالۂ حمرا	اور اس شہیدِ کربلا کے طفیل میں کہ جن کی عزاداری میں زمین بید کی طرح لرزاں ہے۔ اور آسمان لالۂ سُرخ کی طرح خون روتا ہے۔
موفق کن بہ توفیقے کہ زود از فیضِ تائیدت ۴۸ شوم سوئے نجف راہے کہ نم امروز را فردا	الٰہی مجھے توفیق عطا فرما کہ تیرے فیض کی تائید سے جلد ہی میں نجف اشرف کی طرف روانہ ہو جاؤں تاکہ جو کل ہونے والا ہے وہ آج ہی ہو جائے۔
سرور و عزت دارین از بہرِ محبّت او ۴۹ عدوئے فاتحِ خیبر بود در دو جہاں رسوا	آپ سے محبت کرنے والے کے لئے دو جہاں میں روحانی سرور اور عزت ہے۔ اور فاتح خیبر کا دشمن دونوں جہانوں میں رُسوا ہے۔
خموش اے احسنِ نادان کہ مدحِ شاہِ مرداں ۵۰ دبیرِ آسماں گوید دارم طاقت املا	اے احسنِ نادان مدحِ شاہِ مرداں میں خاموش ہو جا، دبیرِ فلک کہتا ہے کہ مجھ میں اب لکھنے کی طاقت نہیں ہے۔

حوالہ:- روضۂ رضوان گلدستہ شعرا، کتاب نمبر ۸۰۴/۲۳ صفحہ ۱۲-و طباعت دیوان بہ سال ۱۸۹۷ء
آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد۔

Presented by Ziaraat.Com

طوطی ہند حضرت امیر خسرو صوفی رحمۃ اللہ علیہ

آستانۂ مشکل کشاء پر

ولادت ۱۲۵۳ء وفات (۹)

آپ کا عُرف خواجہ ابوالحسن اور لقب طوطی ہند ہے۔ ہندوستان کے مشہور صوفی شاعر تھے، بلخ سے ہندوستان آئے، آپ حضرت نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے، حضرت محبوب الٰہی آپ کو بہت چاہتے تھے۔ امیر خسرو کو محبت سے ترک اللہ کہکر پکارتے تھے، خسرو کو فن موسیقی میں اچھا کمال تھا اور ستار بھی اچھا بجاتے تھے آپ مشائخین کی مجلسوں میں مفتاح السماع کے نام سے مشہور ہیں۔ امیر خسرو کا اپنے پیر کی وفات کے چھ ماہ بعد انتقال ہوا۔ حضرت محبوب الٰہی کے قریب دفن ہوئے۔ ان کے اشعار کی تعداد چار، پانچ لاکھ بیان کی جاتی ہے۔ آپ کی تصانیف حسب ذیل ہیں۔

(۱) تحفۃ الصغر (۲) اوسط الحیوۃ
(۳) غرۃ الکمال (۴) بقیہ نقیہ
(۵) قران السعدین وغیرہ

حوالہ:۔ قاموس المشاہیر جلد اوّل صفحہ ۱۴۲ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد
نمبر ۹۱۴۳ و ۲۸۶ ج۔ ا۔ ن ظ ا۔ ق مطبوعہ ۱۹۲۴ء نظامی پریس بدایونی

Presented by Ziaraat.Com

منقبت نمبر (۱)

	متن فارسی	اُردو ترجمہ
۱	امیرالمومنین را می پرستم امام المتقین را می پرستم	میں مومنین کے امیر کا پرستار ہوں، میں متقیوں کے امام کا پرستار ہوں۔
۲	نبیؐ منیؐ، فتیٰ گفت امت جبرئیلؑ امامؑ ایں چنیں را می پرستم	میں ایسے امام کا پرستار ہوں جس کے بارے میں نبیؐ کریم کا ارشاد ہے کہ وہ مجھ سے ہے اور جس کی شان میں جبرئیل نے لافتیٰ کہا۔
۳	وصی و ابن عمؐ و یار احمدؐ امام السابقین را می پرستم	میں سابقینِ اسلام کے امام کا پرستار ہوں جو نبیؐ کا دوست اور چچازاد بھائی اور وصی ہے۔
۴	علیؑ ذوالی شمشیر ذوبیکر امام الناصرین را می پرستم	میں حضرت علیؑ صاحب ذوالفقار اور دینِ حق کی نصرت کرنے والے امام کا پرستار ہوں۔
۵	ولا! از عشق آں شہ رہ مگرداں امام العاشقین را می پرستم	اے دل اس بشاہ ولایت کے عشق سے غافل نہ رہ میں عاشقوں کے امام کا پرستار ہوں
۶	علیؑ را منقبت ہا گفت یزداں امام الراشدین را می پرستم	اللہ تعالیٰ نے علیؑ کی توصیف بیان کی ہے میں ہدایت یافتوں کے امام کا پرستار ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
کدام است چوں علیؑ بر کند خیبر امام الاشجعین را می پرستم ۷	کون ہے۔ جو علیؑ کی طرح در خیبر اُکھاڑ دے، میں بہادروں کے امام کا پرستار ہوں۔
مرا عشق است بر اولادِ حیدرؑ امام العارفین را می پرستم ۸	مجھ کو اولاد علیؑ سے عشق ہے اس لئے میں عارفین کے امام کا پرستار ہوں۔
قسیم النار و جنت شاہ مرداں امام القاسمین را می پرستم ۹	شاہِ مرداں دوزخ اور جنت کے تقسیم کرنے والے ہیں میں قاسمین کے امام کا پرستار ہوں۔
تو خسرو مذہب خود را بگوئی امام راستیں را می پرستم ۱۰	اے خسرو تو اپنا مذہب بیان کر کہ میں امام برحق کا پرستار ہوں۔

(منقبت ۲)

شہر دل آباد شد از رحمت پروردگار کاندریں شہر است حیدرؑ برگزیدہ شہریار ۱	رحمت پروردگار سے دل کا شہر آباد ہے کیونکہ اس شہر میں برگزیدہ بادشاہ حضرت علیؑ کی حکمرانی ہے۔
کس عدیل مرتضیٰؑ بود ز یارانِ رسولؐ آرے آرے کے بود ہمسر بشیر کردگار ۲	اصحاب رسولؐ میں کوئی بھی حضرت علی مرتضیٰ کا ہمسر نہیں تھا، ہاں ہاں

حوالہ:۔ نقل از رسالہ آئینہ تصوف مولفہ شیخ عبدالعزیز صاحب قانون گو صفحہ ۳۲ کتاب مطبوعہ بسن ۱۹۰۵ء لاہور پریس۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اردو ترجمہ
	شیر خدا ہیں اور کون ان کا ہمسر ہو سکتا ہے۔
گر نہ افضل بر ہمہ چوں آمد ایں ہاتف غیب ق ۳ لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار	اگر وہ سب سے افضل نہ ہوتے تو ہاتف غیب سے لا فتیٰ الا علیؑ لا سیف الا ذوالفقار کی صدا کیوں آتی۔
گر علیؑ را دوست دارم در شریعت باک نیست ۴ چوں کنم لیکن بہ بخل خارجی اے دوستدار	اگر میں علیؑ کو دوست رکھوں تو بہ لحاظ شریعت کوئی خوف نہیں ہے لیکن خارجی کی طرح ان کو دوست رکھنے سے میں کیوں بخل اور کوتاہی کروں۔
گر تن خسرو دہی در زیر پائے فیل مست ۵ حب از دل بر ندارد زاں شہ دلدل سوار	اگر خسرو کے جسم کو مست ہاتھی کے پیر کے نیچے بھی ڈال دیں تو اُس شاہ دلدل سوار کی محبت اس کے دل سے نہ جائے گی۔

حوالہ:۔ نقل از رسالہ آئینہ تصوف مولفہ شیخ عبدالعزیز صاحب قانون گوئے صفحہ ۳۵ مطبوعہ بہ ۱۹۰۵ء مطبع لاہور پریس۔

Presented by Ziaraat.Com

(منقبت ۳۷)

متن فارسی	اردو ترجمہ
بیا اے بندۂ مومن! بہ مہر خواجۂ قنبر امامِ حاضر و غائب امیرالمومنین حیدرؑ ۱	اے بندۂ مومن تو خواجۂ قنبر کی محبت میں حاضر ہو کیونکہ حاضر اور غائب کے امام امیرالمومنین حیدرؑ ہیں۔
امیرالمومنین است آں زدنیا و ہم از عقبیٰ ولیٔ ظاہر و باطن وصیٔ مصطفیٰ حیدرؑ ۲	دنیا اور عقبیٰ دونوں کے امام امیرالمومنین حیدرؑ ہیں جو ظاہر اور باطن کے ولی اور وصی حضرت مصطفیٰ ہیں۔
سریر سلطنت بعد از نبیؐ آں راست گو دارد قبائے لافتیٰ بر دوش و تاج ہل اتیٰ بر سر ۳	حضرت رسولِ خدا کے بعد تختِ سلطنت کی لگام وہ راست گو رکھتا ہے جس کے دوش پر قبائے لافتیٰ ہے اور سر پہ تاجِ ھل اتیٰ ہے۔
خدا تیغ دوسر، زاں داد سلطانِ دو عالم را کہ تا ہر دو سر اگردد بہ ضرب تیغ دو پیکر ۴	اس سلطانِ دو عالم کو اللہ نے تیغ دوسر اس لئے عطا فرمائی، کہ ذوالفقار کی ضرب سے دونوں عالم کو فتح کر لیں۔
فروغ آفتاب چرخ را از مہر او تابد وگرنہ ہست خورشید اخگرے در عین خاکستر ۵	خورشیدِ فلک کی چمک شاہِ ولایت کے مہر سے ہے ورنہ خورشید ایک چنگاری ہے جو عین خاکستر ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی

علیؑ گو ہست فخر تاجدارانِ جہاں بودش
بہ دلق بے فقر بر دوش و لباس صفدری بر در

چہ غم دارد بہ روزِ حشر از عصیانِ خود خسرو
چو آلِ مصطفےٰ دارد شفاعت خواہ در محشر

اردو ترجمہ

حضرت علیؑ فخرِ تاجدارانِ جہاں ہیں، اگرچہ آپ کے دوش پہ فقر کی چادر اور جسم پہ لباس صفدری ہے۔

خسرو کو قیامت میں اپنے گناہوں کا کیا غم ہو سکتا ہے جبکہ آلِ مصطفےٰ محشر میں اس کے شفیع ہونگے۔

کتاب حسینؑ حسینؑ حصہ اول و دوم

قیمت ۲۰ روپیہ فی جلد

امام حسینؑ نے کیوں قربانی دی اس کے اسباب کیا تھے؟

اس نادر و نایاب کتاب میں پڑھیئے!

کتاب پسند نہ آنے کی صورت میں قیمت واپس۔

تمام شیعہ کتب فروشوں سے کتاب حاصل ہوتی ہے۔

(حاشیہ)

حوالہ:۔ نقل از رسالہ آئینہ تصوف مولفہ شیخ عبدالعزیز صاحب قانون گو صفحہ ۳۳ تا ۳۴ مطبوعہ بہ ۱۹۰۵ء لاہور پریس

Presented by Ziaraat.Com

شاعرِ فلسفی مرزا اسد اللہ خاں غالبؔ المتخلص بہ اسدؔ و غالبؔ آستانہ علیؑ پر!

ولادت ۱۷۹۷ء — وفات ۱۵ فروری ۱۸۶۹ء

آپ بمقام آگرہ پیدا ہوئے، نظام جنگ بادشاہ دہلی سے آپ کا لقب مرزا نوشہ اور خطاب نجم الدولہ، دبیر الملک عطا ہوا، فارسی عربی، اردو کی تعلیم قابل اساتذہ سے حاصل کی، پہلے فارسی میں اشعار لکھتے تھے، اس کے بعد رفتہ رفتہ اردو شاعری بھی شروع کر دی، اسد اللہ الغالب حضرت علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام کی ہدایت کی بنا پر اپنا تخلص غالبؔ رکھا، غالبؔ نواب یوسف علی خاں والئی رام پور کے استاد بھی تھے۔ دور دراز شاگردوں کے کلام کی اصلاح بھی مراسلت ہی کے ذریعہ ہوتی تھی۔ آپ کے شاگردوں میں متعدد ہندو بھی تھے۔ حسب ذیل تصانیف غالبؔ کی یادگار ہیں۔

عود ہندی۔ کلیات نثر فارسی۔ نامۂ غالب
اردوئے معلیٰ۔ دیوانِ اردو۔ کلیات نظم فارسی وغیرہ۔

حوالہ:۔ تاریخ ادب اردو یعنی ہسٹری آف اردو لٹریچر مصنفہ رام بابو سکسینہ ایم۔ اے صفحہ ۳۷۹ نمبر ۳۰۹ سنہ ۸۹۱ء اسٹیٹ لائبریری دکن مطبوعہ ۱۹۶۶ء۔ لیتھو پریس دہلی

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		ترجمہ اُردو
ہزار آفریں بر من و دین من کہ منعم پرستیست آئین من		ہزار آفریں مجھ پر اور میرے دین پر، کیوں کہ انعام عطا کرنے والے کی پرستش میرا آئین ہے۔
لبم در شمار ولی اللہیست ولم راز دار علی اللہیست	۲	میرے لب ولی اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور میرا دل ولی اللہ کا رازدار ہے۔
بہ بزم طرب ہمنوا یم علیؑست بہ گیخ غم اندوہ ربا یم علیؑست	۳	خوشی کی محفلوں میں حضرت علی علیہ السلام میرے ہمنوا ہیں اور غم کے گوشہ میں میرے اندوہ کو دور کرنے والے علیؑ ہی ہیں۔
بہ صحرا بدریا براتم از دست بہ دریا ز طوفاں نجاتم از دست	۴	دریا ہو کہ صحرا میری نجات دینے والے وہی ہیں، اور سمندروں کے طوفان سے مجھ کو نجات دینے والے وہی ہیں۔
کنم از نبیؐ روئے در بو ترابؑ بہ مہ بنگرم جلوۂ آفتاب	۵	میں حضرت علیؑ کے چہرے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرتا ہوں، یوں سمجھو کہ چاند میں آفتاب کا جلوہ دیکھ رہا ہوں۔
دو فرخندہ یار گرانمایہ بیں دو قالب ز یک نور و یک سایہ بیں	۶	دو مبارک اور معزز دوستوں یعنی حضرت نبی صلعم اور حضرت

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		ترجمہ اردو
		علی علیہ السلام کو دیکھو، یوں سمجھو کہ دو جسم ہیں جو ایک نور اور ایک ہی سایہ سے ظاہر ہوئے ہیں۔
ہمانا پس از خاتم المرسلینؐ بود تا بہ مہدیؑ علیؑ جانشیں	۷	یقیناً حضرت خاتم المرسلین کے بعد حضرت مہدیؑ آخر الزماں تک علیؑ (آئمہ اطہار) آپ کے جانشیں ہوئے۔
نژاد علیؑ با محمدؐ یکیست محمدؐ ہماں تا محمدؐ یکیست	۸	حضرت علی علیہ السلام اور آنحضرت کا نسب ایک ہی ہے اور حضرت محمد مصطفےٰ صلعم سے حضرت مہدیؑ آخر الزماں تک سب ایک ہی ہیں۔
ز غالب نشاں جز براں در مباد چنیں باد فرجام و دیگر مباد	۹	غالب کا نام و نشان آپ کے در (علیؑ) کے سوا کہیں اور نہ ہوگا، کیونکہ اس کا خاتمہ بھی ایسا ہی ہوگا اس کے سوا کچھ نہ ہوگا۔

حوالہ:۔ دیوان غالب نمبر ۱ از صفحہ ۱۴۹/۱۵۵ تا در فن ادب نظم فارسی لائبریری سالار جنگ میوزیم حیدر آباد، دیوان مطبوعہ بہ سال ۱۸۷۲ء مطبع اودھ لکھنؤ۔

Presented by Ziaraat.Com

دُعائے صباح یعنی نورکا تڑکا

یہ دُعا امیر المومنین امام المتقین حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السّلام کی بے شمار دعاؤں میں سے ایک دُعا جس میں جناب امیر علیہ السّلام نے بڑے ہی حکیمانہ انداز میں یہ بتایا ہے کہ صبح ہوتے وقت عبد و معبود میں کس طرح رازونیاز کی باتیں ہونا چاہیئے یہ علم افروز ملفوظات صاحبان معرفت کے لئے درس عمل اور غفلت کی نیند سونے والوں کے لئے تازیانہ ہیں۔

اس دُعا کا فارسی ترجمہ مرزا غالب کے زورِ قلم کا نتیجہ ہے۔ اور اس کا اردو ترجمہ سرکار تاج العلماء خلف اصغر علامۂ دہر جناب سید علی محمد صاحب مجتہد مرحوم (سلطان العلماء) کے قلم معجز رقم سے پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

(اقتباس "نورکا تڑکا" از زبدۃ العلماء مولانا سید آغا مہدی صاحب قبلہ)

غالب کا منظوم ترجمہ "

یہ وہی ترجمہ ہے جس کا تعارف مذکورہ بالا سطور میں ہوا۔ مرزا نوشہ مرحوم کی یہ آخری تالیف ہے اس لحاظ سے ان کے عقائد کی آئینہ دار بھی ہے اس کو ہم من وعن اس لئے درج کرتے ہیں کہ غالب کے دینی خدمات

Presented by Ziaraat.Com

میں ایک غیر فانی اضافہ کی یا ایک بار پھر تازہ ہو جائے ——— اور
——— اس ترجمہ سے غالبؔ کے عربی ادب میں کمال کا بھی پتہ چلتا ہے

ای خدائے داور کو بر کشاد — از درخشیدن زباں با مداد
بارہائے تارشب را آفرید — پردہ ہائے تار ظلمت در کشید
کرد صنع چرخ گرداں استوار — در مقادیر ترین آشکار
ای خداوندی کہ تاب آفتاب — کرد یکجا با فروغ الہتاب
پہرۂ مہر درخشاں بر فروخت — با ہمہ تابش در آتش رخت سوخت
در جہاں ہستیش ہم جنس کیست — ہیچ مخلوقے بدو ہم جنس کیست
ای کہ ذاتش را بہ ذاتش رہبری — گشت از ہم جنسی عالم بری
بر ترا از کیفیت آمد گوہرش — کیفیت ہا نیستی گرد درش
ای کہ نزدیکی بخطرات ظنون — دور تر ہستی ز دیدار عیون!
یعنی از دیدہ شدن ذاتش بریست — ہر کرا نہ از جہات پیکر لیست
گوہر او از پس و پیش ست پیش — کرد ہستی را محاط علم خویش
ہر چہ در عالم بہ ہستی رو نمود — پیش از ہستی بہ علم او کشود
ای کہ در گہوارۂ امن و اماں — خواب را در چشم من کردی نہاں
باز چشم من بہ بیداری کشاد — سوے احسان و عطائی کو بداد
دست او بر بست دست ہر زباں — قدرت او از بدی دادم اماں
بر فرست ای داور ہستی درود — بر کسی کو سوئے لوٹ راہم نمود
در شب تاریک ترشد رہنما — سوئے درگاہ تو ای گیتی خدا
از سبب ہائے لوٹ اے رب الامین — از شرف گیرندۂ حبل الوطین
آں فروزاں گوہر نیرہ نژاد — آنکہ بر دوش بلندی پا نہاد
آں کہ آمد در نخستیں روزگار — پائے او بر جائے لغزاں استوار

Presented by Ziaraat.Com

نیز بر آتش کہ از بس طاہر اند
پاک دین و برگزیدہ ظاہر اند

نیک کردار ان و نیز داں برگزیں
برگزیدہ گوہران پاک دیں

ای خدا بکشا مصاریع الصباح
از برائے ما بمفتاح الفلاح

یعنی ای دادار گیتی داد گر
برکشا بر ما تو درہائے سحر

از کلید لطف درہا باز کن
بہر ما سامان رحمت ساز کن

بہترین پیرایۂ رشد و سداد
در برم پوشاں تو اے رب العباد

بر نشاں در من نیایع الخشوع
از روانم کن روان عین الخضوع

پیشگاہ عظمت ای بے نیاز
کن روان از چشم من آب نیاز

دائم از بیم خودت ای کردگار
اشک ہا از گوشۂ چشمم بیار

سُبکے نادانیم تادیب کن
از شکیبائی مرا تہذیب کن

گر نباشد از تو آغازِ کرم
ورنہ تو فیقِ تو باشد رہبرم

کس نیارد بُرد بر من سوئے تو
در کشادہ تر رہی در کوئے تو

گر مرا حلم تو بسپارد بہ آز
بر کشد زنجیرۂ حرص ام دراز

کس نیامرزد گناہم اے خدا
سرنگوں افتادن من در ہوا

نصرتِ تو گر مرا نیاید معین
گاہ جنگ نفس و شیطانِ لعین

آں چنیں خذلاں بحر ما نم کشد
در ہمہ رنج و تعب جانم کشد

خود ترا می بینی ای ہستی خدا
کاید م سوئیت بامید و رجا

دست پیوستم باطراف الحبال
چوں گنہ افگند و درم از وصال

چوں بدوری در بستدلم ز بارگاہ
زانکہ چیرہ شد بمن دست گناہ

زشت مرکوبی کہ نفس من بران
از ہوا و حرص شد دائم روان

واہ از تسویل نفس ذو فنون
کان بود دانہ آرزوہائے ظنون

آہ زاں خواہش کزو برخاستہ
آرزوہا آرد شش آراستہ

ہر زماں کامی بہر سویش برد
فرش خواہش ہا بہر سو گسترد

Presented by Ziaraat.Com

بر درازی ہا کشد طول امل
تا بہ دوری افتد از حسن عمل

نیست نادان نفس فرماں ناپذیر
کہ بود پیش خداوندش دلیر

جرأت و گستاخی و عصیاں کنند
سرکشی از طاعت یزداں کنند

ای خداوندا منم از دست رجا
کوفتم دروازۂ رحم ترا

سوئے تو بگشتم با اضطرار
از دگر خواہش نا استوار

درس ہائے تو اے گیتی خدا
بازپیوستم سر انگشت ولا

درگذار از من تو اے رب الورا
ہر چہ کردم از گناہ و از خطا

لغزشے کز من بیاید آشکار
درگذار از من تو اے پروردگار

عفو کن افتادن من در بلا
باز دانہ ہر چہ زاید زاں عنا

زیں کہ ہستی سرور و معبود من
غایت ہر خواہش و مقصود من

در زمان ہر جا کہ دیدنم
نیز در ہنگام آرامیدنم

خود چہ سان میرانی اے پروردگار
بے نوائی کامدت با اضطرار

یعنی آں مسکیں کہ آمد دست رد
باہمہ صد ناشکیبی سوئے تو

از گناہ خود گریزاں آمدہ
در خطائے خود پشیماں آمدہ

رہ پذیرہی راکہ خواہد راہ تو
قصد او باشد ہمہ درگاہ تو

سوئے درگاہ تو باشد تیز گام
میکنی دورش چرا از راہ کام

تشنۂ را باز می داری چرا
آنکہ سوئے حوض تو شتد رہ گرا

آب جویاں آمدہ بر چشمہ سار
تالب خود تر کنند زاں آبشار

زینہار ایں حوض تو از پر زلال
پر بود ہنگام قحط و خشک سال

باب تو مفتوح باشد جاودان
بر رخ خواہندہ دنا خواندہ گان

طایفان دہم طفیلے آشکار
بر در بگشادہ ات یا بند یا نہ

ہر کہ می خوانیش می آید بزود
وانکہ نا خوانیش نیز آید فرود

ایں درت بر روئے کس بر بستہ نیست
خواندہ و نا خواندہ بود ایں جا یکی ست

Presented by Ziaraat.Com

از کمالِ رحمتست این فتحِ باب
تا همه گردند از تو بهره یاب

بخششِ خود را تو زنجیری مدار
برکشیدی ای خدائی بی نیاز

خود منی بندی درست بر روی کس
جز به رحمت می نه بینی سوی کس

لطفِ تو عام ست هرگز نیست خاص
دورتر رفته ازین در اختصاص

بسته بودی بر رخ کس بابِ تو
هر کسی رخشان بود از تابِ تو

ابرِ تو ریزه بهر دامن گهر
هر کسی را فیضِ تو آید ز در

مسکه و بخلِ در تو یافت نیست
آنکه در هستی بود بی بهره کیست

غایت مامول و مسکولم تو ئی
آخرِ مقصود و مامولم تو ئی

این زمام نفسِ خود را ای خدا
کرده ام بر بستهٔ بندِ رضا

مرکبِ نفسم که از بس سرکش ست
هر زمان سر بر فلک چون آتش ست

بارِ عنایت کرده ام فرماں پذیر
تا بود در مجلس فرماں اسیر

هر چه پیشش آیدش گیرنده شود
هر چه بدهندش پذیرنده شود

گر همه تلخی پذیرندش بکام
در کشد یکسر چناں کز شهد جام

خواهش خود را نمایند بی نشاں
خواهش تو پیش گیرد جاودان

از گناهم بود بس بار گراں
رافت و رحمِ تو کردش بی نشاں

بی نشانش کردم از الطافِ تو
ساختم معدومش از اعطافِ تو

دیں هوائی نفسِ من گمراه کن
از طریقِ راستی بی راه کن

سوئی لطف و رافتت بسپردمش
سوئی غفاری و عفوت بردمش

اے خدا بر من بیار این بامداد
با فروغِ راستگاری در رشاد

دیں سحر را کن تو اے پروردگار
از برائے دیں و دنیا پایدار

کن تو این شام مرا بر من پسر
از مکائدهائے اعدا پر سپر

وه بخانم از هوائے نفس بد
زانکه هستی قادری بر نیک و بد

هر چه خواهی می کنی تو هر زماں
ای تو دانا تر خدائے مهربان

Presented by Ziaraat.Com

هر که را خواهی تو ملکی میدهی
تاج شاهی بر سرش هم می نهی

می ستانی باز ملک و مال را
آنچه خواهی می کنی احوال را

هر که را خواهی تو عزت میدهی
هر که را خواهی تو ذلت میدهی

ای خدا از دست خیر خود تو ئی
قادری بر جرا اشیا بس توئی

روز را در شب تو پنهان می کنی
هم توئی شب را بروزی آوری

زنده از مرده هویدا می کنی
مرده را از زنده پیدا می کنی

هر که را خواهی تو روزی میدهی
بیحساب اندازه و مقدارش دهی

هر چه خواهد عفو تو خود آن کند
چارهٔ آن جرم دان عصیان کند

بر ز دایم هر چه کردم از گناه
بر کرانم آمد از کار تباه

لطف تو نگذارد م در بند آز
تا نمانم بستهٔ بند نیاز

جز تو معبود نشد هستی گرا
بهر تو آریم تسبیح و ثنا

مر ترا دایم ستایش گستریم
در ستایش ها نیایش آوریم

کیست آن کو داند ت حکم و توان
بس نیابد بیم تو اورا بجان

کیست آن کو انچه هستی داند ت
پس ز تو ناترسد و نا خواند ت

از تو ان تست تالیف الفرق
باشد از رحم تو تلفیق الفلق

فرقه های مختلف یکجا کنی
صبح را از تار شب پیدا کنی

تار شب را ساختی رخشنده رخت
آب را کردی روان از سنگ سخت

آب را کردی دو گونه آشکار
یک بود شور و دگر شیرین گوار

از فشارنده که آن باشد سحاب
خود فرود آورده ریزنده آب

ساختی خورشید و مه را آشکار
در جهان مثل چراغ نور بار

بی ازان کز احتمال رنج و درد
ماندگی آید ترا از کار کرد

ای یگانه با همه عز و بقا
بندگان را پست کردی از فنا

ای خدای پاک و ای رب ودود
از فرازین بر فرود آور درود

Presented by Ziaraat.Com

بر محمد مصطفیٰ و آل او — آن گزیدہ گوہراں پاک خود
بشنو آوازم پذیرا کن دعا — دشمنانم را مگزیں بہر فنا
از کرم امید من کن استوار — ای کہ خواندت بے کشف ضرار
ای بعسر و یسر مولیٰ ہمہ — وی ز تو انجاح مسئول ہمہ
حاجت خود پیش تو آوردہ ام — ناگزیری بر تو عرضہ کردہ ام
پس بنا کامی نگردانم ز جود — از گزیدہ بخشش خود ای ودود

ای دہشتور ای دہشتور مہرباں
مہرباں تر از ہمہ رحمت کناں

تاج العلماء کا نثر ترجمہ

اے کارساز تیری قدرت نے یہ سیتیں زبان صبح صادق ظاہر کی ہے راست گوئی اور روشن بیانی اس کی ساری خدائی میں مشہور کر دی ہے یہ گھٹیا گھپ دھندلکی رات ہے جس کی چرائی میں مشکیوں کی قطار ہے گردون گرداں کو عجب تڑی ہوئی سجاوٹ دی ہے سورج کے چہرہ کو کیا خوب جگمگاہٹ اور تمتماہٹ عطا کی ہے تو خود ہی اپنی پاک ذات بتاتا ہے ناچیز بندوں کے بھیس میں کب آتا ہے بصارت کی دیکھ بھال سے تو بہت دور ہے بصیرت البتہ تیری قرب سے مسرور ہے تو نے سب چیزوں کو پہلے ہی سے جان لیا تھا اُن کا آغاز و انجام خوب پہچان لیا تھا جب تو وہ ایسی عمدہ ایجاد فرمائیں تک سکھ سے اچھی بنائیں تو ہی نے تو امن دامان کا جھولا جھلایا اور اپنے فضل و کرم کا پالنا ہلایا اور مجھے اس پر دست قدرت سے تھپک تھپک اور حکمت کی لوریاں دے

Presented by Ziaraat.Com

دے کر سلایا۔ ایسی ایسی راحتیں مہیا کیں کہ بے تکلف میں نے اپنی آنکھیں بند کر لیں پھر جب کبھی میرا بانہ وہلا دیا تجھے اس خواب غفلت سے چونکا دیا تو فوراً اخوان نعمت پر اپنے احسان کا کناکس کے میرے سامنے لایا طرح طرح کے نفیس کھانوں سے مجھے خوب چھکایا اور جب کوئی آفت آسمانی اور بلائے ناگہانی آئی تو تو نے فوراً اپنے آسمانی راج کا زور دکھا دیا اور اُسے میرے پاس سے بہت دور ہٹا دیا (پس اب تیری درگاہ میں بکمال ادب عرض ہے) کہ عزت و آبرو بڑھا۔ اور اپنا فضل و کرم فرما۔ اپنے اس حبیب پر جس نے گمراہی کی گھٹاٹوپوں میں تیری راہ بتائی اور اس کی بدولت ایک خدائی اندھیر کی ٹیڑھی بکٹھی پگڈنڈی چھوڑ کے انصاف کے سیدھے ڈھرّے پر آئے وہی پاک پیک (رسول) جس نے رشتۂ محکم تری اُلفت کا مضبوط تھام لیا اور مرتے دم تک تری محبت کا دامن ہاتھ سے نہ دیا اور کسوٹی پر کسے ہوئے جس کی کھری لیاقت کو تو نے ایسا رتبہ عالی عطا فرمایا کہ اُسے نیکوں کی آنکھوں کا تارا بنایا اور اُن کے دلوں پر اس کا سکہ بٹھایا۔ وہی ناحی تیرا پیامی (رسول) جس نے تیری محبت و سرفروشی و جانبازی کا ایسا حق ادا فرمایا کہ پھر کسی لغزش گاہ نشیب میں اس کا قدم نہ ڈگمگایا جب تک اس کے دم میں دم رہا تیری راہ میں سرفروشی پر ثابت قدم رہا اور اسی طرح عزت و آبرو بڑھا۔ اس کے اُن چنندہ اہل و عیال کی جو اسی کے قدم باقدم چلے کسی کٹھن مصیبت میں تیری الفت سے نہ ڈگے۔ تیرے ہی بارگاہ عزت سے جنھوں نے آبرو پائی تھی پاکیزگی و بھلائی تیری بدولت جن کے حصہ میں آئی تھی پھر رحمت کی کنجی سے صبح کے کواڑے[1] کھول دیئے۔ میرے بدن پر پرہیزگاری کی

---

[1] دروازہ کو کواڑ اس وقت کہا جاتا تھا۔ مؤنث کہتے ہیں۔

تو ڑا در حصارِ ستم کے کواڑ کو اس دیو کو جو دو کیا کاٹا پہاڑ کو

Presented by Ziaraat.Com

کی نفیس پوشاک ہو اور ہدایت کا خلعت میرے قالب پر ٹھیک ٹھاک ہو
تیری بزرگی کے طفیل سے پنھیالی زمین سے میرے چشمۂ دل کی خاکسار ہی
کے سوتے بہیں اور تیری دہشت سے میری آنکھوں کے کنویں
سے آنسوؤں کی نہریں بہتی رہیں تیرے ادب دینے سے محروم ہونے کے
پابند خیال خام نہ ہوں اور نادانی کی خفت اور ناداری کی جھانجھ کی وجہ
سے بے لگام نہ ہوں اگر تیری ہی رحمت و نیک توفیق میری بندوبست
سے پہل نہ فرمائے گی تو شاہراہ ہدایت کیونکر میرے ہاتھ آئے گی
اور تیری ہی پہلوتہی نے اور ان سے ظالم کے ہاتھ میں میرا ہاتھ دے دیا
تو پھر میں نے کیونکر اپنا بچاؤ کیا اور جب میری خواہش مجھے کھڑ کھڑائے
گی منہ کے بھل گرائے گی تو پھر کون مجھے دیکھے بھالے گا۔ میرا نفس ناپاک
بھی میدان میں مجھ سے لڑنے آیا ہے۔ اور اپنے ساتھ اپنے حمائتی شیطان
کو بھی لایا ہے، الٰہی میں اگر تیری مدد نے بانہہ نہ دی تو لڑائی کے کھیت
میں یہ بڑی دھوم ڈالیں گے۔ الٰہی بڑی آس لگا کے تیری طرف آیا
ہوں تیرے دامن رحمت کی جانب پناہ لایا ہوں۔ اگر تو نے گناہوں سے
نہ بچایا تو مجھے خانۂ احسان سے دوری ہوگی خداوندا بدگمانی و طول عمل
نے راہوار کج رفتار ہوا و ہوس پر سانہ ویراق لگایا ہے اُسے خوب
سجا سجایا ہے اور تیار کر کے اُسے نفس ناپاک کے سامنے لایا ہے۔ الٰہی
اپنے دست اُمید سے میں نے تیرا باب رحمت کھٹکھٹایا ہے اور خواہشوں
کی کشاکش سے بھاگ کے یہ بندۂ ناچیز تیرے در دولت پر آیا ہے
تیرا دامن دولت مضبوط تھام لیا ہے پس میرے قصوروں سے درگزر فرما
اور مجھے میرے گناہوں کی وجہ سے ہلاکت میں نہ پھنسا کہ تو ہی تو میرا
مالک و مولیٰ ہے اور سردار و آقا ہے تجھی سے ہر طرح کی اُمید ہے تیری
ہی رحمت کی آس ہے۔ تجھی پر اعتماد ہے۔ تو ہی نے مجھے پالا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

زندگی میں اُٹھنا بیٹھنا چلنا پھرنا تیری ہی کارپردگی کا نمونہ ہے پس یہ کیونکر باور ہو کہ تجھ سا مبدء فیض ایسے کمال کے مارے کو خوان نعمت سے محروم کرے اور ایسی پیاس کی دھونکنی میں لب دریا سے مایوس دتکا دے کہ ہر وقت ہر کس و ناکس کے لئے تیرا در رحمت کشادہ ہے سارے رازوں کا تو ہی انجام ہے سب دعاؤں کا تیری ہی طرف اختتام ہے الٰہی اگرچہ رہوار نفس سرکش اور سینہ زوری پر آندھی ہے لیکن میں نے تیری مشیّت کے بند مضبوط باندھی ہے اور تیرے سجدہ میں جھک کے اپنے پیٹ پر سے گناہوں کا بار گرا دیا ہے۔ الٰہی یہ خواہشیں کبھی نصیحت نہیں مانتی ہیں مگر تیری حکمت کے امرت کے آگے اس کی سب شرارت بے کار ہے۔ الٰہی آج کے نور کے تڑکے کو نور ہدایت کی چمک دمک عطا فرما اور مجھے دین و دنیا کی ہر بلا سے بچا اور آج کی شام کی دھندلکی کو میرے حق میں سپر بنا دے اور دن کی کھوٹ سے مجھے اس کی اوٹ میں چھپا لے اس لئے کہ تو ہی تو قابو پا جاتا ہے۔ جس پر چاہتا ہے دے ڈالتا ہے ملک جسے چاہتا ہے اور نکال لیتا ہے ملک جس سے چاہتا ہے اور رسوا کر دیتا ہے جسے چاہتا ہے تیرے ہی تو ہاتھ بھلائی ہے اور ہر چیز تیرے ہی تو بس میں ہے۔ پیرا دیتا رات دن میں اور پیرا دیتا ہے دن رات میں اور نکالتا ہے زندہ مردے سے اور نکالتا ہے مردہ زندہ سے اور روزی دیتا ہے جسے چاہتا ہے بے حساب[1] نہیں ہے کوئی خدا مگر تو پاک ہے تو سب کا خالق یکتا ہے سراسر لائق مدح و ثنا ہے۔ جو تیری قدرت جان جائے گا وہ کیا ڈرے گا تجھ سے اور جو پہچان جائے کہ تو کون ہے اور کیا ہے تو وہ کیا دہشت کرے گا تجھ سے جدا جدا قوموں میں الفت

---

[1] حاصل مصدر آز کے ہم معنی۔

Presented by Ziaraat.Com

دے دینا تری کامل قدرت کا حق ہے تیری ہی ہیبت سے سحر کا کلیجہ شق ہے تیرے ہی جلال سے بجھولا ہوا یہ لالہ زار مشفق ہے تیرے ہی دبدبہ سے یہ چاند کا چہرہ فق ہے تو ہی نے ایسے ایسے سخت پتھروں سے ایسے نرم پانی کے سوتے بہائے کچھ میٹھے کچھ کھاری بنائے گھنگھور گھٹا سے کیسے جھما جھم مینہ برسائے سورج اور چاند کے کیا کیا جگر جگر کرتے ہوئے جگمگے چراغ جلائے۔ نقش اول میں ایسے ایسے کاریگروں کا طلسم دکھایا نہ پہلے سے مشق کی نہ ڈھب ڈالا نہ رتی بھر اس کریت نے تجھے تھکایا تیرے ہی حصہ میں عزت و آبرو و ثبات ہے تیرے ہی ہاتھ سارے جہاں کی موت و حیات ہے اس گھروندے اور ان مٹی کی مورتوں کی تجھی سے بنیاد ہے، کاریگری میں تو بڑا اُستاد ہے الٰہی محمد پر رحم فرما۔ اور آخرت میں اُن کی عزت و آبرو بڑھا اور ان کی آل و اولاد کی عنایت کی نظر رکھ کہ وہ سب بڑے ابرار ہیں تیری فدایوں کے سردار ہیں اور اُون کے وسیلہ سے میری سب حاجتیں اور آرزوئیں بر لا۔ اور دلی مطلبوں اور تمناؤں تک مجھے جلد پہونچا اور آواز حزیں سے میرے گڑگڑانے پر رحم کھا اور میرے بیریوں کو ہلاک کر، سوا تیرے کون ہے۔ جسے ہم کٹھن وقت میں بلائیں اور رنج و راحت میں جسکی طرف دل سے لو لگائیں، من و عن سب اپنی حاجت تجھ سے کہدی ہے تیری بخشش پر نظر کی ہے۔ پس مجھے اپنی کامل نعمتوں سے سیر کر میری حاجت روائی میں ہرگز دیر نہ کر میری مرادیں بر لا اور اپنی بخشش سے مجھے مایوس واپس نہ فرما اے کریم! اے کریم! اے رحیم! تو ہی تو مہربانوں کا مہربان ہے تیرے ہی بار احسان میں دبا ہوا سارا جہان ہے آمین۔ امین یارب العالمین، الٰہی میرا دل گھٹا ٹوپ[۹] میں آیا ہے تاریک پردہ اس پر

[۹] یعنی گناہ اور یہ مجاز مرسل ہے بعلاقۂ سبب و مسبب اور اسی طرح تاریک پردہ۔

Presented by Ziaraat.Com

پھسایا ہے اور میری عقل نے بڑی زحمت پائی سخت ہزیمت اُٹھائی میرا نفس بڑا عیبناک ہے بالکل ناپاک ہے میری خواہش غالب ہے ہوا و ہوس میری خرابی کی طالب ہے فرماں برداری بہت کم ہے میرا گناہ بہت بھاری بھرکم ہے میری زبان کو ان کا اقرار ہے اس لئے کہ عالم الغیب سے عیب چھپانا بے کار ہے پھر اب کیا چارہ ہے اور کیونکر چھٹکارہ ہے پس میری توبہ سن لے اور سارا گناہ میرا بخش دے کہ تو ہی عالم الغیب ہے اور تجھی سے پردہ داری عیب ہے تو ہی شستا ہے مجرموں کی آہوں کو تو ہی بخشتا ہے گناہوں کو تیرا ہی عذاب بہت کڈھب ہے تیرا ہی غصہ بڑا غضب ہے تجھ سے بخشش کی امید واری ہے حد سے زیادہ بھی تیری ہی بردباری ہے تیرا ہی چشمہ فیض صدا جاری ہے پس میری لجاجت پر رحم کھا۔ اور جلد میری حاجت برلا۔ قرآن عالی شان کے واسطے اور پیک آخر الزماں کے واسطے اور اس کے اہل و عیال کے واسطے اور اس کی اولاد باکمال کے واسطے اور رحمت صدر رحمت سیّد مختار پر اور اُن کے آل اطہار پر

عظمتِ حسینؑ (مقالاتِ سیّد العلماءؒ)

علّامہ نقی صاحب مدظلہ العالی کے تبلیغی مضامین کا نایاب مجموعہ جس کے مطالعہ سے آپ کا ایمان تازہ ہو جائے گا۔ قیمت پندرہ ۱۵ روپیہ

ملنے کا پتہ:- محفل حیدری ناظم آباد ۴ کراچی

Presented by Ziaraat.Com

شاعرِ اہلبیتؑ سردار نقوی رضؑ علی پر

نام۔ سردار نقوی

تاریخ پیدائش۔ ۲۱ مارچ سنہ ۱۹۴۰ء

جائے پیدائش۔ امروہہ

تعلیم۔ کراچی میں ہوئی۔ کراچی یونیورسٹی سے ارضیات میں پہلے سنہ ۶۱ء میں بی۔ ایس سی (آنرز) اور پھر سنہ ۶۲ء میں ایم۔ ایس۔ سی کیا

ملازمت۔ سنہ ۱۹۶۳ء میں جیالوجیکل سروے آف پاکستان میں بحیثیت اسسٹنٹ ڈائرکٹر ملازمت اختیار کی۔ سنہ ۶۵ء میں کوئٹہ کالج میں بحیثیت لیکچرار ملازمت کی سنہ ۷۰ء میں کراچی تبادلہ ہوا۔ ڈائریکٹریٹ آف ایجوکیشن میں اور بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن میں مختلف عہدوں پر کام کیا۔

فی الحال۔ ڈی۔ جے کالج کراچی میں بحیثیت اسسٹنٹ پروفیسر کام کر رہے ہیں

شاعری کا آغاز سنہ ۵۹ء میں ہوا۔ ابتداء میں غزلیں اور نظمیں کہیں۔ سنہ ۶۹ء سے مرثیہ نعت، قصیدہ، سلام کہنا شروع کیا۔

مختلف موضوعات پر ریڈیو پاکستان کے لئے تقریریں لکھیں سنہ ۶۹ء سے ریڈیو پاکستان کے قومی پروگرام "قرآن حکیم اور ہماری زندگی" میں تقریریں نشر ہو رہی ہیں۔

تصنیف۔ کربلا شناسی۔

انسانیت کو نفسِ پیمبر یہ ناز ہے — وہ روحِ بندگی کہ مسلسل نماز ہے

معنی ہے یا کلام خدا ہے کہ ساز ہے — کس طرح فاش ہو کہ یہ قدرت کا راز ہے

Presented by Ziaraat.Com

جو منکرِ نبی تھے اُنھوں نے خدا کہا
ہم تو یہ دیکھتے ہیں محمدؐ نے کیا کہا

مولا کہا۔ امام کہا۔ متقی کہا محفل کہا۔ چراغ کہا۔ روشنی کہا
حق کا ولی کہا کبھی حق کو علیؑ کہا قدرت نے جس کا حکم دیا تھا وہی کہا
حیدرؑ کی شانِ حق کے مبلغ سے پوچھئے
جاہ و جلالِ آیۂ بلغ سے پوچھئے

ایک عقدۂ بلیغ بھی عقدہ کشا بھی ہے دیں کا چمن بھی ہے روش لالہ تقا بھی ہے
جو بازوئے رسولؐ بھی دست خدا بھی ہے ایسا کوئی جہاں میں علیؑ کے سوا بھی ہے
ایماں کا زور بازوئے خیبر شکن میں ہے
قرآن کی زبان علیؑ کے دہن میں ہے

کعبہ کہے ولادتِ اطہر کا واقعہ آغوشِ مہد، کلۂ اژدر کا واقعہ
میری زباں پہ ہے درِ خیبر کا واقعہ روح الامیں سناؤ ذرا یہ کا واقعہ
جبریل کچھ بیاں کریں کچھ ہم رقم کریں
ممدوح جب ہے ایک تو مدحت بہم کریں

میرِ محل علیؑ ہے امیرِ سخن علیؑ سرچشمہ صفاتِ حسینؑ و حسنؑ علیؑ
کعبہ کو جس پہ ناز ہے وہ بت شکن علیؑ قرآن جس کی شمع ہے وہ انجمن علیؑ
لطف و کرم کبھی تو جلال و غضب کہیں
خیبر بکف کبھی تو سلونی بہ لب کہیں

● **ہوشیار!** حسینیتؑ ۔ اور ۔ یزیدیت دو مستقل کردار ہیں۔ یزیدیت آج بھی حسینیت کے درپے آزار ہے۔ اس لئے حسینیت کے پرستارو! قوم کی دراتوں کے امین نوجوانو! یزیدی سازشوں سے ہوشیار ہو جاؤ! تم ہرگز ہرگز سرکار عباسؑ کے پرچم کی چھاؤں سے الگ نہ ہونا ورنہ زمانہ تمھارا نام تک مٹا دے گا۔

Presented by Ziaraat.Com

سرزمین سندھ کا مولائی

حضرت سیّد لعل شہباز قلندر مروندی

آپ کا مزار شریف سہون شریف ضلع دادو سندھ میں ہے جہاں کی فضا میں ہر وقت علیؑ علیؑ کی صدا گونجتی رہتی ہے۔

حضرت سید حافظ حاجی غازی مخدوم شیخ الکبیر سید محمد عثمان مروندی جن کو محبت اور پیار میں عقیدت مند قلندر لعل شہباز کہتے ہیں مروند ایران میں ۱۷۱ھ میں پیدا ہوئے۔ ۲۱ شعبان ۱۲۷۲ھ ایک سو بارہ سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ حقیقی طالب محبت رسولؐ و آلؑ رسولؐ تھے آپ کے مزار پر ہر وقت علیؑ علیؑ کی صدا بلند ہوتی رہتی ہے۔ جو بھی مزار کے اندر داخل ہوتا ہے وہ نعرہ حیدری بلند کرتا ہوا آتا ہے۔ یہاں دکھی اور پریشان لوگوں کا ہمہ وقت مجمع رہتا ہے لوگ مرادیں مانگتے ہیں اور انکی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

فارسی	اردو ترجمہ
جام مہر علیؑ نہ در دستم	علیؑ کی محبت کا پیالہ میرے ہاتھ
بعد از جام خوردہ (خوردہ) ام مستم	میں ہے۔ یہ پیالہ پی کر میں مست
کمر بندہ قلندری بستم	ہو گیا ہوں۔ میں نے قلندری میں
از دل پاک حیدریؑ ہستم	اپنی کمر باندھ لی ہے۔ اور میں نے
حیدری ام قلندرم مستم	اپنے دل کو ان کے پاک دل سے منسلک
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم	کر لیا ہے۔ میں حیدری ہوں قلندر
	ہوں اور مست ہوں۔ اور علیؑ
	مرتضیٰ کا بندہ ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

فارسی	ترجمہ اُردو
سرگروہ تمام رندانم	یہ علیؑ تمام رندوں کے سردار
رہبر عاشقاں مستانم	اور رہبر ہیں ان کے نام سے ہم کو
مادی سالکاں عرفانم	عرفان ملتا ہے۔ ان کی محبت اور
چہ سگے کوئے شیر یزدانم	عشق ہم کو مست کر دیتا ہے۔ میں
حیدری ام قلندرم مستم	ان کے کوچہ کا کتا ہوں۔ میں حیدری
بندۂ مرتضیٰ علی ہستم	ملنگ ہوں اور ان ہی کا بندہ
	ہوں۔

منقبت

لال شہباز قلندرؒ آستانۂ مولا علیؑ پر

حیدری ام قلندرم مستم!
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم!

(۱)
از مئے عشق شاہ سرمستم
بندۂ مرتضیٰ علی ہستم
من بغیر از علی ندانستم
علی اللہ از ازل گفتم

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

(۲)
اسد اللہ است ید اللہ است!
ولی اللہ است مظہر اللہ است
حجت اللہ قدرت اللہ است
بے نظیر ذات اللہ است

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

Presented by Ziaraat.Com

شاہ "اقلیم" "ہل اتی" نخوانم!
مالک تخت "اقل کفی" خوانم!
صاحب سیف "لافتی"، خوانم! (۳)
والئ تاج "انما"، خوانم

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

آنچہ در وصف مرتضیٰ گفتم
باز قولِ مصطفیٰ، گفتم (۴)
حرف حق است بر شما گفتم
سر اسر بر ملا گفتم

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

برائے مدح شاہ می بویم!
جز علیؑ دیگرے نمی جویم (۵)
من علیؑ دانم علیؑ گویم
چوں نصیری کہ بندہ اویم

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

وصی مصطفیٰ علیؑ است بگو
بخدا رہنمائے علیؑ است بگو! (۶)
سرور اولیاء علیؑ است بگو!
نور ایمان ما علی است بگو!

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

آں علیؑ است ساقیٔ کوثر!
(۷) آں علیؑ حاکم قضا و قدر
آں علیؑ قائم یقیں و نصیر
قمبرش را منم ز جاں قمبر

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

سر دہر کہ انبیاء باشد
(۸) پیروی دین مصطفیٰ باشد
بے شک او شخص اولیاء باشد
در دلِ او نام مرتضیٰ باشد

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

پیر من شاہ من اللہ من است
(۹) نور ایمان حب شاہ من است
سایۂ لطف او پناہ من است
صادقم شاہ من گواہ من است

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

او تیش رو، یتی خدا دانم
(۱۰) نور خود چوں ز خود خدا دانم
ذات پاکش جدا نمی دانم
رتبۂ ذات مصطفیٰ دانم

حیدری ام قلندرم مستم!
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم!

Presented by Ziaraat.Com

غیر حیدر اگر همی دانی!
کافر است و یهودی نصرانی! (۱۱)
هست ایمان علی نمی دانی!
میندیش که این مسلمانی

حیدری ام قلندرم مستم!
بندهٔ مرتضی علی هستم

چهارده تن شفیع عصیانم
مهر شاه است این ایمانم (۱۲)
غیر ازین چهارده نمی دانم
مدح شاه روز و شب همی خوانم

حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضی علی هستم

حضرت "سیدة النساء" زهرا
آن عفت و یافت عصمت تقوی (۱۳)
هست معصوم او بفرمودهٔ خدا
می کنم لعنت بر دشمنان رسول

حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضی علی هستم

نور تابان مهر شاه است!
حسن المجتبی ابو اشرف (۱۴)
نیست باقی مرا ز خوف تلف
دامن او بود مرا در کف

حیدری ام قلندرم مستم!
بندهٔ مرتضی علی هستم

مرتضی شیر یزدان هست علی
شاه اعلی ولایت آن هست علی (۱۵)
حضرت حسن حسین جان هست علی
هر دو عالم که نام و نشان هست علی

حیدری ام قلندرم مستم!
بندهٔ مرتضی علی هستم!

نور چشم شهید کرب و بلا!
عابدین باقر است بجود و سخا (۱۶)
است امام جعفر به آل عبا
این بود ورد من بصبح و مسا

حیدری ام قلندرم مستم!
بندهٔ مرتضی علی هستم

موسی کاظم آن امام بحق!
است اسلام را ز او رونق (۱۷)
منکر او است کافر مطلق
بشنو ای خارجی خر احمق

حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضی علی هستم

شاه دین علی رضا است بگو
چون علی مظهر خدا است بگو! (۱۸)
با مک خود عین مرتضی است بگو
خصم او دشمن خدا است بگو!

حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضی علی هستم

Presented by Ziaraat.Com

انتقام از تقی، امام کنم
تقی، متقی امام کنم! (۱۹)
فیض او بهر خاص و عام کنم!
حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضیٰ علیؑ هستم

شاهِ دین امام است، نقی
پاک معصوم آل علی و، نقی (۲۰)
دین ایمان، عسکری بر حقی
همه اعداد اوست کور شقی
حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضیٰ علیؑ هستم

قائم آل محمدؐ، مهدی
قاتل خصم مرتضیٰ مهدی (۲۱)
چون علی مظهر خدا مهدی
نور ایمان است ما مهدی
حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضیٰ علیؑ هستم

یا علیؑ من از تو تر اخواهم
هر دو عالم بگو چرا خواهم (۲۲)
بے نظیر دیگر کرا خواهم
باز تو کیست نارو اخواهم
حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضیٰ علیؑ هستم

۲۳ من مسلمانم علی دانم
در قنوتی به صدق ایمانم
بر سر منافقان تیغ عریانم
بر عدو ذوالفقار میرانم
حیدری ام قلندرم مستم .....

(۲۴) سرگروهِ تمام رندانم!
رهبرِ عاشقانِ مستانم
هادیِ سالکانِ عرفانم
که سگِ کوے شیر یزدانم
حیدری ام قلندرم مستم!
بندهٔ مرتضیٰ علیؑ هستم!

برو اے خارجی خرِ احمق
(۲۵) بشنو خارجی غیرِ مطلق
پیش ازین من مکن وک وک
بیسر یا یا علیؑ است بحق
حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضیٰ علیؑ هستم

من برائے اعدائے دین کمر بستم
بتر صد من است در دستم
(۲۶) قاتلِ ایں جمیع من هستم
ضربِ لعنت زنم ز بر دستم
حیدری ام قلندرم مستم
بندهٔ مرتضیٰ علیؑ هستم

Presented by Ziaraat.Com

رحمتِ اہلبیت، برحمت باد!
لعنتِ حق بہ قومِ ملعون باد! (۲۷)
سگِ یزیدِ جہاں بود برباد
ایں از او برفت در سقر افتاد

یا علیؑ ولی شہ مرداں
بحق مصطفےٰ بحرمتِ آں
بجفِ اشرف، خورم برساں
کہ نمانم بدھر، سیوستاں

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

حیدری ام قلندرم مستم
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم

(۲۸)
نہ رسد کس بہشت و جاہش!
من عثماں، بندۂ درگاہش
بوحالش بود مرا خواہش
ہر زماں است نہ خانم آگاہش

حیدری ام قلندرم مستم!
بندۂ مرتضیٰ علیؑ ہستم!

قلندر شہبازؒ کا کلام حق کی ہدایت اور ان کے طالبوں کے لئے ایک عظیم درسگاہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور ہزارہا طالبانِ حق آپ کے شعر سے شریعت محمدی کا درس لے کر معرفتِ الٰہی حاصل کرتے ہیں۔ آپ کی درسگاہ سے جس کو جلالی طریقت کہتے ہیں۔ فقیری نسبت کا کافی علم حاصل ہوتا ہے۔ جو آپ کے فقراء کے پاس آج تک موجود ہے۔
(بحوالہ کتاب "الشہباز" مولف جلیل سیوہانی صفحہ ۹۸ سے صفحہ ۱۰۶ تک)

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

شہنشاہِ سخن حضرت میر انیسؒ بارگاہِ مظہر العجائبؑ میں

ایک جذبہ — ایک عقیدت — شوقِ دعا — اور — ذوقِ تمنّا

مُبتلائے غمِ دلِ ناشاد ہے — منحرف چرخِ ستم ایجاد ہے
یہ زمانہ برسرِ بیداد ہے — آپ پر روشن میری روداد ہے
اب مدد کیجئے دمِ امداد ہے
یا امیر المومنینؑ فریاد ہے

یا علیؑ یا ایلیا یا بوالحسنؑ — اے رسولِ کبریا کے جان و تن
اے مددگارِ حبیبِ ذوالمنن — ہے ہجومِ حسرت و رنج و محن
اب مدد کیجئے دمِ امداد ہے
یا امیر المومنینؑ فریاد ہے

ہے مدد کا وقت یا شاہِ نجف — اک طرف میں اور زمانہ اک طرف
دیکھئے مولا صدائے لا تخف — جانِ شیریں مُفت ہوتی ہے تلف
اب مدد کیجئے دمِ امداد ہے
یا امیر المومنینؑ فریاد ہے

دیکھ تو یاں ہم نفس کوئی نہیں — میں بنِ تنہا ہوں بس کوئی نہیں
دیکھتا ہوں پیش و پس کوئی نہیں — آپ بن فریاد رس کوئی نہیں
اب مدد کیجئے دمِ امداد ہے
یا امیر المومنینؑ فریاد ہے

روز و شب رہتا ہے راحت میں خلل — کل نہیں اک آن دل کو آج کل
بجھ گیا ہے خود بخود دل کا کنول — آپ گر چاہیں تو سب عقدے ہوں حل

اب مدد کیجئے دم امداد ہے
یا امیر المومنین فریاد ہے

آپ کو ہر طرح کی قدرت ہے آج — جسکو چاہیں اس کو بخشیں تخت و تاج
خود بخود افسردہ رہتا ہے مزاج — اے مسیحا کیا کروں اس کا علاج

اب مدد کیجئے دم امداد ہے
یا امیر المومنینؑ فریاد ہے

آپ ہیں نام خدا دست خدا — آفتاب مشرق لطف و عطا
جانشین حضرت خیر الوریٰ — مقتدا اولاد ہم بحر سخا

اب مدد کیجئے دم امداد ہے
یا امیر المومنینؑ فریاد ہے۔

(ایک طویل مسدس کے چند بند)

منقبت در شان حضرت علی علیہ السلام

از قلم معجز رقم استاد محترم جناب تاثیر نقوی صاحب مدیر ہفت روزہ "عظیم"

علیؑ رفیع، علیؑ ارفع و علیؑ اعلیٰ — علیؑ بلند، علیؑ برتر و علیؑ بالا!
علیؑ ہے ساحل ہستی، علیؑ ہے آب بقا — علیؑ ہے حسن، علیؑ عکس شمع بزم دفا

تلاش تھی بزم آہو کے جستجو کے لئے
بہت وسیع ہے میداں یہ گفتگو کیلئے

علیؑ انیس، علیؑ مونس و علیؑ محرم — علیؑ نصیر، علیؑ ناصر و علیؑ ہمدم
علیؑ حکیم، علیؑ حاکم و علیؑ محکم — علیؑ علیم، علیؑ عالم و علیؑ اعلم

جہاں حباب ہے اور بحر بے کراں ہے علیؑ
ہے کائنات نہ یں اور آسماں ہے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

علیؑ عروج، علی اوج ہے، علیؑ معراج — علیؑ ہے نجم، علیؑ روشنی، علیؑ ہے سراج
علیؑ قلمروِ انسانیت کا ہے سرتاج — علیؑ ہے چشمِ مشیت، علیؑ ہے حق کا مزاج
علیؑ وہ رازِ نہاں، جو کبھی عیاں نہ ہوا
علیؑ وہ نکتہ جو سرمندۂ بیاں نہ ہوا

علیؑ ہے قدر، علیؑ قدر، علیؑ اقدار — علیؑ فروع، علیؑ اصل ہے، علیؑ آثار
علیؑ پہ بعدِ خدا و نبیؐ ہے دیں کا مدار — علیؑ کی ذات ہے وہ جس سے کفر ہے انکار
علیؑ حیات کی صورت قریب شہ رگ ہے
نبیؐ کے تاج کا یہ سب سے قیمتی نگ ہے

علیؑ کتاب، علی کتبہ ہے، علی ہے ورق — علیؑ ہے حرف، علیؑ لفظ ہے، علیؑ ہے سبق
علیؑ دقیق عبارت، علیؑ بیانِ ادق — علیؑ دلیل، علیؑ ہے حقیقتِ مطلق
علیؑ ہے ذہن کے قرآں کا اوّلیں پارہ
علیؑ وہ نقطہ جو ہو تحت بائے بسم اللہ

علیؑ ہے فکر کا محور، علیؑ ہے حسنِ خیال — علیؑ ہے مبلغِ عرفاں، علیؑ ہے حدِ کمال
علیؑ جمیل، علیؑ جملہ انبیاء کا جمال — علیؑ ہے صبر کا پیکر، علیؑ خدا کا جلال
علیؑ ہے اہلِ تفکر کے خواب کی تعبیر
علیؑ عروسِ تخیل کی دل نشیں تصویر

بیاضِ تسکینِ زہرا حصہ سوم۔ ایک ایسا بے مثال رقت آمیز نوحوں کا مجموعہ ہے جو آپ کی خواہش کے مطابق ہے اس میں شہرہ آفاق شعراء اہلبیتؑ کے مقبول عام کلام موجود ہیں۔ قیمت بارہ ۱۲ روپے۔ (ملنے کا پتہ محفل حیدری ناظم آباد ۲ کراچی)

Presented by Ziaraat.Com

بارگاہ ولایت میں خواجہ غلام فرید کا نذرانۂ عقیدت

خواجہ غلام فرید خواجگانِ چشتؒ میں ایک عظیم المرتبت اور باکمال بزرگ اور سرائیکی زبان کے بلند پایہ شاعر تھے۔ آپ کا مزار کوٹ مٹھن ضلع ڈیرہ غازی خاں میں مرجع خلائق ہے۔ آپ چاچڑاں شریف ریاست بھاولپور میں سلسلۂ چشتیہ نظامیہ میں سجادہ نشین رہے۔ ریاست بھاولپور کے حکمراں خواجہ غلام فرید صاحب کے مرید رہے ہیں، اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے خواجہ فرید صوفی منش، زاہد اور پرہیزگار انسان تھے۔ ان کا شمار اولیاء اللہ میں ہوتا ہے۔ اور ہر طبقہ و خیال کے لوگ انھیں تقدس اور احترام کی نگاہوں سے دیکھتے ہیں۔ اس لئے یہ دو بند خواجہ فرید کے منظوم شجرہ سے پیش کئے جا رہے ہیں۔ یہ اشعار سرکار ولایت کے ولی ہونے کی خبر دیتے ہیں ساتھ ہی احادیث نبویؐ کا ترجمہ بھی پیش کرتے ہیں جن سے امیر المومنینؑ کی شان اقدس کا اظہار ہوتا ہے۔ خواجہ فرید فرماتے ہیں

مخصوص بر حمت لم یزلی — دانندۂ رازِ خفی و جلی
اے بانیٔ فقر علیؑ ولی — اے والیٔ حصن حصین مدد ے

اے دار حکم را باب لوئی — مولائے ہمہ اصحاب لوئی
فارقِ خطا و صواب لوئی — اے افضل صدّ لقیں مدد ے

ترجمہ:۔ آپ خدائے رحمت کے لئے مخصوص ہیں۔ آپ ہر چھوٹے بڑے راز کو جاننے والے ہیں۔ اے علیؑ آپ بانیٔ فقر اور ولی ہیں۔ آپ حصن حصین کے والی آپ کی مدد کی ضرورت ہے آپ حکمت کے گھر کے دروازے ہیں "انا مدینۃ العلم و علیؑ بابھا" آپ تمام اصحاب کے آقا و مولیٰ ہیں (من کنت مولاہ فھذا علیؑ مولاہ) آپ راستی اور غیر راستی میں فرق کرنے والے ہیں اور آپ تمام پیغمبروں سے افضل ہیں۔ آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔

متذکرہ بالا اشعار سے ظاہر ہے کہ خواجہ فرید کی نظر میں حضرت امیر المومنینؑ کا کارِ ولایت کی کیا قدر و منزلت تھی۔ یہ ان لوگوں کے لئے بھی تازیانۂ عبرت ہے جو حضرت علیؑ سے مدد مانگنا گناہ تصور کرتے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت شیخ سنائی المعروف حکیم سنائی غزنوی رحمۃ اللہ علیہ در علی پور

ولادت ۱۲۶۹ء وفات ۱۳۳۱ء

آپ کی ولادت غزنی میں ہوئی، غزنی کے مشہور شاعر تھے۔ حکیم سنائی کی ایک مشہور تصنیف ہے جس کا نام حدیقۃ الحقائق ہے، بہرام شاہ کے ملاحظہ میں پیش کیا گیا، جس میں خدا کی وحدانیت اور دیگر مذہبی باتوں کا تذکرہ ہے۔ اس کے ابیات ۳۵ ہزار ہیں، یہ کتاب ۱۱۳۱ء میں مکمل ہوئی اور اسی سال سنائی کا انتقال ہوا، اس وقت سنائی کی عمر ۶۲ سال تھی۔

(منقبت ۱)

متن فارسی	اردو ترجمہ
بعد عثمانؓ حیدرؓ کرار ۱	خلیفہ عثمانؓ کے بعد حضرت حیدرؓ
گشت بر دینِ مصطفیٰؐ سالار	کرار دینِ مصطفیٰؐ کے سردار ہوئے
باغِ سنّت بہ امر نو کردہ ۲	باغ سنّت کو احکام سے نیا کیا
مرجِ نورستہ بود خو کردہ	اور دین کے نو خیز پودے کو شاداب
	فرمایا۔

حوالہ:۔ قاموس المشاہیر جلد اوّل صفحہ ۳۰۸ نظام بدایونی اسٹیٹ لائبریری نمبر ۹۱۴۳، ۹۲۸ ج ۱۔ ن ظ ا۔ ق مطبوعہ ۱۹۲۲ء نظامی پریس بدایوں

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اردو ترجمہ
خیبر از تیغ او خراب شدہ سر آبش ہمہ سراب شدہ	۳	معرکۂ خیبر آپ کی تلوار سے سر ہوا، اور اہل خیبر کا سارا منصوبہ ملیامیٹ ہو گیا۔
خواب و آرام مرّہ و عنتر کردہ در مغز عقل زیر و زبر	۴	(حضرت علیؑ کی شجاعت سے) مرحب اور عنتر کا چین اور سکون غارت ہو گیا، اور ان کی عقل الٹ پلٹ ہو گئی۔
نوش علمش چشندۂ کوثر نار تیغش کشندۂ کافر	۵	آپ کے علم کا نوش لذت بخش کوثر ہے، اور آپ کی شعلہ بار تلوار کافروں کی قاتل ہے۔
زور او بت شکن بروز ازل دست او تیغ زن بر اوج زحل	۶	آپ کی قوت روز ازل ہی سے بت شکن ہے اور آپ کا ہاتھ زحل کی بلندی پر بھی تیغ زن ہے
آمد از سدرہ جبرئیل امیں لافتیٰ کرد مر او را تلقین	۷	جبرئیلؑ امین سدرۃ المنتہیٰ سے آپ کے لئے لافتیٰ کا خطاب لائے۔
ذوالفقارے کہ از بہشت خدائے بفرستادہ بود شرک زدائے	۸	شرک کو مٹانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو جنت سے ذوالفقار عطا فرمائی۔
ہم نبیؐ را وصی و ہم داماد چشم پیغمبرؐ از جمالش شاد	۹	آپ رسول خدا کے داماد بھی ہیں اور وصی بھی حضورؐ اکرم

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اردو ترجمہ
		کی چشم مبارک آپ کے جمال سے روشن تھی۔
کس نہ دیدہ بہ رزم در پشتش منہزم شرک از یک انگشتش	۱۰	کسی نے میدان جنگ میں آپ کو پیٹھ پھیرتے نہیں دیکھا، آپ کی ایک انگلی سے شرک کو ہزیمت ہوئی۔
آل یٰسین شرف بدو دیدہ اینہ داو را بہ علم برگزیدہ	۱۱	آل یٰسین میں آپ باعث شرف ہیں، اللہ تعالےٰ نے آپ کو علم (لدنی) کے لئے منتخب کر لیا۔
نائب مصطفےٰ ابروز غدیر کردہ در شرع مراد را بہ امیر	۱۲	روز غدیر آپ محمد مصطفےٰ کے جانشین ہوئے اور امور شریعت میں صاحب امر ہیں۔
بہ فصاعت چو او سخن گفتے مستمع زاں حدیث دُر سفتے	۱۳	آپ کے کلام فصاحت التیام کا یہ عالم تھا کہ سننے والے گویا موتی پروتے جاتے تھے۔
محرم او بود کعبۂ جاں را خرم او بود سرّہ قرآں را	۱۴	آپ کعبۂ جان کے راز دار تھے، اسرار قرآن سے واقف تھے۔
تابداں حد رسیدہ مکرم بود کو کشف مراد را مسلّم بود	۱۵	قرب خداوندی کی انتہائی منزل میں آپ معزز و مکرم تھے، اس لئے کوکشف کا مقام آپ کے لئے مخصوص تھا۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی

۱۶ مطلقاً لا مطلق دخل لہ

یعم تنبیہ مرویہ

۱۷ فضل حق ہیئۃ لہ سیرت أو حلیۃ أو صورۃ

۱۸ مطلقہ ثلاثاً ۰ ا گاہ

بچوڑ کوئی مطلقہ ثلاثہ والے

کا ہے خلوت دینا لیں دلانا

۱۹ کا تیلقنی امر تنبیہ نیل

خاوند کچھ خاوند کا دیوے

مرنیوالے کو کہدیتے دانتی ۲۰

تجارہ یا بن مطلقہ یا نانی

ترجمہ

اردو ترجمہ

۱۶ آپ مستقل حضور کے اضافت

کرنا اور ظرف نیز حال آپ

نے درست کو اکرم سے دینا کہ

تاکہ ہندو نکالت سکھ۔

۱۷ الٰہ تعالیٰ کا فضل آپ کا

سیرت ساتھ شکل آپ کے اخلاق

(جیسے ۰) خاندان خصوصیات

کے آپس دار تھے

۱۸ آپ کے پڑھ حضرت کچھ

مطلقہ نہ ارشاد فرمایا کہ

لے خلوت کی اور کہ جس نے

یہاں تو ان کو بھی یا ۰

حضرت علی کا بیٹ دختران

تھے اور حسنات اور سادات کے

کے گئے ہماری تھے۔

۲۰ الٰہ تعالیٰ نے آپ کو مرتبہ

کے خطاب سے نوازا، اور آپ

کی جان نبی کریم کی جان

کے سا تھی۔

آسمان کے ستاروں کی

طرح بے شمار دنیا میں پھیلی

ہوئی اولاد کی طرح تھے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
ہر دو دُر در یکے صدف بودند ۲۲ ہر دو بیرایہ شرف بودند	دونوں ایک ہی صدف کے موتی تھے، اور دونوں ایک ہی بزرگی کے حامل تھے۔
از پئے سائلے بیک دو رغیف ۲۳ سورۂ ہل اتیٰ او را تشریف	سائل کو چند روٹیاں دینے کے صلہ میں حضرت علیؑ کے شرف میں سورۂ ہل اتیٰ نازل ہوا۔
حلم را کار بست روز جمل ۲۴ عفو کرد آں عدو خلاف جدل	جنگ جمل کے دن آپ نے بڑے حلم سے کام لیا اور افضول جنگ کے خلاف اپنے مخالف کو معاف فرمادیا۔
نائب کردگار حیدرؑ را بود ۲۵ صاحب ذوالفقار حیدرؑ بود	حیدرؑ کرار نائب کردگار ہیں، اور حیدرؑ کرار مالک ذوالفقار ہیں۔

حوالہ :- حدیقہ حکیم سنائی سالار جنگ میوزیم لائبریری (قلمی ریکارڈ فارسی) فن ادب نظم فارسی کتاب نمبر ۱۴۷ از صفحہ ۱۰۸

Presented by Ziaraat.Com

حضرت مولانا نور علی شاہ صوفی رحمۃ اللہ علیہ

آستانہ مشکل کشا، پیر

ولادت (؟) وفات ۳ر جون سنہ ۱۸۰۰ء

آپ کا شمار مشہور صوفیائے کرام میں کیا جاتا ہے جو حضرت معصوم علی شاہ کے مرید تھے، حضرت یونس پیغمبر علیہ السلام کی قبر کے نزدیک شہر موصل میں دفن ہیں۔

متن فارسی	ترجمہ اردو
زہے سلطان بحر و بر علیؑ ابن ابی طالب سریر ملک را سرور علیؑ ابن ابی طالب	علیؑ ابن ابی طالب سلطان بحر و بر ہیں، سبحان اللہ علیؑ ابن ابی طالب تخت عالم لوذ کے سردار ہیں۔

حوالہ:- تذکرۂ اردو قاموس المشاہیر جلد دوم صفحہ ۲۷۱ مولفہ نظامی بدایونی اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن نمبر کتاب ۹۲۸/۹۱۴۳ - ج - ۲ - ش ۱ - ن طبوعہ ۱۹۲۶ء نظامی پریس بدایوں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۲ ولی خالق داور وصی نفس نبی شفیع عرصہ محشر علیؑ ابن ابی طالب	علیؑ ابن ابی طالب خداوند کریم کے ولی ہیں، حضرت محمد مصطفیٰ کے نفس ہیں وصی ہیں اور میدان حشر کے شفیع ہیں۔
۳ ید قدرت زگہوارہ برون آورد خوشہ پارہ نمود انہم لب اژدر علیؑ ابن ابی طالب	علیؑ ابن ابی طالب ید اللہ ہیں جنھوں نے جھولے میں کلۂ اژدر کو چیر ڈالا۔
۴ زظلم چرخ کیں پیشہ بمظلوماں چہ اندیشہ بود چوں معدلت گستر علیؑ ابن ابی طالب	علیؑ ابن ابی طالب جب معدلت گستر ہیں تو مظلوموں کو ستم ایجاد فلک کا کیا کھٹکا۔
۵ اگر خواہد زند یکدم زدست قدرتش برہم زمین و چرخ و ہفت اختر علیؑ ابن ابی طالب	علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام اگر چاہیں تو اپنے دست قدرت سے زمین اور آسمان اور نظام سبعہ سیارگان کو ایک دم میں درہم برہم کر سکتے ہیں۔
۶ شبے رفتم بہ میخانہ کشیدم یک دو پیمانہ زدست ساقی کوثر علیؑ ابن ابی طالب	علیؑ ابن ابی طالب ساقی کوثر کے ہاتھ سے میخانہ میں جاکر میں نے ایک دو جام چڑھا لئے۔
۷ نہ نور عین و لام و یا مرا شد چشم جاں بینا چوں بنمود رخ انور علیؑ ابن ابی طالب	علیؑ ابن ابی طالب نے جب اپنا چہرۂ پُر نور دکھا دیا تو میری چشم جاں عین، لام، ی (علیؑ) کے نور سے بینا ہو گئی۔

حوالہ:- دیوان نور علی شاہ، کتاب نمبر ۱۲۰ صفحہ ۱۲۵ اسٹیٹ لائبریری حیدر آباد طباعت دیوان بہ سال ۱۹۶۴ء بہ مطبع مرکز فروش جلو خانہ کوچک۔

Presented by Ziaraat.Com

(منقبت ۲)

	متن فارسی	ترجمہ اردو
۱	آفتاب سپہر یزدانی شاہ مردان علیؑ عمرانی	آسمان الٰہی کے آفتاب جواں مردوں کے بادشاہ علی عمرانی ہیں۔
۲	برہمہ رہروان شدہ اولادش ہادی و رہنمائے ربانی	تمام رہبروں کے لئے آپ کی اولاد، اللہ کی طرف سے ہادی اور رہنما ہے۔
۳	شدہ در راہ حق رضا تسلیم کردہ مسند بہ تخت سلطانی	راہ حق میں تسلیم و رضا ان کا شعار رہا ہے (اسی باعث) تخت سلطانی پر ان کی مسند بچھی ہوئی ہے
۴	مہدیؑ آخرالزماں باشد برہمہ خاتم سلیمانی	خاتم سلیمانؑ کی طرح حضرت امام مہدی آخرالزماں سب پر خاتم سلیمانی ہیں۔
۵	مستی ما نہ بادہ دگر است تو نہ نوشیدہ، چہ می دانی	ہماری مستی ایک دوسرے بادہ سے ہے، جب تو نے اسے پیا ہی نہیں تو پھر جانے کیا۔
۶	ما مریدان سید سرمست ہادیٔ وقت و پیر روحانی	ہم سید سرمست کے مرید ہیں ہادیٔ وقت اور پیر روحانی ہیں۔
۷	تا نہ بینی عیاں تو نور علیؑ این سخن را بہ ذوق می خوانی	جب تک تو نور علیؑ کو برملا نہ دیکھ لے اس کلام کو شوق سے پڑھتا رہ۔

حوالہ:- دیوان نور علی شاہ کتاب نمبر ۴۸۱ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد طباعت دیوان بہ سال ۱۹۶۴ء بہ مطبع مرکز فروش بلو خانہ کوچک

Presented by Ziaraat.Com

حضرت محمد شمس الدین حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

آستانہ متصل کشا پر

ولادت ۱۳۲۶ء وفات ۱۳۸۹ء

آپ کی ولادت شیراز میں ہوئی۔ ایران کے شعراء میں سب سے زیادہ نازک خیال شاعر آپ ہی تھے، آپ حافظ قرآن بھی تھے، اکثر فرصت کے اوقات میں رموز قرآنی بیان کرتے تھے۔ تفسیر کشاف کا حاشیہ آپ نے لکھا ہے، دیوان حافظ آپ کی یادگار ہے۔ لوگ دیوان سے فال نکالتے ہیں۔ آپ کا مزار شیراز میں ہے۔

(منقبت ۱)

متن فارسی

۱ مقدرے کہ ز آثار صنع کرد اظہار
سپہر و مہر و مہ و سال و ماہ و لیل و نہار

۲ مدار سیر کواکب بامر کن فیکون
قرار داد بریں طاق گنبد دوار

اردو ترجمہ

مشیئت الٰہی سے جن صنعتوں اور آثار کا اظہار ہوا اس میں آسمان چاند، سورج، ماہ و سال اور رات دن سبھی ہیں۔

امر کن فیکون سے ستاروں کی گردش کا مدار بنا اور اس آسمان کے گنبد پر یہ سب جڑ دیئے گئے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	اُردو ترجمہ
ز ہفت کوکب سیارہ و دوازدہ بُرج کنند سیر مخالف کواکب سیّارہ ۳	سات ستارے، اور بارہ بُرج بنے، جن کے اطراف ستارے گردش کرتے ہیں۔
نو آسماں ز ملایک بہ امر حق مشغول بہ سجدہ در گہہ تسبیح و ذکر و استغفار ۴	نو آسمانوں پر اللہ کے حکم سے فرشتے، سجدہ و تسبیح اور ذکر و استغفار میں مشغول ہیں۔
چہار عنصر از و مختلف پدید آورد مدار آتش و آب و غبار و خاک حجار ۵	آب و آتش خاک و باد ایک دوسرے سے الگ ان چاروں عناصر کا مدار آپ ہیں۔
قرار داد بہ بالائے خاک و باد آتش گرفتہ کوہ و زمیں در میان آب قرار ۶	آگ کا مقام خاک اور ہوا سے اوپر قرار پایا، پہاڑ اور زمین پانی پر قائم ہوئے۔
بدوستی نبیؐ و علیؑ اساس نہاد جہان و ہر چہ در و ہست خالق جبّار ۷	خالق جبار نے دنیا اور اس میں جو کچھ ہے، اس کی بنیاد نبیؐ و علیؑ سے دوستی پر رکھی۔
اگر نہ ذات نبیؐ و ولی بُدے مقصود جہاں بہ کتم عدم رفتے ہمچو اوّل یار ۸	اگر ذات نبیؐ و ولی مقصود تخلیق نہ ہوتی تو یہ عالم جس طرح پہلے تھا اسی طرح عدم کے پردے میں چھپا رہتا۔
نوشتہ بود بر فردوس کاتبان قضا نبیؐ رسول، ولی عہد، حیدرؑ کرار ۹	کاتبان قضا و قدر نے در فردوس پر یہ لکھ دیا، کہ نبیؐ کریم رسول ہیں اور ان کے جانشین حیدرؑ کرار ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
امام جنّ و اُنس علیؑ بود کہ علیؑ ۱۰ ز کلِّ خلق فزونست از صغار و کبار	جن و انس کے امام حضرت علیؑ ہیں، کیونکہ علیؑ مخلوقاتِ عالم میں ہر چھوٹے بڑے سے برتر ہیں۔
ز ذات اُوست معلق سما و کرسی و عرش ۱۱ ز ذاتِ اُوست مطبّق زمین بدیں منہجار	آپ ہی کی ذات سے آسمان اور عرش و کرسی معلق ہیں، آپ ہی کی ذات سے زمین طبق در طبق ہے۔
علیؑ امام و علیؑ ایمن و علیؑ ایماں ۱۲ علیؑ امین و علیؑ سرور و علیؑ سردار	علیؑ امام ہیں، علیؑ کی ہستی سراسر مبارک ہے علیؑ ایمان ہیں علیؑ امانت دار ہیں، علیؑ حاکم ہیں، علیؑ سردار ہیں۔
علیؑ علیم و علیؑ عالم و علیؑ اعلم ۱۳ علیؑ حکیم و علیؑ حاکم و علیؑ گفتار	علیؑ علیم ہیں، علیؑ صاحب علم ہیں، علیؑ سب سے زیادہ جاننے والے ہیں علیؑ صاحب حکمت ہیں، علیؑ حاکم ہیں، علیؑ سراپا نطق ہیں۔
علیؑ نصیر و علیؑ ناصر و علیؑ منصور ۱۴ علیؑ مظفر و غالب علیؑ سرور سردار	علیؑ نصیر ہیں، علیؑ ناصر ہیں، علیؑ منصور ہیں، علیؑ فتح مند اور غالب ہیں، علیؑ حکیم ہیں، علیؑ سردار و ان کے سردار ہیں۔
علیؑ عزیز و علیؑ عزت و علیؑ افضل ۱۵ علیؑ لطیف و علیؑ الوار و علیؑ الوار	علیؑ صاحب اقتدار ہیں، علیؑ صاحب عزت ہیں، علیؑ افضل ہیں، علیؑ لطیف ہیں، علیؑ الوار اور علیؑ الوار ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
علیؑ ست فتح فتوح و علیؑ ست راحت روح ۱۶ علیؑ ست فاضل و افضل علیؑ سرور سردار	علیؑ جملہ غزوات کے فاتح ہیں علیؑ ہی روح کی راحت ہیں علیؑ ہی فاضل اور افضل ہیں علیؑ حاکم و سردار ہیں۔
علیؑ سلیم و علیؑ سالم و علیؑ مسلم ۱۷ علیؑ قسیم قصور و علیؑ ست قاسم نار	علیؑ سلامتی ہیں، علیؑ سلامتی دینے والے ہیں، علیؑ سلامتی یافتہ ہیں، علیؑ جنّت کے محلوں کو تقسیم کرنے والے اور علیؑ قاسم نار ہیں۔
علیؑ صفی و علیؑ صافی و علیؑ صوفی! ۱۸ علیؑ وفی و علیؑ صفدر و علیؑ سردار	علیؑ منزہ ہیں، علیؑ پاک کرنے والے ہیں، علیؑ صفائی قلب حاصل کئے ہوئے ہیں۔ علیؑ الیفاءِ عہد کرنے والے ہیں، علیؑ صفدر و صف شکن و سردار ہیں۔
علیؑ نعیم و علیؑ ناعم و علیؑ منعم ۱۹ علیؑ بود اسد اللہ قاتل کفار	علیؑ نعمت ہیں، علیؑ نعمت عطا کرنے والے ہیں علیؑ نعمت یافتہ ہیں، علیؑ اللہ کے شیر ہیں۔ اور کافروں کے قاتل ہیں۔
علیؑ ز بعد محمدؐ ز ہر چہ ہست بہ است ۲۰ اگر تو مومن پاکی نظر دریغ مدار	اگر تو مومن پاک ہے تو یہ سمجھنے میں کوتاہی نہ کر کہ حضرت محمدؐ کے کے بعد جو بھی ہیں ان سے بہتر علیؑ ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
۲۱ بہ حقِ نورِ محمدؐ بہ آدم و بہ خلیلؑ بہ حقِ شیثؑ و شعیبؑ و بہ ہودؑ کم آزار	بہ حقِ نورِ حضرت محمدؐ اور حضرت آدمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی قسم سے، حضرت شیثؑ و حضرت شعیبؑ و حضرت ہودؑ کی قسم سے۔
۲۲ بہ حقِ یوسفؑ و یعقوبؑ و یحییٰ و لقمانؑ بہ حقِ نوحؑ بحی درمیانِ دریا بار	حضرت یوسفؑ، حضرت یعقوبؑ حضرت یحییٰ حضرت لقمانؑ اور حضرت نوحؑ کی قسم سے جنھوں نے دریائے طوفان سے نجات پائی۔
۲۳ بہ حقِ عزتِ توریت و حرمتِ انجیل بہ حقِ جمعِ زبور و بہ حقِ روزِ شمار	عزتِ توریت اور حرمتِ انجیل اور زبور و روزِ قیامت کی قسم سے۔
۲۴ بہ حقِ دانشِ اسحٰقؑ و شوقِ اسمٰعیلؑ کہ در رضائے خدا کرد جانِ خویش نثار	حضرت اسحٰقؑ کی دانش اور حضرت اسمٰعیلؑ کی عشق کی قسم سے جو رضائے خداوندی پر اپنی جان نثار کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔
۲۵ بہ حقِ یوشعؑ و الیاسؑ و لوطؑ و اسکندرؑ بہ حقِ نغمۂ داؤدؑ و صوتِ خوش گفتار	حضرت یوشعؑ و الیاسؑ، لوطؑ اور اسکندرؑ نغمۂ داؤدی اور اُن کی خوش الحانی کی قسم سے۔
۲۶ بہ حقِ مہرِ سلیماںؑ و زہدِ ابراہیمؑ بہ حقِ عیسیٰؑ و موسیٰؑ و یونسؑ نخجوار	مہرِ حضرت سلیمانؑ اور حضرت ابراہیمؑ کے زہد، حضرت عیسیٰؑ اور حضرت موسیٰؑ و یونسؑ کی قسم سے

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۲۷ بہ حقِ قوتِ جبرئیل و صورِ اسرافیلؑ بہ حقِ قابضِ ارواح بہ یمین و یسار	قوتِ جبرئیلؑ اور صورِ اسرافیلؑ قابضِ ارواح یعنی عزرائیلؑ اور کراماً کاتبین کی قسم سے
۲۸ بہ حقِ حاملانِ عرش و بہ قربِ میکائیلؑ بہ حقِ چار کتابِ ستودۂ جبارؑ	حاملانِ عرش اور قربِ میکائیلؑ اور اللہ کی چار مقدس کتابوں کی قسم سے۔
۲۹ بہ حقِ جملۂ قرآں بہ صحفِ ابراہیمؑ بہ حقِ جملۂ مؤمنانِ واقفِ اسرار	قرآن شریف اور صحیفۂ ابراہیم اور جملہ واقفِ اسرار نیک بندوں کی قسم سے۔
۳۰ بہ حقِ سوزِ فقیرانِ بے گنہ و ربنہ بہ حقِ زاریٔ رنجورِ بے کس و بے یار	بے گناہ فقیروں کے سوز و قید کی اور بے یار و مددگار مظلوم کی آہ و زاری کی قسم سے۔
۳۱ بہ حقِ چہرۂ زردِ فقیرِ سرگرداں بہ حقِ دردِ اسیرانِ خانماں بے زار	فقیرِ پریشان حال کے زرد چہرہ کی، اور خانماں بے زار اسیروں کے درد کی قسم سے۔
۳۲ بہ حقِ ضربِ جوانانِ راہِ دیں با کفرؑ بہ حقِ زاریٔ پیرانِ خوار و زار و نزار	دین کے راستہ میں بمقابلۂ کفر اُن بہادر سپاہیوں کی ضرب کی اور خستہ حال ضعیفوں کی آہ و زاری کی قسم سے۔
۳۳ بہ حقِ دینِ محمدؐ بہ خونِ پاکِ حسینؑ بہ حقِ مردمِ نیک و مہاجر و انصار	دینِ حضرت محمدؐ کی قسم، اور حسینؑ کے خونِ پاک کی قسم، اور نیک مہاجر و انصار کی قسم سے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۳۴ کہ نیست دین ہدیٰ را بقول پاک رسولؐ امام، غیر علیؑ، بعد احمدِ مختار	حضرت رسول خدا صلعم کے بعد آپ ہی کے قول کے مطابق دین ہدیٰ کا علیؑ کے سوا کوئی اور امام نہیں ہے۔
۳۵ ز بعد او حسنؑ است و حسینؑ محبتِ او مجو سے جہل، بریں کار، مومن دیندار	اور آپ کے بعد حضرت امام حسنؑ اور امام حسینؑ دین ہدیٰ کے امام ہیں، ان دونوں کی محبت سے کسی دیندار مومن کو غفلت نہیں کرنی چاہیئے۔
۳۶ بہ جہل غافل و مستغرقی بہ فضل ہمی نہ رنگ می نہ شناسی سفید از زنگار	تو جہل کی غفلت میں پھنسا ہوا ہے اور اس کے باوجود فضل الٰہی کا طالب ہے، تو اپنی غفلت کی وجہ سے زنگ اور رنگ میں امتیاز نہیں کر سکتا۔
۳۷ سپاس منت و عزت خدائے را کہ نمود رہ نجات و ستدم از حیات برخوردار	خداوند تبارک و تعالیٰ کے احسان و کرم کا شکر ادا کرنا چاہیئے کہ اس نے تجھے راہ نجات کی رہبری کی اور تو نے زندگی سے سعادت حاصل کر سکا۔
۳۸ بہ گاہ ہفصد و ہفتاد بدکہ در شیراز تمام گشت بیک روز جمع ایں اشعار	سن سات سو ستر ہجری کا واقعہ ہے کہ شیراز میں یہ تمام اشعار ایک دن میں موزوں ہوئے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		اردو ترجمہ
بہ دشمناں منشیں حافظا تو لاکن بحانِ خویش طلب کن بجانِ ہشت و چار	۳۹	اے حافظ دشمنوں کی صحبت میں مت بیٹھ اور محبت (علیؑ) پیدا کر، بارہ اماموں کے طفیل میں اپنی نجات طلب کر۔

(منقبت ۲)

آں گلبن باغ صفا و اں سرو بستان وفا خورشید برجِ ارتضا یعنی علی مرتضےٰ	۱	حضرت علیؑ مرتضیٰ باغ صدق و صفا کے پھولدار درخت، اور گلستان عشق و وفا کے سرو، اور برج رضائے الٰہی کے آفتاب ہیں۔
مقصودِ امر کن فکاں مطلوبِ اسم جسم و جاں مفتیِ درس انس و جاں معنی حرفِ انّما	۲	امر کُن فکاں کا مقصود، اسم جسم و جان کا مطلوب درسِ جن و انس کا مضمون اور آیۂ انّما کا مفہوم آپ ہی کی ذات ہے۔
دُرِّہ ولایت را صدف برجِ امامت را شرف شاہِ عرب، ماہِ نجف، چابک سوار لافتیٰ	۳	آپ حاملِ درّہ ولایت اور شرف برجِ امامت ہیں، آپ شاہِ عرب ہیں اور ماہِ نجف اور شہسوارِ لافتیٰ ہیں۔
دانندۂ عقل و نظر، بینندۂ نفع و ضرر مفتیِ احکامِ قدر، منشیِ دیوانِ قضا	۴	آپ بصارت اور بصیرت رکھنے والے اور کائنات کے نفع و ضرر کے جاننے والے ہیں، احکامِ قدر کے

Presented by Ziaraat.Com

	متن فارسی	ترجمہ اردو
		فتویٰ دینے والے اور دفتر قضائے الٰہی کے لکھنے والے ہیں۔
۵	اعظم امیر المؤمنین، صفدر امام المتقین آں کاشف سرّ یقین، واں صاحب تاج و نوا	حضرت علیؑ مؤمنین کے سب سے بڑے امیر اور متقین کے پیشوا ہیں، اسرار ایمان و یقین کے کاشف اور تاج و علم کے مالک ہیں۔
۶	آں صفدرؑ عالی نسب، واں سرور والا حسب آں عالم علم و ادب واں مفخر آل عباؑ	آپ عالی نسب بہادر اور والا حسب سردار ہیں، آپ علم و ادب کے عالم اور آل عباؑ کا افتخار ہیں۔
۷	ابن عم پیغمبر ہے، باب شبیرؑ و شبرؑ ہے ساقیٔ حوضِ کوثر ہے در موقفِ خوف و رجا	آپ پیغمبر صلعم کے چچازاد بھائی اور حسنینؑ کے پدر بزرگوار ہیں مقام خوف و رجا (یعنی میدان حشر) میں ساقی حوض کوثر ہیں۔
۸	نقش نگین خاتمہ صاحب یقیں عالمہ خاتون جنت فاطمہؑ گلدستۂ باغ حیا	حضرت فاطمہؑ، خاتم النبیینؐ کی انگوٹھی کا نقش اور علم یقین کی عالم اور باغ حیا کا گلدستہ ہیں۔
۹	میرم حسینؑ است و حسنؑ، آرام جان جسم و تن بے مہر البتال دم مزن گر می نہ نی لاف از دولا	حسینؑ میرے سردار ہیں جو میرے جان و تن کی راحت ہیں اگر تجھے اُن کی محبت کا دعویٰ ہے تو سوائے ان کی محبت کے سانس نہ لے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
آں قرۃ العینؑ علی واں روضۂ باغ نبیؐ آں یک امیر متقی، واں یک امام مقتدا	امام حسینؑ قرۃ العین علیؑ ہیں (امام حسنؑ) یہاں باغ نبیؐ ہیں۔ وہ امام (حسینؑ) متقیوں کے سردار ہیں اور امام (حسنؑ) مومنین کے پیشوا ہیں۔
۱۱ بادا ہزاراں آفریں از فضل ربّ العلمین بر روح زین العابدیں آں قدوۂ اہل صفا	بفضل خداوندی ہزار تحیّۃ و تنا ہو، روح حضرت امام زین العابدینؑ پر جو اہل صفا کے پیشوا ہیں۔
۱۲ از باقرؑ و جعفرؑ سخن، و ز کاظمؑ و ہم نقل کن اے دل تو کحل دیدہ کن خاک درِ علی رضاؑ	حضرت امام محمد باقرؑ، حضرت امام جعفر صادقؑ اور امام موسیٰ کاظمؑ کا ذکر خیر کر، اور حضرت امام علی رضاؑ کے در کی خاک کو اپنا سرمہ بنالے۔
۱۳ مہر تقیؑ رہ با نقیؑ گر ضم کنی اے متقی گر دو دل و جان ذکی، گیرد ہمہ کارت روا	اے متقی اگر امام محمد تقیؑ اور امام علی نقیؑ ان دونوں کی محبّت کو ایک جا کر لے تو تیرے جان و دل منوّر ہو جائیں گے اور تیرا ہر کام پورا ہوگا۔
۱۴ اے عسکریؑ محتشمؑ بر من نظر کن از کرم تا چند در زندانِ غم باشم مرا اے رہنما	یا حضرت امام عسکریؑ یا امام محتشمؑ مجھ پر نگاہ کرم فرمائیے۔ اے میرے رہنما میں کب تک زندانِ غم میں پڑا رہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
اے مہدیؑ آخرالزماں بنما رُخِ خود عیاں ۱۵ تا چند باشی در نہاں، ہادیٔ دیں خود درآ	یا حضرت امام مہدیؑ آخرالزماں اپنا چہرۂ مبارک ظاہر فرمائیے یا ہادیٔ دین کب تک آپ پوشیدہ رہیں گے۔ اپنے آپ کو ظاہر فرمائیے۔
حافظ خموشی پیشہ کن، از کارِ خود اندیشہ کن ۱۶ قطع نظر زیں پیشہ کن گر سر بہ آید در ترا	حافظ خموشی کو اپنا شعار بنالے اور اپنے کام سے کام رکھ، اگر تیرے ذہن میں اور خیالات آئیں تو اُن سے قطع نظر کر۔

(منقبت ۳)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
اے دل غلامِ شاہِ جہاں باش و شاہ باش پیوستہ در حمایتِ لطفِ الٰہ باش	اے دل سلطانِ جہاں (حضرت علیؑ) کا غلام بن اور شاہی کر ہمیشہ اللہ کی حمایت میں رہ، اس کی مہربانی حاصل کر۔

حوالہ:۔ سالار جنگ میوزیم لائبریری حیدرآباد دکن قلمی ریکارڈ فن ادب نظم فارسی نمبر کتاب ۶۱ صفحہ ۱۱

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
۲ اگر خارجی ہزار بیک جو نہ می خرند گر کوہ تا بہ کوہ منافق سپاہ باش	ہزار خارجی بھی ایک جو کے برابر وقعت نہیں رکھتے اگرچہ اُن مُنافقوں کا لشکر سلسلہ کوہ کی مانند کیوں نہ ہو۔
۳ چوں احمدؐ شفیع بود روز رستخیز گو ایں تن بلاکش من پر گناہ باش	جب قیامت کے روز میرے شفیع حضرت نبی کریمؐ ہیں اور اگر اس مصیبت زدہ کا جسم پر گناہ ہے تو رہنے دو، کیا مضائقہ ہے۔
۴ آں را کہ دوستی علیؑ نیست کافر است گو زاہد زمانہ و گو شیخ راہ باش	جس کو حضرت علیؑ سے محبت نہیں وہ کافر ہے۔ اگرچہ وہ اپنے زمانے کا سب سے بڑا زاہد اور شیخ طریقت ہی کیوں نہ ہو۔
۵ امروز زندہ ام بہ ولائے تو یا علیؑ فردا بہ روح پاک امامان گواہ باش	یا علیؑ آج میں آپ کی محبت ہی سے زندہ ہوں کل قیامت کے دن اماموں کی روح پاک اس کی گواہ رہے گی۔
۶ قبر امام ہشتم سلطان دیں رضاؑ از جاں بہ بوس و برو و رآں بارگاہ باش	سلطانِ دین حضرت امام علی رضاؑ کی درگاہ کو جان و دل سے بوسہ دے اور اس آستانہ پر پڑا رہ۔
۷ دستت نہ می رسد کہ بہ چینی گلے زشاخ بالا بہ پائے گلبن ایشاں گیاہ باش	اگر تیرا ہاتھ ڈالی سے پھول نہیں چُن سکتا، تو ان کے گلستاں کا سبزہ

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
مردِ خدا کہ جامۂ تقویٰ طلب کند ۸ خواہی سفید جامہ و خواہی سیاہ باش	مردِ خدا تو وہ ہے جو تقوے کا لباس طلب کرتا ہے۔ خواہ تیرے کپڑے سفید ہوں یا سیاہ اس سے بحث نہیں۔
حافظ طریق بندگیٔ شاہِ ولایت کن ۹ وانگاہ در طریق چو مردانِ راہ باش	اے حافظ شاہِ ولایت کی غلامی کا راستہ اختیار کر، اس کے بعد مردانِ خدا کی طرح خدا کا راستہ اختیار کر۔

حوالہ:- نمبر کتاب ۱۵۱ صفحہ ۲۰۵ دیوان حضرت حافظ شیرازی
در فن ادب نظم فارسی لائبریری سالار جنگ میوزیم حیدر آباد
طباعت دیوان سنہ ۱۹۰۲ء بمطبع کانپور

Presented by Ziaraat.Com

حضرت سید شاہ باقر علی چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

آستانۂ مولائے کائنات پر

ولادت ماہ جون ۱۸۳۱ء وفات (؟)

صوبہ بہار پٹنہ کے ریلوے لائن کے قریب جاکنہ نام کا ایک ریلوے اسٹیشن ہے، اس کے قریب مشائخ کی ایک بستی ہے جو پیر بگہ کے نام سے مشہور ہے حضرت باقر کے آباو اجداد کا محلہ ہے باقر وہیں پیدا ہوئے باقر کے والد کا ان کی کمسنی میں انتقال ہوگیا۔ والدہ کی سرپرستی میں ان کی تعلیم ہوتی رہی، عربی فارسی، منطق، فن سپاہ گری، اور مذہبی تعلیم قابل استادوں کے ذریعہ ہوئی اور فن شاعری میں غالب کی شاعری قبول کی۔

متن فارسی	ترجمہ اردو
بندۂ عشقیم ہوئے بالو دسوئے علیؑ	ہم عشق کے بندے ہیں ہمارا
سجدہ گاہِ بالو محراب ابروئے علیؑ	رُخ حضرت علیؑ کی طرف ہے، علیؑ کی

حوالہ:۔ دیوان باقر نمبر ۱۲۴ در فن ادب نظم فارسی لائبریری سالار جنگ میوزیم حیدرآباد۔ (اے۔ پی)

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
	محراب ابرو ہماری سجدہ گاہ ہے۔
می کشی ما را سوئے جنت نمی دانی مگر ۲ ما ہمہ ہستیم رضوان! ساکن کوئے علی	اے رضوان ہمیں جنت کی طرف کیا کھینچتا ہے، کیا تو نہیں جانتا کہ ہم سب کوچۂ علیؑ کے رہنے والے ہیں۔
می کنم بر دامنش پیراہن یوسف نثار ۳ نکہت یوسف چہ سازم بایدم بوئے علیؑ	میں حضرت علیؑ کے دامن پر پیراہن یوسف نثار کرتا ہوں میں خوشبوئے حضرت یوسفؑ کو لے کے کیا کروں مجھے خوشبوئے علیؑ چاہیئے۔
آتش دوزخ چہ سوزد یک سر موئے مرا ۴ رشتۂ جانم بود تار گیسوئے علیؑ	آتش دوزخ میرے ایک بال کو بھی جلا نہیں سکتی کیونکہ گیسوئے علیؑ سے میری جان کا رشتہ ہے۔
فرض شد بعد از نبیؐ بر ما درود و ہم سلام ۵ فرض شد ہم بر مسلماں عشق یار و بوئے علیؑ	جس طرح حضرت رسولؐ خدا کے بعد آپ پر سلام اور درود فرض ہے، اسی طرح آپ کے روئے منور کی محبت بھی مسلمانوں پر فرض ہے۔
از علوئے قدر خود شیراں رفعت را صید را ۶ کمتر از روبہ شمارد ہر سگ کوئے علیؑ	اپنے مرتبہ کی بلندی کے پیش نظر کوچۂ علیؑ کا کتا بھی بڑے بڑے شکار کرنے والے شیروں کو لومڑی سے کمتر سمجھتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
شربت خضرے پہ سازم باخدا در کام من ۷ قطرۂ آبے چکاں از لوئے دریائے علیؑ	خداوندا شربت خضر (آب حیات) پی کے کیا کروں، حضرت علیؑ کی نہر محبت سے ایک قطرۂ آب میرے منھ میں ٹپکا دے۔
کشف شد سرّ خفی! مدّ بسم اللہ تمام ۸ نقش شد تا در دلِ من بیت ابروئے علیؑ	جب سے کہ میرے دل پر بیت ابروئے علیؑ نقش ہو گئی ہے مدّ بسم اللہ کا سرّ خفی مجھ پر پوری طرح منکشف ہو گیا ہے۔
من غلام مرتضیٰ ام می نہ ترسم از عدو ۹ پارہ سازد دشمنم را تیغ ابروئے علیؑ	میں علیؑ مرتضیٰ کا غلام ہوں دشمن سے نہیں ڈرتا کیونکہ میرے دشمن کو تیغ ابروئے علیؑ ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی۔
باقرا از سیر جہاں فرسودہ شد پایم عبث ۱۰ بعد ازیں دست من است و دامن کوئے علیؑ	باقر جہاں گردی سے میرے پاؤں ناحق گھس گئے، اب تو میرا ہاتھ ہے اور دامن کوئے علیؑ ہے (جس سے مراد کوئے علیؑ میں جم کر بیٹھ جانا ہے)

حوالہ:- دیوان باقر نمبر کتاب ۱۲۴ صفحہ ۲۶۹ در فن ادب نظم فارسی لائبریری سالار جنگ میوزیم طباعت دیوان بہ سال ۱۹۳۷ء بہ مطبع حیدرآباد

Presented by Ziaraat.Com

حضرت سیّد شاہ نعمت اللہ کرمانی ولی
صوفی رحمۃ اللہ علیہ آستانہ علیؑ پر

ولادت ۱۳۲۹ء وفات ۱۴۳۳ء

آپ کی ولادت شہر حلب علاقہ عراق میں ہوئی آپ ساتویں امام حضرت موسیٰ کاظم علیہ السّلام کی اولاد سے ہیں۔ آپ مشہور ولی اور شاعر ہیں اور صاحب تصانیف بھی ہیں۔ آپ کے تصانیف کی تعداد (۵۰۰) ہے، آپ کا قصیدہ مشہور و معروف ہے جس میں پیشن گوئیاں کی گئی ہیں۔ آپ مذہب شافعی کے پیرو، اور حضرت شیخ عبداللہ کے مرید تھے۔ وصال (۱۰۴) ایک سو چار سال کی عمر میں ہوا۔

متن فارسی	ترجمہ اُردو
گر خدا را دوست داری مصطفےٰ را دوست دار ور محب مصطفائی، مرتضیٰؑ را دوست دار	اگر تو خدا کو دوست رکھتا ہے تو محمد مصطفےٰ کو دوست رکھ، اور اگر محمد مصطفےٰ کا چاہنے والا ہے تو علیؑ مرتضیٰ سے محبت رکھ۔

حوالہ:۔ قاموس المشاہیر جلد دوم صفحہ ۲۶۵ مولفہ نظامی بدایونی نمبر ۹۱۴۳ و ۹۱۴۴
ج۔۲۔ متن ا۔ن اسٹیٹ لائبریری حیدر آباد مطبوعہ ۱۹۲۶ء نظامی پریس
(بدایوں)

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
از سرِ صدق و صفا گر خرقہ پوشیدہ ۲ نسبت خرقہ بداں، آل عبا را دوست دار	اگر تو نے صداقت اور خلوص سے خرقہ (طریقت) پہنا ہے تو اس خرقہ کی نسبت کو پہچان اور آل عبا (پنجتن پاک) سے محبت رکھ۔
درد مندانہ بیا و درد درکش نوش کن ۳ خوش بود، درد سے اگر داری دوا را دوست دار	دردمندی کے ساتھ آ اور درد محبت کی تلچھٹ پی جا، اگر تو بیمار محبت ہے تو تیرے لئے بہت اچھا ہے کہ دوا سے بھی محبت رکھے۔
چوں شہید کربلا، در کربلا آسودہ است ۴ ہمچو یارانِ نوائی کربلا را دوست دار	شہید کربلا، کربلا میں آسودہ ہیں، انصار حسین (موالی) کی طرح تو بھی کربلائے معلی کو دوست رکھ
دوست دار یار خود، یارانِ یار اندر دوست ۵ ما محبت دوستدار ایم ما را دوست دار	ہمارے دوست، اپنے دوستوں کے چاہنے والوں کو بھی عزیز رکھتے ہیں، ہم دوستوں کے چاہنے والے ہیں۔ ہم سے بھی محبت رکھ۔
نعمت اللہ رند مست است و ساقی حریف ۶ ایں چنیں یار خوشے بہر خدا را دوستدار	نعمت اللہ ایک رند مست اور ساقی کا حریف ہے، ایسے خوش باش دوست سے خدا کے واسطے محبت رکھ۔

حوالہ:۔ دیوان سید نور الدین محمد شاہ نعمت اللہ کتاب نمبر ۱۱۳ جلد دوم صفحہ ۳۸۰ فن ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری مطبوعہ ۱۹۷۴ء

(منقبت ۲)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
۱ ہر کہ از اہلِ خدا ست تابعِ آلِ عباست منکرِ آلِ رسولؐ، دشمنِ دینِ خدا ست	جو اللہ والا ہے وہ آلِ رسولؐ کا پیرو ہے۔ آلِ رسولؐ کا منکر دینِ خدا کا دشمن ہے۔
۲ دوستیٔ خاندانِ درد دلم را دوا ست حُبِّ نبیؐ و ولیؑ از صفتِ اولیاست	خاندانِ نبوّت کے ساتھ دوستی میرے دردِ دل کی دوا ہے، نبیؐ اور ولیؑ (علیؑ) کی محبت شعارِ اولیا ہے۔
۳ جانِ علیؑ ولی در حرمِ کبریاست نورِ ظہورِ ازل در رہِ بیضائے ماست	علیؑ ولی کا ظہور حرمِ کبریا میں ہوا، گویا ظہورِ نورِ ازل سے ہماری راہ منور ہے۔
۴ صورتِ اوہل اتیٰ معنیٔ او انّما ست بابِ حسینؑ و حسنؑ، ابنِ عمِ مصطفیٰؐ ست	آپ کا ظاہر ہل اتیٰ ہے اور باطن انّما، آپ حسنینؑ کے والد محترم اور حضرت مصطفیٰؐ کے چچازاد بھائی ہیں۔
۵ پیروئ او بود دینِ حق و راہِ راست سلطنتِ لافتیٰ غیرِ علیؑ خود کراست	آپ کی پیروی دینِ حق اور صراطِ مستقیم ہے سلطنتِ لافتیٰ کے قابل علیؑ کے سوا اور کون ہو سکتا ہے۔
۶ مشہدِ پاکِ نجف روضۂ رضوانِ ماست یک سرِ موئے علیؑ ہر دو جہانش بہاست	نجف اشرف ہمارے حق میں جنت رضوان ہے، حضرت علیؑ کا ایک موئے مبارک اپنی قدر و منزلت میں دونوں عالم کے برابر ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
لحمک لحمی او راست، ہمدم او مصطفاست ہر کہ مولای بود خویش من و آشناست	۷ آپ نبیؐ کے ہمدم ہیں آپ کی شان میں حضور اکرمؐ نے لحمک لحمی ارشاد فرمایا ہے کہ جو علیؑ کا دوست بنا وہ میرا عزیز اور میرا دوست ہے۔
آیت او انّما ست آں کہ ولی خدا ست آں کہ ولیٔ خدا ست آیت او انّما ست	۸ آپ ولی خدا ہیں آپ کی نشانی آیت انّما ہے جو اللہ کا ولی ہوتا ہے آیت انّما اس سے متعلق ہوتی ہے۔

(منقبت ۳)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
مرد مردانہ شاہ مرداں است در ہمہ حال مرد میدانست	شاہ مرداں علیؑ سے بڑھ کر کوئی شجاع نہیں ہے۔ آپ ہر حالت میں مرد میدان ہیں۔

حوالہ :- دیوان سید نورالدین محمد شاہ نعمت اللہ
نمبر کتاب ۱۱۳ جلد دوم صفحہ ۵۸ فن ادب نظم فارسی
سالار جنگ میوزیم لائبریری طباعت دیوان ۱۹۰۴ء

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		ترجمہ اُردو
در ولایت ولیٔ والی اوست بر ہمہ کائنات سلطان است	۲	مملکت ولایت میں ان کے سوا کوئی حکم راں نہیں ہے آپ ساری کائنات کے سُلطان ہیں۔
سیّدِ اولیا علیؑ ولی آں کہ عالم تن است و او جانست	۳	تمام اولیا کے سردار علیؑ ولی اللہ ہیں، اگر تمام عالم جسم ہے تو آپ اس کی جان ہیں۔
گرچہ من جانِ عالمش گفتم غلط گفتم کہ جاناں است	۴	اگرچہ میں نے آپ کو جانِ عالم کہا ہے، لیکن یہ بھی غلط کہا ہے اس لئے کہ آپ جان نہیں جاناں ہیں۔
بے ولائے علیؑ ولی نہ شوی گر ترا صد ہزار برہان است	۵	علیؑ کی محبّت کے بغیر تو ولی نہیں ہو سکتا، اگرچہ تیرے پاس اس کے لاکھوں دلائل ہی کیوں نہ ہوں۔
ابنِ عمِّ رسولؐ یارِ خدا آں خلیفہ علیؑ عمران است	۶	جو رسولؐ کے چچازاد بھائیؑ اور خدا کے دوست ہیں وہی علیؑ خلیفہ ہیں۔
یوسفِ مصر عالمش خوانم شاہِ تبریز و میر او جان است	۷	میں آپ کو کائناتِ مصر کا یوسفؑ سمجھتا ہوں، آپ شاہِ تبریز اور اُس کے سردار کی جان ہیں۔

(بقیہ منقبت صفحہ ۳۲۱ تا ۳۲۷ پر)

Presented by Ziaraat.Com

حضرت منشی میر محمد امداد علی شاہ علوی صوفی

خلیفہ حضرت مرزا سردار بیگ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آستانہ مشکلکشا پر

ولادت ۱۸۳۹ء وفات ۱۹۰۲ء

آپ کی ولادت قصبۂ تھانہ بھون ضلع مظفر نگر (یو۔پی) میں ہوئی تھی، بعد میں آپ نے وارد حیدر آباد دکن ہو کر حیدر آباد کے قابل اساتذہ سے عربی، فارسی، تفسیر، حدیث، تصوف وغیرہ علوم کا اکتساب فرمایا۔ اور آپ کا شمار حیدر آباد کے علماء میں کیا جاتا ہے تمام علوم میں آپ اعلیٰ درجہ کی قابلیت رکھتے تھے خصوصاً التصوف میں آپ بہت بڑے صوفی سمجھے جاتے تھے آپ کو حضرت مرزا سردار بیگ صاحب قبلہ سے بیعت حاصل تھی، اور آپ ہی کے خلیفہ تھے، آپ کے دواوین اور مثنویات کی تعداد بہت زیادہ ہے جو غیر مطبوعہ ہیں آپ کے جملہ اشعار کی تعداد (۳۵۶۰۵) بتلائی گئی ہے آپ کا اکثر کلام تصوف میں ہے، حیدر آباد کی درگاہوں اور عرسوں کے موقعوں پر اکثر نعت خواں آپ ہی کا کلام پڑھتے ہیں، آپ کی تدفین اندرون احاطۂ درگاہ حضرت سردار بیگ صاحب قبلہ میں ہوئی ہے۔

نوٹ: حضرت علوی کے نوشتہ مثنویات و مناقب اہلبیت علیہم السلام میر محمد مصطفےٰ علی علوی صاحب نبیرۂ حضرت منشی میر امداد علی شاہ صوفی ساکن مغلپورہ نمبر مکان ۱۰۱ اسپیشل بی سی۔آئی۔بی بلاک بلدہ حیدر آباد کے توسط سے شکریہ کے ساتھ وصول ہوئے۔

Presented by Ziaraat.Com

خمس منقبت

متن فارسی		ترجمہ اردو
از خلقت آدمؑ، ہمہ مقصود علیؑ بود با نور محمدؐ شدہ مشہود علیؑ بود ہم احمدؐ و ہم حامد و محمود علیؑ بود تا صورت ہیولیٰ جہاں بود علیؑ بود تا نقش نہ بیں بود، نہ ماں بود علیؑ بود	۱	حضرت آدمؑ کی تخلیق کا مقصد علیؑ ہی تھے، نور حضرت محمدؐ کے ساتھ جو ظاہر ہوئے وہ علیؑ تھے بلکہ احمدؐ و حامد اور محمود علیؑ ہی تھے، جب تک کہ عالم کی صورت علم میں چسپاں رہی وہ علیؑ ہی تھے۔ جب تک نہ بیں و نہ ماں کا نقش باقی ہے علیؑ باقی ہیں۔
ابن عم نبیؐ و اسد اللہ و ولی بود سعد ابدی بود و سعید ازلی بود سر خفی احمدؐ، ازاں شاہ جلی بود شاہے کہ ولی بود، وصی بود، علیؑ بود سلطان سخا و کرم و جود علیؑ بود	۲	آپ حضرت نبیؐ کے چچازاد بھائی اور شیر خدا اور ولی ہیں آپ ازل ہی سے سعید اور ابدی نیک ہیں، آپ حضرت نبیؐ کے سر خفی ہیں اور شاہ ولایت ظاہری ہیں، آپ ایسے بادشاہ ہیں جو ولی بھی ہیں اور وصی بھی۔ آپ سخاوت اور کرم و داد و دہش کرنے والوں کے بادشاہ ہیں۔
در ماہیت علم، پیمبر شدہ ضامن ہم دعیاں جملہ ز متحرک و ساکن شد عارف و ہم شاہد و ہم واجب و ممکن	۳	آپ کو حقیقت علم سے واقف کرنے کے ذمہ دار حضرت پیغمبرؐ تھے، آپ پر ہر شئی ظاہر کر دی گئی خواہ وہ متحرک

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
ہم اول و ہم آخر و ہم ظاہر و باطن ہم عابد و ہم معبود علیؑ بود	ہو یا ساکن (اسی وجہ سے) آپ واجب اور ممکن کے عارف و شاہد ہوئے (مرتبۂ علم میں) آپ ہی اول، آپ ہی آخر آپ ہی ظاہر اور آپ ہی باطن ہیں۔ علیؑ عابد بھی ہیں، اور علی اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنے والے بھی ہیں۔
آں شاہ کہ از علم نبیؐ، یافت امانت شد کشف ہمہ، بر دلش اسرار رسالت می داشت کہ با ذات خدا قرب و وصلت صد بار نگہ کردم و دیدم کہ حقیقت کز روئے یقیں در ہمہ موجود علیؑ بود	آپ وہ بادشاہ ہیں جنھوں نے علم نبیؐ سے امانت پائی جس کے دل پر تمام اسرار رسالت کھل گئے۔ وہ خود ذات خدا کے ساتھ قرب و وصل کی منزل میں تھے، میں نے جس قدر غور کیا مجھ پہ بھی یہی حقیقت ظاہر ہوئی۔ یقیناً تمام موجودات میں علیؑ ہی علیؑ ہیں۔
کرد آنچہ عطا، خالق اکبر، شب معراج چیزے کہ نہ حق یافت پیمبرؐ شب معراج آں شد نہ بہ جبرئیل میسر شب معراج آں وحی کہ آمد بہ نبیؐ در شب معراج آں را کہ از اں وحی، خبر بود علیؑ بود	خالق اکبر نے جو کچھ شب معراج عطا کیا اور حضرت پیغمبر صلعم کو اللہ تعالےٰ سے جو کچھ ملا اس سے جبرئیل بھی باخبر نہ ہو سکے، جو وحی کہ شب معراج حضرت نبیؐ پر وارد ہوئی ــــ اور جس ہستی کو کہ اس وحی کی خبر تھی وہ علیؑ ہی تھے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی

میراثِ رُسل چوں بہ محمدؐ رسیدہ مصحوب
ماکان سوئی، نیز ز حق یافتہ مجیوب
آں جملہ عطا شدہ بہ علیؑ مایۂ مطلوب
ہم آدمؑ و ہم شیثؑ و ہم ادریسؑ و ہم ایوب
ہم یوسفؑ و ہم یونسؑ و ہم ہودؑ علیؑ بود

ترجمہ اردو

تمام انبیاؑ کی میراث جو حضرت نبیؐ کو
عطا ہوئی، اور محبوب نے حق سے ماکان
سوئی کی نعمت پائی، وہ جملہ النعمتیں
علیؑ کے حصہ میں آئیں اسی طرح
آدمؑ، شیثؑ ادریسؑ، ایوبؑ۔
یوسفؑ۔ یونسؑ اور ہودؑ، علیؑ
ہی تھے ۱

لب رحمت و چشم غضبتش، قہر علی الناس
ہادیٔ جہاں، عین ہدیٰ، مظہر احساس
در راہ خدا آمدہ بالعین و بالراس
ہم موسیٰؑ و ہم عیسیٰؑ و ہم خضرؑ و ہم الیاسؑ
ہم صالحؑ و پیغمبر داؤدؑ علیؑ بود

آپ کے لب رحمت ہیں، آپ کی آنکھوں
کا غضب لوگوں کے لئے قہر خدا ہے آپ
تمام عالم کے ہادی، عین ہدایت اور
حواس خمسہ کے مظہر ہیں، اللہ کے
راستہ میں سر اور آنکھوں سے چلتے
ہوئے آئے ہیں، موسیٰؑ و عیسیٰؑ، خضرؑ
اور الیاسؑ صالحؑ اور داؤدؑ علیؑ
ہی تھے۔

ایں سرِ عظیم است، بہ پرسی بہ صراحت
مالب نکشائیم دریں وحدت و کثرت
گوئیم کہ شدہ بر دہنم مہرِ شریعت
مسجود ملایک شدہ آدمؑ بہ حقیقت
در قبلہ محمدؐ بدد و مسجود علیؑ بود

یہ بہت بڑا راز ہے تو صراحت سے
کیا پوچھتا ہے ہم وحدت و کثرت کے
اسرار میں لب کشائی نہیں کرتے ہیں
صرف یہ کہتا ہوں کہ میرے منہ پر شریعت
کی مہر لگی ہے حقیقت میں آدمؑ مسجود
ملائکہ ہوئے اور قبلہ محمدؐ و مسجود علیؑ تھے

۱ (نوٹ:- استعارہ مذکورہ کی تشریح نور باری تعالیٰ کا جز یہ محال ہے لہٰذا جہاں ظہور نور ہے وہاں اُس نور کے پورے مظاہر مراد ہیں۔)

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی

ترجمہ اردو

ملائک ہوئے۔

رُخ قبلہ حضرت محمدؐ تھے اور مسجود علیؑ تھے۔

گر "اَلعلی مِنّی"، زاحمدؐ تو ستانی
از رُوحک روحی نہ شود برتو گرانی
ہم دُمک دمی زرہ شوق بخوانی
از حمک حمی، بشنو تا کہ بدانی
واللہ کہ ہم نفس نبیؐ بود، علیؑ بود

۹ اگر حدیث اَلعلی مِنّی کو تو سمجھ لے گا، تو حدیث رُوحک روحی کا مطلب سمجھنا تجھ کو دشوار نہ ہوگا
پھر دُمک دمی حدیث کو بھی شوق سے پڑھ لے گا حدیث حمک حمی کو تو سن کر سمجھ۔
خدا کی قسم علیؑ ہی نفس رسولؐ تھے

گہ فہم بہ صد فکر کہ ایمان ہمیں است
آں کس کہ دریں راہ برو کامل دیں است
احمد کہ ایں بر دلِ من نقش نگیں است
ایں کفر نہ باشد، سخن کفر نہ ایں است
تا ہست علیؑ باشد و تا بود علیؑ بود

۱۰ کبھی بہت غور و فکر سے تو سمجھ کہ ایمان یہی ہے جو شخص اس راستہ پر چلتا ہے اس کا دین کامل ہے۔
خدا کا شکر ہے کہ میرے دل پر یہی نقش کندہ ہے۔ نہ یہ کفر ہے نہ کفر کی بات ہے۔
جب تک ہستی حق ہے علیؑ رہیں گے اور جب بھی ہستی تھی علیؑ تھے۔

"مَن کنتُ"، و نیز "انت اخی"، قول نبی داں
"و زمنی"، ہمہ "لا نبی بعدی"، ہمی خواں
ہر سہ کہ دریں است بانصاف بگو آں
ہارونؑ ولایت چو پس موسیٰؑ عمراں
واللہ علیؑ بود، علیؑ بود، علیؑ بود

۱۱ حدیث من کنت مولا اور انت اخی کو قول نبیؐ سمجھ، اور حدیث منّی لا نبیؐ بعدی کو پڑھتا رہ، اس میں جو راز ہے تو انصاف سے کہہ، جو حضرت موسیٰؑ کے بعد ہارونؑ کی ولایت تھی۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی		ترجمہ اردو
نازل شدہ "اکملت علیکم" چو در آیت	۱۲	خدا کی قسم وہی علیؑ کو تھی علیؑ کو تھی۔
از علم حق آں بود اشارات بہ نعمت		جب آیت اکملت علیکم و نعمتی،
مخفی بہ ولایت شدہ ظاہر بہ نبوت		نازل ہوئی تو علم حق میں یہ اشارہ
چوں بود محمدؐ اثر مایۂ وحدت		اُس نعمت کی طرف تھا جو شان ولایت
مقصودِ الوہیت معبود علیؑ بود		میں مخفی اور شان نبوت میں ظاہر
		تھی، چونکہ حضرت محمد مصطفےٰ مرتبۂ
		وحدت کا سرمایہ تھے، اس لئے
		(اُلوہیت معبود کا مقصود علیؑ ہی تھے)
		اللہ کا مقصود علیؑ ہی تھے۔
شد وحدتِ حق مایۂ اقبالِ پیمبرؐ	۱۳	وحدتِ حق، نبیؐ کے اقبال کا
ہم کثرت او یافتہ تفضیل ز حیدرؑ		سرمایہ تھا، اور اس کی کثرت کی
از علم احد بود یکے خانہ یکے در		حضرت علیؑ سے تفضیل پائی، علم
جبریل کہ آمد زبہ خالق اکبر		احدیت سے ایک مکان تھا اور
در پیش محمدؐ شد و مقصود علیؑ بود		ایک دروازہ، جبرئیل جب اللہ
		کی طرف سے آئے تو
		محمدؐ سامنے تھے اور مقصود علیؑ تھے۔
ہست آنچہ بہ علوی و بہ سفلی سر ساماں	۱۴	جو کچھ کہ عالم علوی و سفلی میں ساز و
در ارض و سما آنچہ ظہور ست ز یزداں		سامان ہے جس کا خالق کل نے زمین
از بحرِ محیطِ کل و تا مرکزِ انساں		و آسمان میں ظہور فرمایا یعنی محیط کل
سرِّ دو جہاں جملہ چہ پیدا و چہ پنہاں		سے لے کر مرکز انسانی تک، دونوں عالم
شمس الحق تبریز کہ بنمود علیؑ بود		کا بھید کیا ظاہر اور کیا باطن۔
		شمس تبریز نے یہ بتایا ہے کہ وہ علیؑ ہی تھے

Presented by Ziaraat.Com

(منقبت ۲)

متن فارسی		ترجمہ اُردو
حقیقت دانِ ہر معنی علیؑ ابن ابی طالب براہِ معرفت ہادی، علیؑ ابن ابی طالب	۱	ہر ایک باطن کی حقیقت جاننے والے علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں، راہ معرفت کے رہنما علیؑ ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔
زقولِ مصطفےٰ البتہ "علیؑ منّی انا منہ" بود ہارونؑ من موسیٰ علیؑ ابن ابی طالب	۲	حضرت نبی صلعم کا قول سنو، جو یہ فرماتے ہیں کہ علیؑ مجھ سے ہے اور میں علیؑ سے ہوں، اور میں موسیٰؑ ہوں، اور علیؑ ہارون ہیں۔
وجود روحک روحی ولونہ دمک دمی شہود لحمک لحمی علیؑ ابن ابی طالب	۳	از روئے وجود روحک روحی، از روئے لونہ دمک دمی، از روئے شہود لحمک لحمی علی ابن ابی طالب علیہ السلام ہیں۔
مدینہ علم شد احمدؐ، علیؑ بابہا آمد بود ہادی و ہم مہدی علیؑ ابن ابی طالب	۴	آنحضرت صلعم شہر علم ہیں اور حضرت علیؑ اس کا دروازہ ہیں، ہدایت کرنے والے اور ہدایت یافتہ علیؑ ابن ابی طالب ہیں۔
بگفتہ یا علیؑ انت ولی المومنین، احمدؐ ظہور شانِ لایحصیٰ علیؑ ابن ابی طالب	۵	حضرت نبیؐ کریم نے فرمایا یا علیؑ تم مومنین کے ولی ہو، اس شان کے مظہر کہ جس کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا علی ابن ابی طالب ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
علیؑ حیدرؑ رہ علی صفدر رہ علی بہم زن خیبر ۶ وصی و مولا و والی علیؑ ابن ابی طالب	علیؑ حیدرؑ رو صفدر رہیں، علیؑ فاتح خیبر رہیں۔ حضرت پیغمبرؐ کے وصی، مومنین کے مولا اور حاکم علیؑ ابن ابی طالب رہیں۔
علیؑ شیر خدا باشد، علیؑ پیر ہدیٰ باشد ۷ مقام عالی و علوی علیؑ ابن ابی طالب	علیؑ شیر خدا رہیں، علی ہادیوں کے پیر و مرشد رہیں، عالی مقام بلند مرتبت علیؑ ابن ابی طالب رہیں۔

(منقبت ۳۰)

متن فارسی	ترجمہ اردو
دل از لوث کدورت با صفا کن ۱ ثنائے آل پاک مصطفےٰ کن	دل کو کدورت کی آلائش سے صاف کر کے مصطفےٰ کی آلؑ پاک کی ثنا کر۔
چو آں ہر یک نبیؐ را نور عین است ۲ علیؑ و فاطمہؑ حسنؑ و حسینؑ است	علیؑ اور فاطمہؑ حسنؑ و حسینؑ ہی نبیؐ کی آنکھوں کا نور رہیں۔
چو وحدت کا عتبار چار بود است ۳ وجود و علم و نور است و شہود است	بالکل اسی طرح جیسے کہ مرتبۂ وحدت کے چار اعتبار رہیں یعنی وجود و علم و نور و شہود۔

حوالہ: "نقش علوی"، صفحہ ۲۳ دیوان فارسی منشی میر محمد امداد علی شاہ صاحب صوفی خلیفہ حضرت مرزا سردار بیگ صاحب قبلہؒ

Presented by Ziaraat.Com

	متن فارسی	ترجمہ اردو
۴	شدہ یوں مظہر وحدت پیمبرؐ شہود آں جناب پاک حیدرؑ	اگر حضرت نبیؐ مظہر وحدت ہیں تو آپ کا شہود حضرت علیؑ ہیں۔
۵	علیؑ حیدر دل صغریٰ و کبریٰ علیؑ زوج بتولؑ پاک زہراؑ	حضرت علیؑ شیر خدا صغریٰ اور کبریٰ کا دل ہیں اور علیؑ جناب بتولؑ یعنی فاطمہ زہراؑ کے شوہر ہیں۔
۶	علیؑ شان علیؑ والی موالی علیؑ جان حقیقت روح لقویٰ	علیؑ بلند مرتبت اور عظیم الشان ہیں، علی حقیقت کی جان ہیں اور لقویٰ کی روح ہیں۔
۷	علیؑ شد روح حک روحی ز احمدؐ علیؑ جسمک و جسمی از محمدؐ	نبیؐ کی روح اور علیؑ کی روح ایک ہی ہے۔ نبیؐ کا جسم اور علیؑ کا جسم ایک ہی ہے۔
۸	علیؑ من کنت مولا را سند شد علیؑ از انت منی با مدد شد	حدیث من کنت مولا علیؑ کے مرتبہ کی سند ہے اور حدیث انت منی علیؑ کے لئے یگانگت کی دلیل ہے۔
۹	علیؑ میراث احمدؐ راست والی علیؑ عالی، علیؑ عالیست عالی	علیؑ نبیؐ کی میراث کے راست حقدار ہیں، علی بلند ہیں علیؑ بلند تر ہیں، علیؑ بلند ترین ہیں
۱۰	علیؑ شد مرشد و ہادیٔ عالم علیؑ باشد امام نسل آدمؑ	علیؑ زمانہ کے لئے مرشد و ہادی ہیں، علیؑ نسل آدم کے امامؑ ہیں

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمۂ اردو
۱۱ وصیّت از محمدؐ شد علیؑ را بجا از موسیٰؑ است ہارونِ نبیؐ را	حضرت نبیؐ نے علیؑ کے بارے میں اُسی طرح وصیّت فرمائی جس طرح کہ موسیٰؑ نے ہارونؑ کے متعلق کی تھی۔
۱۲ ولی چوں لا نبیؐ بعدی آمد شکوک و وہم را از دل بروں زد	لفظ ولی چونکہ لا نبیؐ بعدی آیا ہے اس لئے دل سے تمام شکوک اور وہم نکال دے۔
۱۳ ھُویّت با معیّت شد لب و گوش معیّت با ھُویّت دوش بر دوش	ھُویّت اور معیّت کا ساتھ جولی دامن کا سا ہے، معیّت ھُویّت کے ساتھ دوش بر دوش ہے[1]
۱۴ نذیر و شاہدِ عالم، نبیؐ بود بشیر از قولِ پیغمبرؐ علیؑ بود	عذابِ دوزخ سے ڈرانے والے اور عالم کے گواہ حضرت نبیؐ تھے اور بقول پیغمبرؐ حضرت علیؑ بشیر یعنی صاحبِ بشارت تھے۔
۱۵ نجاتِ خویشتن را گر پسندم لب از جامِ علیؑ گاہے نہ بندم	اگر میں اپنی نجات کا خواستگار ہوں تو علیؑ کے جام سے میں کبھی لب نہ ہٹاؤں گا۔
۱۶ بر ایشاں رحمتِ حق باد ہر دم شود زاں ہا دلِ ما شاد ہر دم	حضرت علیؑ پر ہمیشہ رحمتِ حق نازل ہوتی رہے اُن کی محبّت میں ہمیشہ ہمارا دل شاد ہوتا رہے۔

حوالہ: مثنوی "خونِ جگر" مصنفہ حضرت منشی میر امداد علی صوفی جانشین حضرت سردار بیگ صاحب قدس سرہٗ حیدر آباد دکن

[1] ھُویّت حضرت نبیؐ ہیں اور معیّت حضرت علیؑ)

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۱۷ چوں آرام دل و جان نبیؐ بود ہمیں حسنینؑ و زہراؑ و علیؑ بود	جو نبیؐ کی جان اور آرام دل تھے، یہی حسنینؑ و زہراؑ اور علیؑ تھے۔
۱۸ بیا ساقی! بدہ آں آب کوثر بجامِ نقشِ نعلینِ پیمبرؐ	اے ساقی آ اور مجھے آب کوثر کا جام پلا، جس جام پر نعلِ نبیؐ کا نقش کندہ ہے۔
۱۹ سراسر تا قدم یک جان و تن کن حواسِ خمسہ، مجموعہ پنجتن کن	میری جان اور تن کو سر سے پاؤں تک ایک جان بنا دے میرے پانچوں حواس کو مجموعہ پنجتن کر دے۔
۲۰ بجام دل بدہ آں بادۂ نور ز ہر موجش بہ خیزد شعلۂ طور	میرے دل کے ساغر میں وہ شرابِ نور بھر دے جسکی تاثیر موج سے شعلۂ طور بلند ہو۔

(منقبت ۴)

متن فارسی	ترجمہ اردو
۱ کنز مخفیٔ ولایت، حضرت خیر النساءؑ موج دریائے نبوت حضرت خیر النساءؑ	ولایت کا چھپا ہوا خزانہ سیدہ خیر النساءؑ ہیں دریائے نبوت کی موج حضرت سیدہ خیر النساءؑ ہیں۔
۲ جلوۂ حق از حجاب عصمت آمد در شہود در لبِ جلبابِ خلوت حضرت خیر النساءؑ	آپ کے حجاب عصمت سے حق کا جلوہ ظاہر ہوا۔ اس شہود کے

متن فارسی	ترجمہ اردو
	پس منظر میں حضرت سیدہ خیر النساءؑ ہی ہیں۔
بی بی پاک و مطہر، اطہر الاطہار خلق ۳ آں گل گلزار عفت حضرت خیر النساءؑ	آپ وہ پاک اور طاہرہ بی بی ہیں جو مخلوق میں سب سے زیادہ طاہر ہیں، آپ گلستان عصمت کی گلاب حضرت سیدہ خیر النساءؑ ہیں۔
غیر مستورات عالم، بی بی مریمؑ شعار ۴ سیدہ حوران جنت حضرت خیر النساءؑ	بی بی مریمؑ کی طرح عالم کی تمام عورتوں سے بہتر ہیں، حوران جنت کی سردار حضرت سیدہ خیر النساءؑ ہیں
"بضعۃ منی"، جناب فاطمہؑ بنت رسولؐ ۵ مظہر اظہار وحدت حضرت خیر النساءؑ	حضرت نبیؐ نے ارشاد فرمایا کہ خیر النساءؑ میرا پارۂ دل ہے، آپ ظہور وحدت کی مظہر حضرت سیدہ خیر النساءؑ ہیں۔
زوجۂ پاک علیؑ مرتضیٰؑ شیر خدا ۶ مام نورین نبوت حضرت خیر النساءؑ	آپ علیؑ مرتضیٰ شیر خدا کی شریک حیات ہیں اور سبطین کی مادر گرامی حضرت سیدہ خیر النساءؑ ہیں۔
آں عفیفہ را محمدؐ مصطفےٰ تعلیم کردہ ۷ مایۂ اجلال و عظمت حضرت خیر النساءؑ	اس معصومہ کو حضرت محمد مصطفےٰؐ نے تعلیم دی، اس لئے عظمت اور جلالت کا سرمایہ حضرت سیدہ خیر النساءؑ ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
ہمچوں رضوان ست در حیا دربانِ قصرِ عصمتش حاجباں دارد ز غیرت حضرت خیر النساؑ ۸	آپ کے قصرِ عصمت پر حیا رضوان کی طرح دربان بن گئی ہے، حضرت خیر النساؑ کی غیرت خود حاجب بنی ہوئی ہے۔
مایۂ ابر کرم از جود او دارد نصیب گوہر دریائے رحمت حضرت خیر النساؑ ۹	ابر کرم بھی آپ کی سخاوت کا حصّہ دار بن گیا ہے۔ دریائے رحمت کا گوہر حضرت خیر النساؑ ہیں
در مہمات مشقت داشت دست کافئے بر مصلائے ریاضت حضرت خیر النساؑ ۱۰	گھر کے کام کاج میں بھی آپ کافی مشقت برداشت کرتی تھیں اس کے باوجود مصلے کی زینت حضرت سیدہ خیر النساؑ ہیں۔
فاقۂ برخود گوارا کرد در یادِ خدا داشت بر در خوانِ نعمت حضرت خیر النساؑ ۱۱	اللہ کی یاد میں آپ نے فاقہ گوارا فرمایا، خوانِ نعمت لا کر دروازہ پر رکھ دیا کہ حاجت مند فیضیاب ہوں۔
تلخ می دانست آں شیریں دنیا را بہ کام ترک دادا ایجا حلاوت حضرت خیر النساؑ ۱۲	دنیا کی مرغوب غذاؤں کو آپ تلخ سمجھتی تھیں حضرت خیر النساؑ نے میٹھے اور لذیذ کھانے ترک فرما دیئے۔
ہم برائے صدقِ الدنیا ست سجن المومنین یافت در دنیا زراحت حضرت خیر النساؑ ۱۳	حضرت رسول صلعم کے ارشاد کو سچا ثابت کرنے کے لئے کہ دنیا مومنوں کے لئے قید خانہ ہے حضرت

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
ہمت مردانہ، قربان کف پا مردیش ۱۴ بدز سر تا پاء حکمت حضرت خیر النسا	سیدہ خیر النساؑ نے دنیا میں کوئی راحت نہیں اٹھائی۔ آپ کے پائے استقلال پر ہمت مردانہ ہے کہ حضرت سیدہ خیر النسا سراسر حکمت ہی حکمت تھیں۔
علویا ابجانت فدا بر درگہہ بنت رسولؐ ۱۵ فاطمہؑ خاتون جنت حضرت خیر النساؑ	اے علوی بنت رسولؐ کی دہلیز پر اپنی جان فدا کر دے، جو فاطمہؑ خاتون جنت اور خیر النساءؑ ہیں۔

(منقبت ۵)

متن فارسی	ترجمہ اردو
شد لمعۂ نور خفی، بنت محمدؐ فاطمہؑ کشاف اسرار نبیؐ بنت محمدؐ، فاطمہؑ	پوشیدہ نور کی تجلی محمد مصطفیٰؐ کی صاحبزادی فاطمہؑ ہیں، اسرار نبوت کی مظہر حضرت محمد مصطفیٰؐ کی صاحبزادی فاطمہؑ ہیں۔

بحوالہ:۔ "مہر علوی" صفحہ ۱۶ دیوان فارسی حضرت منشی میر امداد علی شاہ صاحب صوفی خلیفہ حضرت سردار بیگ صاحب قبلہؒ حیدر آباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
عالم شدہ روشن از و، شہر شدہ گلشن از و ۲ خورشید انوار جلی، بنت محمد فاطمہؑ	دُنیا میں آپ کی وجہ سے اُجالا ہو گیا اور مدینہ آپ ہی کی وجہ سے گلشن بن گیا، جناب فاطمہؑ تجلیاتِ ظاہرہ کا آفتاب ہیں۔
آں اُمِ حسنینؑ، تفاخیر النساء کان حیاء ۳ لختِ نبیؐ، زوجِ علیؑ، بنت محمدؐ، فاطمہؑ	آپ حسنینؑ کی ماں ہیں جو عالم کی تمام عورتوں سے بہتر اور حیا کی کان ہیں، اور حضرت علیؑ کی زوجۂ محترمہ ہیں۔
آں گوہرِ درجِ صفا، واں نیّرِ برجِ ضیا ۴ واں زاکیہ عن مایری بنت محمدؐ، فاطمہؑ	آپ قلمدانِ معصومیت کا گوہر اور برجِ روشن کا آفتاب ہیں۔ جو کچھ آنکھوں کے سامنے ہے اُن سب میں طاہر حضرت محمد مصطفےٰؐ کی صاحبزادی فاطمہؑ ہیں۔
جان گردِ عطف دامنش دل فدیہ پیراہنش ۵ علوی بہ یادش جاں بری بنت محمدؐ، فاطمہؑ	میری جان ان کے دامن کا طواف کرتی ہے میرا دل ان کے پیراہن پر صدقہ ہے، علوی حضرت محمد مصطفےٰؐ کی صاحبزادی فاطمہؑ کی یاد میں زندہ ہے۔

حوالہ:۔ "نقشِ علوی"، صفحہ ۱۲۸ دیوان فارسی قلمی حضرت منشی میر محمد امداد علی شاہ صاحب صفی خلیفہ حضرت سردار بیگ صاحب قبلہؒ حیدرآباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

(منقبت ۶)

متن فارسی	ترجمہ اردو
۱ ظہور عصمت یزداں، بتولؑ بنت رسولؐ نمود رحمت رحماں، بتولؑ بنت رسولؐ	عصمت الٰہیت کی مظہر، رسولؐ پاک کی صاحبزادی حضرت بتولؑ ہیں، رحمت خداوندی کی مظہر رسولؐ پاک کی صاحبزادی بتولؑ ہیں۔
۲ شدہ است مجمع، اسرار احمدؐ مرسل شہود مایۂ عرفاں، بتولؑ بنت رسولؐ	آپ احمدؐ مجتبیٰ کے اسرار نبوت کا مجموعہ ہیں، سرمایۂ عرفان کی منزل شہود رسولؐ پاک کی صاحبزادی بتولؑ ہیں۔
۳ ثبات یافت بدو اعتبار سرّ وجود عفیف و پاک تر از جاں بتولؑ بنت رسولؐ	وجود کے رازنہ کا اعتبار آپ سے ثابت ہوا، روح سے زیادہ پاک و منزہ اور صاحب عفت رسولؐ پاک کی صاحبزادی بتولؑ ہیں۔
۴ بہ فقر و فاقہ بدو عزت است و فخر بہ خلق وسیلۂ بہ غریباں، بتولؑ، بنت رسولؐ	فقر و فاقہ کو آپ ہی سے عزت ملی اور یہ خلق کے لئے باعث فخر ہے غریبوں کا وسیلہ اور سہارا رسولؐ پاک کی صاحبزادی بتولؑ ہیں۔

حوالہ:- "سر علوی" صفحہ ۸۶ دیوان فارسی حضرت منشی میر محمد اطہر علی شاہ صاحب صوفی خلیفہ حضرت سردار بیگ صاحب قبلہ حیدرآباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
بہ پرورد بہ جہاں، کودکانِ اُمّت را ۵ بہ ظلِّ گوشۂ داماں، بتولؑ بنت رسولؐ	(خدا کرے کہ) اُمّتِ اسلام کے بچوں کی پرورش خاتونِ جنّت کے دامن کے سایہ میں ہو کہ آپ رسولؐ پاک کی صاحبزادی بتولؑ ہیں۔

(منقبت ۷)

متن فارسی	ترجمہ اردو
فداہ فدیۂ راہِ خدا، امام حسینؑ ۱ بہ خلق خضر طریقِ ہدیٰ امام حسینؑ	حضرت امام حسینؑ عاشقِ خدا اور فدیۂ راہِ خدا ہیں، اور آپ اُمّت کے لئے راہِ ہدایت کے خضر ہیں۔
خطابِ پاک جنابِ است سیّد الشہداؑ ۲ شہود و شاہد، کوئے وفا، امام حسینؑ	آپ کا پاک خطاب سیّد الشہداؑ ہے، کوئے وفا کے آپ شاہد بھی ہیں۔ اور مشہود بھی۔
بہ چرخ شود کلہ، گوشۂ رضا و صبر ۳ بہ فقر تاجِ سرِ اولیا، امام حسینؑ	منزلِ صبر و رضا میں آپ کا تاج آسمان کی بلندیوں کو چھوتا ہے اور فقر میں آپ اولیا کے سر تاج ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۴ بہ حق ذات بہ خلق است سرور عشاق براہ عشق بود رہنما، امام حسینؑ	ذاتِ حق کے عشق میں آپ عاشقوں کے سردار ہیں طریق عشق کے آپ رہنما ہیں۔
۵ علم بہ خاک زد از عشق و بر سر علم قدم نہاد چو در کربلا، امام حسینؑ	جب آپ نے کربلا میں قدم رکھا تو کمالِ عشق سے آپ نے اپنا جھنڈا زمین میں گاڑ دیا اور اپنی جان دے کر سربلندی حاصل کی (اپنا سر نیزے پر چڑھوا دیا۔
۶ بہ کف نہاد بہ عالم فنائے کیفی را کشاد عقدۂ سرِ لقا، امام حسینؑ	کیفِ فنا کو آپ نے عالم کے سامنے ہتھیلی پر دکھایا، اس طرح آپ نے رازِ لقا کا عقدہ حل فرما دیا۔
۷ شد اعتبار بہ نور و وجود و علم و شہود ز وحدتِ احدی خود نما، امام حسینؑ	مرتبۂ وحدت کی یکتائی میں حضرت امام حسینؑ کی ذات والا ایک نمونہ ہے، آپ ہی نور وجود اور علم شہود کا اعتبار ہیں۔
۸ محمدؐ است چو وحدت شد اعتبار ایں چار علیؑ بتول حسنؑ با رضا امام حسینؑ	گویا کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلعم حقیقتِ وحدت ہیں اور اس کے چار اعتبار علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ و حسینؑ ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
نہ آب خورد بہ عاشق ابر و درد داد ۹ چو دل بخون نہ دد تن زخمہا امام حسینؑ	آپ نے پانی پی کر عاشقانِ حق کی آبرو رکھ لی اور سارے زخموں کا درد اپنے دل میں لئے رہے۔
سرایم از لب لوحہ، بہ بے خودی غزلے ۱۰ شدہ ست باعث آہ و بکا امام حسینؑ	میں نوحہ کرتے کرتے بے خودی میں غزل گا رہا ہوں اور اس آہ و بکا کا باعث حضرت امام حسینؑ ہیں۔
بساحل لب و چشم نہ بحر دل زدموج ۱۱ بہ علوی عفو خطا انوتہ یا امام حسینؑ	میرے لب و چشم کے ساحل سے دل کے سمندر سے اٹھتی ہوئی موجیں ٹکرا رہی ہیں، یا امام آپ علوی کی خطائیں معاف فرما دیں۔

حوالہ:- "مہر علوی" صفحہ ۱۱۰ دیوان فارسی منشی میر محمد امداد علی شاہ صاحب صوفی خلیفہ حضرت سردار بیگ صاحب قبلہ رح حیدر آباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت مولانا شاہ محمد ابوالحسن پھلواری شریف المتخلص بہ فرد رحمۃ اللہ علیہ آستانہ مشکل کشا پر

ولادت (؟) وفات ۱۸۴۹ء

آپ ابوالحسن کی کینیت سے مشہور رہیں، قصبۂ پھلواری شریف صوبۂ بہار میں ہوئی، آپ تاج العارفین حضرت مخدوم شاہ محمد مجیب اللہ قادری قلندری جعفری کے پوتے ہوتے ہیں آپ کا سلسلۂ نسب حضرت سید جعفر طیار علیہ السلام تک منتہی ہوتا ہے حضرت فرد کی ابتدائی تعلیم شیخ العالمین کے پاس ہوئی اس کے بعد اپنے چچو زاد بھائی علامہ سید العلماء مولانا احمدی قادری پھلواری شریف کے پاس (۲۰) سال تک ہوتی رہی اس کے بعد مختلف قابل اساتذہ کے پاس تعلیم کا سلسلہ جاری رہا اور حافظ شیرازی کے بھی شاگرد ہوئے۔ آخر کار آپ بہت بڑے عالم و فاضل اور شاعر بن گئے، جس طرح لوگ حافظ، جامی سعدی، خسرو کو یاد کرتے ہیں۔ اسی طرح انھیں لفظوں میں فرد الاولیاء کا متبرک نام لیتے ہیں۔

آپ کا شمار بڑے بڑے صوفیا میں کیا جاتا ہے۔

ے یہ تذکرہ دیوان فرد جلد دوم نمبر ۴ و ۱۲۰ اسٹیٹ لائبریری سے حاصل کیا گیا۔

Presented by Ziaraat.Com

منقبت ۱۰

متن فارسی	ترجمہ اردو
چوں تو دجبرئیل نہ ربان مکانت یا علیؑ عرش و کرسی خوہ زمین آسمانت یا علیؑ	یا علیؑ جب جبرئیل آپ کے مکان کے دربان ہیں تو عرش و کرسی بھی آپ کے آسمان کی زمین ہیں۔
۲ این نمی گویم کہ ہستم میہمانت یا علیؑ ریزہ چینے، طعمہ جوئے اُم نہ خوانت یا علیؑ	یا علیؑ میں یہ نہیں کہتا کہ میں آپ کا مہمان ہوں بلکہ میں آپ کے خوان نعمت کا لقمہ بردار اور ریزہ چین ہوں
۳ کے تواں خود را شمردانہ دوستانت یا علیؑ فخر من ایں بس کہ ہستم از نیگانت یا علیؑ	یا علیؑ میں خود کو کس طرح آپ کے دوستوں میں شمار کر سکتا ہوں میرے لئے یہی فخر کافی ہے کہ میں آپ کے در کے کتوں میں شمار کیا جاتا ہوں۔
۴ لوح محفوظ است از قرآں صفت آئیے نیست ممکن از بشر دراک شانت یا علیؑ	قرآن کے الفاظ میں آیۃ "من عندہ علم الکتاب" آپ کی شان میں نازل ہوئی ہے، کسی بشر کا بھی آپ کی شان کو سمجھنا محال ہے۔
۵ مہر و ماہ چرخ در طوف حریمت روز و شب کعبۂ اہل صفا ہیں آستانت یا علیؑ	آسمان کے چاند اور سورج آپ کے آستانہ کے طواف میں رات دن مصروف ہیں، یا علیؑ صرف

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
آسماں از وسعت درگاہِ تو یک گوشۂ ۶ پرتوے باشد دو عالم از جہانت یا علیؑ	آپ کا آستانہ ہی اہل صفا کا کعبہ ہے۔ آپ کی بارگاہ کی وسعت کے مقابلہ میں یہ سارا آسمان ایک گوشہ ہے، یا علیؑ یہ دونوں جہاں آپ کے عالم ولایت کا ایک پرتو ہیں۔
عرش پا انداز بیضِ رفعتِ ایوان تو ۷ باغ رضواں یک چمن از بوستانت یا علیؑ	آپ کے ایوان کی بلندی کے مقابلہ میں عرش ایک پا انداز کی حیثیت رکھتا ہے، یا علیؑ جنت رضوان آپ کے گلستان کی ایک روش ہے۔
ابجد آموز از دبستانِ تو باشد عقلِ کل ۸ بابِ علمِ مصطفیٰؐ هست از نشانت یا علیؑ	عقل کل (جبرئیلؑ) آپ کی درس گاہ کے ابجد خواں ہیں، یا علیؑ آپ کی شناخت یہ ہے کہ آپ علم حضرت مصطفیٰ کا ایک باب ہیں۔
رشحۂ از فیضِ علمت، جملہ علمِ ممکنات ۹ آدمؑ و جن و ملک یک نکتہ دانت یا علی	ممکنات کا سارا علم آپ کے فیض علمی کا ایک شمہ ہے، یا علیؑ انسان اور جن اور فرشتے آپ کے علم کا فقط ایک نکتہ جاننے والے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
اے وجودت باعثِ ایجاد جملہ کائنات ۱۰ ذرّہ ذرّہ بہرہ مند از فیضِ جانا یا علیؑ	یا علیؑ آپ کی ہستی جملہ کائنات کے ایجاد کا باعث ہوئی۔ ایک ایک ذرّہ آپ کے فیضِ وجود سے فیضیاب ہے۔
دیدہ را بینائے حق کن از کرم یا بوترابؑ ۱۱ سرمۂ چشمم است خاک آستانت یا علیؑ	اے بوترابؑ اپنے کرم سے میری آنکھ کو حق بیں بنا دیجئے، کیوں کہ آپ کے آستانہ کی خاک میری آنکھوں کا سرمہ ہے۔
قرب درگاہ تو دارم آرزو پا سیّدی ۱۲ گو گنہگارم ولے ہستم از آنت یا علیؑ	اے میرے سردار آپ کی درگاہ سے قربت کا آرزو مند ہوں، یا علیؑ اگرچہ گناہ گار ہوں لیکن میں آپ کا ہوں۔

(منقبت ۲)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
صبا گر بارمی یابی بہ آں درگاہ سطانم زسوئے من بہ کن یا بوس سلطانِ خراسانم	اے صبا اگر مجھے شاہ خراساں کی بارگاہ میں شرف یابی حاصل ہو تو میری

حوالہ:۔ دیوان فرد جلد اول کتاب نمبر ۱۲-۳ صفحہ ۲۸۵ آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدر آباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
	طرف سے حضرت امام علی موسیٰ کی پابوسی کرنا۔
بخاکش چشم خود می مال وازمن عرض کن شاہا ۲ خدارا از درِ خود نا امیدانہ مگر دانم	(اے صبا) آپ کی خاک در پر اپنی آنکھیں مل اور میری طرف سے عرض کر کہ، یا شاہ خراسان خدا کے لئے مجھے اپنے در سے مایوس نہ لوٹائیے۔
بہ ہر بزمے کہ آرایم بہ امید قدوم تو ۳ چو شمع محفل عشرت ز شب تا صبح خندانم	آپ کی تشریف آوری کی امید میں جو بھی محفل آراستہ کرتا ہوں تو محفل عشرت کی شمع کی طرح شام سے صبح تک مسرور رہتا ہوں۔
بہ عشقت تا قبا شد جامہ ام شگفتام چوں گلہا ۴ کہ گل ہا رشک می دارند از چاکِ گریبانم	میں اپنے لباس کو بہ قبائے محبت بنا کر پھول کی طرح شگفتہ ہو گیا ہوں۔ میرے چاکِ گریباں پر گلاب رشک کرتے ہیں۔
ازاں خاکِ درت کحل الجواہر چشم می دارم ۵ کہ من بہتر نہ باشد تحفہ بہر دیدۂ جانم	آپ کی خاکِ در کو اپنی آنکھ کا سرمہ بنانے کا آرزو مند ہوں، کیونکہ میری (بصیرت کی) آنکھوں کے لئے اس سے بہتر کوئی تحفہ نہیں ہے۔
تو سلطانے من بندہ گدائے آستانِ تو ۶ غلامِ کمترین خواجۂ معروف در بانم	آپ سلطان ہیں، میں آپ کے آستانہ کا گدا ہوں، آپ کے

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
	دربان حضرت خواجہ معروف کرخی کا ادنیٰ غلام ہوں۔
۷ قسم از مصحفِ رخسارہ تابندا ست تم نہ می دانم بجز روئے تو قرآنے کہ می خوانم	قسم ہے آپ کے مصحفِ رخسار کی کہ اُس کے فیض سے میں روشن ہو گیا ہوں۔ جو قرآن کہ میں پڑھتا ہوں نہیں جانتا کہ آپ کے روئے مبارک کے سوا کوئی اور ہے۔
۸ نہ مقصود از خراسانم بود آں شہر و مرد م را خراساں گویم و باشد مراد آں کعبۂ جانم	میرا مقصد شہر خراسان ہے۔ نہ اُس شہر کے لوگ، جب میں خراسان کہتا ہوں تو اس سے میری مراد کعبۂ جان (شاہ خراسان) ہے
۹ زبانِ من بریدہ باد گر من دعوئے دارم سگِ تو ہستم و پروردۂ آں ریزۂ خوانم	اگر میں کوئی دعویٰ کروں تو میری زبان کٹ جائے میں آپ کا کتا ہوں اور آپ کے خوانِ نعمت کے ٹکڑوں پر پلا ہوں۔
۱۰ ز سر تا پاز سوز ہجر تو یک آبلہ ہستم بنہ بر ریشِ من مرہم کہ وصل تست درمانم	آپ کے سوز فرقت میں سر سے پاؤں تک آبلہ بنا ہوا ہوں میرے زخم پر مرہم رکھ دیجئے کہ آپ کا دیدار ہی میرا درمان ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
۱۱ بزیر آسیائے چرخ گشتم سودہ چوں دانہ مگر از بارگاہ چوں تو شاہے داد نستانم	فلک کی چکی کے نیچے دانہ کی طرح پس گیا ہوں لیکن آپ جیسے بادشاہ کی بارگاہ سے انصاف کا طالب ہوں۔
۱۲ چناں از لطف خود بنواز شاہا فرد مسکین را نہ بینم زحمتے تا زیر ایں چرخ بریں مانم	اے شاہ خراسان فرد مسکین کو اپنے کرم سے اس طرح نواز دیجئے کہ اس آسمان کے نیچے بغیر کوئی زحمت اٹھائے جی سکے۔

حوالہ:۔ دیوان فرد نمبر کتاب ۹-۱۲ جلد دوم صفحہ ۴۲۷ آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

حضرت شاہ غلام علی قادری موسوی المتخلص بہ عارف

فرزند حضرت موسیٰ قادری حیدرآبادی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت (؟) وفات ۸ مئی ۱۸۴۲ء

کتاب مشکوٰۃ النبوت فارسی جو صوفیائے کرام کا تذکرہ ہے اس کے مؤلف آپ ہی ہیں، یہ تذکرہ فارسی اسٹیٹ لائبریری اور لائبریری سالار جنگ میوزیم میں فن تذکرہ فارسی قلمی ریکارڈ میں موجود ہے۔ آپ کا مزار شریف درگاہ حضرت سیّد شاہ موسیٰ قادری رحمۃ اللہ علیہ اندرونِ پُل قدیم موجود ہے۔

(منقبت ۱۴)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
بلند تر است ز عرش علا مقام علیؑ مثالِ نص و حدیث است ہر کلام علیؑ ۱	علیؑ کا مقام عرشِ اعلےٰ سے بلند تر ہے اور علیؑ کا ہر کلام، نص قرآن اور حدیث نبیؐ کے مماثل ہے۔
نبیؐ مدینۂ علم و علیؑ بود بابش ۲ بہ شہر کس نہ در آید بجز کلام علیؑ	نبیؐ علم کا شہر اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں اور شہر نبیؐ میں بغیر اذنِ علیؑ کے کوئی داخل نہیں ہو سکتا۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
حدیث لحمک لحمی بہ شان وے آمد ۳	لحمک لحمی کی حدیث آپ ہی کی
علیؑ وصی بنیؐ و نبیؐ امام علیؑ	شان میں آئی ہے، علیؑ، وصی
	نبیؐ ہیں اور نبیؐ علیؑ کے امام ہیں
چہ مدح سانہ شش الحق کہ قدسیاں بر عرش ۴	میں بھلا آپ کی کیا مدح کہہ سکتا
زنند کوس ولایت ہمہ بنام علیؑ	ہوں کہ عرش پر تمام فرشتے علیؑ
	کی ولایت کا نقارہ بجاتے ہیں۔
بہ قول مصرع کس در دعا رفت ۵	کسی کا یہ مصرع ہمیشہ عارف
علیؑ امام من است و منم غلام علیؑ	کا ورد ہے کہ علیؑ میرے امام
	ہیں اور میں علیؑ کا غلام ہوں۔

(منقبت ۲)

متن فارسی	ترجمہ اردو
مظہر ذات الہ آمد امیر المومنینؑ ۱	امیر المومنینؑ مظہر ذات خدا ہیں
شافع روز جزا آمد امیر المومنینؑ	امیر المومنینؑ شافع روز جزا ہیں۔
ہل اتیٰ در حق او نازل شد از آسماں ۲	آپ کے حق میں آسمان سے
خوش خطاب لافتیٰ آمد امیر المومنینؑ	ہل اتیٰ نازل ہوا اور لافتیٰ کا پیارا
	خطاب امیر المومنینؑ کو عطا ہوا۔

حوالہ:- تذکرہ مشکوٰۃ النبوۃ قلمی کتب خانہ عرشی
درگاہ حضرت یوسفینؑ نام پلی حیدر آباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
معنیٔ آیاتِ قرآنست ذاتِ پاک اُو ۳ سِرِّ ہر قل کفیٰ آمد امیر المومنین	آپ کی ذات پاک آیات قرآنی کا مفہوم ہے۔ آیت قل کفیٰ کے راز کو جاننے والے امیر المومنینؑ ہیں۔
مصطفےٰ آں خوش بدا داد علیؑ را ز خود بگفت ۴ یا علیؑ امرِ خدا آمد امیر المومنینؑ	حضرت مصطفےٰ خوش ہو کر اپنے داماد علیؑ سے فرمانے لگے، یا علیؑ تم حکم خدا سے امیر المومنینؑ ہو۔
عارفا تو نفس را در خود شکن زآں در رواں حیدرِ خیبر کشا آمد امیر المومنینؑ ۵	اے عارف تو اپنے نفس کو اگر مارے تو زیادہ بہتر ہے۔ خیبر کشا حیدر کرار امیر المومنین ہوئے۔

حوالہ:۔ تذکرہ مشکوٰۃ النبوۃ قلمی کتب خانہ بعوشی درگاہ حضرت یوسفیؒ۔
صیدرآباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت مستان شاہ مجذوب کابلی رحمۃ اللہ علیہ

آستانۂ مولائے کائینات پر

ولادت (؟) وفات ۱۸۵۷ھ

آپ باکمال مجذوبوں میں سے تھے۔ دنیا اور اہل دُنیا سے کنارہ کش تھے حالتِ جذب میں اکثر لاہور میں سر و پا برہنہ پھرتے تھے اور کسی سے کچھ نہیں مانگتے تھے اگر کوئی شخص رقم یا خوراک یا پوشاک کی پیش کش کرتا تو اس پر نظر بھی نہیں ڈالتے تھے۔ بھوک کی شدت میں درخت کے پتے کھا لیتے تھے، اپنے آپ میں آہستہ آہستہ باتیں کرتے تھے۔ ان باتوں کو عوام نہیں سمجھ سکتے تھے اور آپ صاحب کشف و کرامات بھی تھے۔ تذکرہ میں حضرت کے کافی کشف و کرامات درج ہیں، طوالت کے پیش نظر اس مختصر تذکرہ پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

متن فارسی	ترجمہ اُردو
مسند نشین سرِ ولایت کہ عیدہ راست حبل المتین فقر محمدؐ مقرر است	اسرارِ ولایت کے مسند نشین جو حضرت عیدہ ہی ہیں وہی لازماً ماحضرت

حوالہ: خزینۃ الاصفیا نام مؤلف غلام سرور صاحب نمبر کتاب ۱۱ صفحہ ۲۴۲ فن تذکرۂ صوفیا کرام لائبریری سالار جنگ میوزیم مطبوعہ ۱۸۹۵ء۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۲ شاہ رسلؐ و لولوئے بسلِ ختم انبیاءؐ گفتہ کہ من مدینۂ علمم علیؑ در است	محمدؐ کے فقر کی مضبوط رسی ہیں۔ رسولوں کے بادشاہ اور جادۂ حق کا لولو یعنی حضرت خاتم الانبیاؐ نے فرمایا ہے کہ میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ دروازہ ہیں۔
۳ سرِّ ازل و مہرِ ابد شاہِ انس و جاں تاج الشرف و خرقہ "الفقر" در بر است	آپ ازل کے رازدار اور ابد کے آفتاب اور جن و انس کے بادشاہ ہیں، آپ تاج شرف ہیں اور الفقر آپ کا ملبوس ہے۔
۴ شہبازِ اوجِ وحدت و سیمرغِ قافِ قدس سلطانِ ہفت کشور و مولائے قنبر است	آپ وحدت کی بلندیوں کے شہباز اور قاف قدس کے سیمرغ ہیں، آپ ہفت اقلیم کے بادشاہ اور حضرت قنبر کے مولا ہیں۔
۵ نقشِ جمالِ مہرِ تو می بندم اندروں حسنت مرا بذاتِ خداوندی رہبر است	آپ کی محبت کے جمال کا نقش میرے دل پر کندہ ہے، آپ کا حسن، ذاتِ خداوندی کی رہبری کرتا ہے۔
۶ مارا بسر خیالِ تو، اے شاہِ اولیا ہر کس سزد خیال کسے را کہ در سر است	اے شاہِ اولیاؑ ہمارے سر میں آپ کا خیال ہے، اور جس کے سر میں جو خیال ہوتا ہے وہ اُس کا سزاوار ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۷ در زور بازوئے تو ید اللہ شاہد است اندر نہیب برہم تو اللہ اکبر است	آپ کی قوت بازو پر ید اللہ شاہد ہے، اور آپ کی ہولناک جنگوں میں اللہ تعالےٰ سب سے بڑا (یاور) ہے۔
۸ مستیش تا ابد نہ شود مبدل خمار مستان شہ کہ مست ز اسرار حیدر است	مستان شاہ جو سرِ حیدری سے مست ہے، اُس کی مستی ابد تک خمار میں تبدیل نہیں ہو سکتی۔

بحوالہ:- دیوان آتش کدۂ وحدت نمبر کتاب غ ۱ صفحہ ۶۲
درفن ادب نظم فارسی لائبریری سالار جنگ میوزیم
طباعت دیوان بہ سال ۱۸۹۸ء مفید عام لاہور

Presented by Ziaraat.Com

مولوی حضرت محمد عبدالقادر صاحب صوفی رحمۃ اللہ علیہ

(واعظ حضور نظام سابع)

آستانۂ مشکل کشا پر

ولادت ۱۹ جمادی الاول ۱۲۸۰ھ م ۱۸۶۳ء وفات (؟)

آپ کے والد گرامی کا نام مولوی میر عالم شاہ تھا۔ آپ کو سید شاہ صوفی رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت حاصل تھی۔ آپ کا مزار شریف محلہ مصری گنج میں واقع ہے۔ آپ کا دیوان فارسی موسومہ فغان راز آپ کی یادگار ہے جو اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد میں موجود ہے۔ جس کا نمبر ۶ تہ ۱۲-۲ ہے۔ تذکرہ کا یہ نوٹ دیوان مذکور سے حاصل کیا گیا ہے۔

(منقبت ۱)

متن فارسی	ترجمہ اردو
حضرت قرآن علیؑ و حضرت فرقان علیؑ ہیں علیؑ، ایماں علیؑ، و جاں علیؑ جاناں علیؑ	علیؑ ہی قرآن اور فرقان ہیں علیؑ ہی دین و ایمان اور جان و جاناں ہیں۔

Presented by Ziaraat.com

متن فارسی	ترجمہ اردو
شیر رزم خیبر و انا فتحنا راتیش ۲ زور بہ بازوئے محمد صفدر شیراں علیؑ	آپ جنگ خیبر کے سورما ہیں اور انا فتحنا آپ کا پرچم ہے، آپ نبیؐ کے قوت بازو اور بہادروں کے سردار ہیں۔
رازدار لوکشف من کنت مولا را بیاں ۳ در اخوت گوئے دولت بردہ از اخواں علیؑ	آپ لوکشف کے رازدار ہیں اور من کنت مولا کا مفہوم ہیں۔ اخوت میں آپ دنیا کے سارے بھائیوں سے سبقت لے گئے ہیں
در تبتل مرد یکتا، راحت جان بتولؑ ۴ یعنی آں مشکل کشائے ما قضا گردان علیؑ	تقرب الٰہی میں آپ مرد یکتا ہیں اور حضرت بتولؑ کے شریک حال ہیں، ہماری قسمت بدل دینے والے مشکل کشا علیؑ ہیں۔
تہ نشین عرش دل ہا تکیہ گاہ خاص او ۵ حضرت انسان کامل صورت رحمان علیؑ	دلوں کے عرش کا تہ نشین آپ کی خاص تکیہ گاہ ہے حضرت علیؑ انسان کامل ہیں اور نفس رحمانی کے مظہر ہیں۔
آں ابوالارواح احمدؐ را نہ چہ خواند بو ترابؑ ۶ آدم خاکی نژادے را مگر بد جاں علیؑ	ابوالارواح حضرت احمد مجتبیٰؐ نے آپ کو ابو ترابؑ کا خطاب دیا ہے، کیونکہ آدم خاکی کی جان حضرت علیؑ ہیں۔
کشتیٔ نوحؑ نجی او بحر امواج کرم ۷ دُر اصداف حکم آں گوہر عرفاں علیؑ	آپ بحر کرم کی وہ موج ہیں جس نے نوح علیہ السلام کی کشتی کو

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
پس ہمی گوید نصیری کان علیؑ عین خدا است من ہمی گویم خدا در صورت انسان علیؑ ق ۸	طوفان سے نجات دی، حضرت علیؑ حکمت کی سیپیوں کے موتی اور معرفت کے گوہر ہیں نصیری یہ کہتا ہے کہ علیؑ عین خدا ہے، میں بھی یہی کہتا ہوں کہ خدا علیؑ کی انسانی صورت میں ہے۔
در میان من و او فرقے چو اسلام است و کفر زاں کہ او گوید علیؑ آں، من نگویم آں علیؑ ۹	اس میں (نصیری میں) اور مجھ میں اسلام اور کفر کا فرق ہے جس کو وہ علیؑ کہتا ہے میری مراد اس علی سے نہیں ہے۔
نیست پیغمبرؐ مگر در پیشگاہ احمدی ہمچو ہارونست پیشِ موسیٰ عمراں علیؑ ۱۰	حضرت علیؑ پیغمبرؐ نہیں لیکن رسالت مآبؐ کے ساتھ آپ کی منزلت ایسی ہی ہے جیسی کہ حضرت موسیٰ کے ساتھ ہارون کی۔
رازؔ می نالی چرا در دامن او چنگ زن ہر دلِ بیمار را دارو علیؑ درماں علیؑ ۱۱	اے رازؔ تو آہ و زاری کیوں کرتا ہے اب اُن کا دامن تھام کے، ہر بیمار دل کی دوا اور علاج ذاتِ علوی ہے۔

بحوالہ:- دیوان مرتبہ سوم بہ فغان رازؔ نمبر کتاب ۹-۱۲-۴۲۶ صفحہ ۹۶
آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

مفتی سید ضیاء الدین المخاطب بہ ضیا یار جنگ مرحوم حیدرآبادی درعلیؒ پر

ولادت ۱۸۷۵ء وفات (؟)

آپ مولوی سید نور الاتقیا صاحب (جو بہت بڑے پایہ کے بزرگ تھے) کے فرزند ہیں، بمقام اورنگ آباد جو آپ کا وطن ہے پیدا ہوئے، آپ کے جد اعلےٰ حضرت سید قمر الدین صاحب کے علمی اور روحانی فیوض سے اورنگ آباد کے قرب و جوار میں اب تک شہرت ہے آپ نے اورنگ آباد کے بلند پایہ علماء سے اکتساب علم کیا اور علوم عقلی میں یہاں تک دستگاہ حاصل کی کہ آج تمامئی مملکت حیدرآباد میں آپ کا علم و فضل مستند ہے۔ بعد فراغ تحصیل علم حکومت حیدرآباد میں مددگار ناظم امور مذہبی کی خدمت پر آپ کا تقرر ہوا۔ اس کے بعد مفتی شریعت کے عہدہ پر مجلس عدالت العالیہ میں ترقی ملی پھر آپ رکن عالیہ عدالت بھی ہوئے۔ آپ اعلیٰ درجہ کے شاعر تھے ضیا تخلص فرماتے تھے آپ کا فارسی کلام حیدرآباد میں قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے، اردو فارسی کے بہت بڑے شاعر اور ادیب تھے۔

حوالہ:- تاریخ دلکشا مؤلفہ صمصام شیرازی در فن تذکرہ اردو صفحہ ۱۵۹ لائبریری سالار جنگ حیدرآباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

منقبت بہ سلسلۂ آمدِ محرّم

متنِ فارسی	ترجمۂ اُردو
خوش آں اشکے کہ در چشم از حدیثِ کربلا آمد ہمہ ذکرِ حسینؑ ابنِ علیؑ مرتضےٰ آمد	مُبارک ہے وہ آنسو جو ذکرِ کربلا سن کر آنکھ میں آجائے، حسینؑ ابنِ علیؑ کے تذکرہ کا مہینہ آگیا
قیامت چوں نہ خیزد در محرم کیں چنیں خونیں ہمہ ایفائے عہدِ خاتمِ آلِ عباؑ آمد	محرّم کے اس خونیں چاند سے محشر کیوں نہ برپا ہو، خاتمِ آلِ عباؑ کے ایفائے عہد کا مہینہ آگیا ہے
نہ آب دیدہ می شویند گرد چہرۂ خاطر ہمہ اشکِ عزا سیمائے مردانِ خدا آمد	عزادار چہرۂ دل کا گرد و غبار آنسوؤں سے دھو لیتے ہیں، مردانِ خدا کی پیشانیوں کو روشن کرنے والا مہینہ آگیا ہے۔
زکف در سینہ می مالند خونِ زخمِ پنہاں را ہمہ دستِ آزمائے ماتمِ اہلِ عزا آمد	خونِ زخمِ پنہاں کو عزادار اپنے ہاتھ سے اپنے سینہ پہ ملتے ہیں۔ (سینہ زنی)، اہلِ عزا کے ہاتھوں کی آزمائش کا مہینہ آگیا ہے۔
نہ خجلت چوں نہ گردد آب، خونِ دشمناں یارب کہ حمزہ بہرِ آمرزش بہ میدانِ وغا آمد	دشمنوں کا خون ندامت سے پانی پانی کیوں نہ ہو جائے، جب کہ حمزہؓ اپنی مغفرت کے لئے فوجِ حسینی میں آگیا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
کجا علم لدنی را کسے دیگر کند حاصل کہ ایں خلعت برائے اہلبیت مصطفیٰ آمد ۶	علم لدنی کو کوئی دوسرا کیسے حاصل کر سکتا ہے کیونکہ یہ خلعت اہلبیت مصطفےٰ ہی کے لئے ہے۔
شراب الصالحین عشق کمیاب است در دنیا کہ ایں مینا شکن در کام مستان ولا آمد ۷	عشق کی شراب الصالحین دنیا میں کم یاب ہے، کیونکہ یہ تند و تیز شراب صرف تولا کے مستوں ہی کے حلق میں کھپ سکتی ہے
زیک شب بیش و کم میداد عہد زندگانی را یہ دنیا ہر کسے چوں مسافر در سرا آمد ۸	دور روزہ حیات کو کم و بیش ایک رات سمجھو کہ ہر شخص دنیا میں مسافروں کی طرح آیا ہے۔
نہ دیدم ہمسر رنگیں قبایان شہادت را ضیا ایں جامہ زیبی در شہیدان کجا آمد ۹	خونی قبا پہننے والے شہدائے کربلا کا میں نے کوئی ہمسر نہیں دیکھا اے ضیا (خدا جانے) ان شہیدوں میں یہ جامہ زیبی کہاں سے آگئی۔

حوالہ اخبار شیرازہ مورخہ ۱۸ صفر ۱۳۷۶ھ
آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد

Presented by Ziaraat.Com

(منقبت ۲)

متن فارسی	ترجمہ اردو
تازہ می سازد محرم سوز داغ اہلبیتؑ می کند از خون دل روشن چراغ اہلبیتؑ ۱	ماہ محرم سوز محبت اہلبیت کو تازہ کر دیتا ہے اور دل کے خون سے محبت اہلبیتؑ کا چراغ روشن کر دیتا ہے۔
شامیاں را صبح تجہیز در کوفہ کے آسود داشت ۲ از حرم بو دند کوتاہ شاں ز سراغ اہلبیتؑ	کوفہ میں شامیوں کو اہلبیتؑ کی تلاش و جستجو کیسے چین سے بیٹھنے دیتی، وہ تو مکہ ہی سے اہلبیتؑ کے سراغ میں لگے ہوئے تھے۔
ہر شجر چوں خضر و ہر سو چشمۂ حیواں رواں ۳ دشمناں را کے بنوش آید سیر باغ اہلبیتؑ	دشمنوں کو باغ اہلبیتؑ کی سیر کیسے بھلی معلوم ہو، کیونکہ یہاں کا ہر شجر خضر راہ ہے ہر طرف آب حیات کے چشمے جاری ہیں۔
حرؑ غازی را نگر چوں سر بہ میداں باختست ۴ کے کند پروائے جاں مست ایاغ اہلبیتؑ	حرؑ غازی کو دیکھو کہ کس طرح میدان جنگ میں اپنا سر فدا کر دیا جو اہلبیتؑ کے جام ولا سے مست ہو، اس کو جان کی کیا پروا ہو سکتی ہے۔
عیب جویاں را نظر بر آیۂ تطہیر نیست ۵ می بر د از دل غم دنیا ایاغ اہلبیتؑ	عیب تلاش کرنے والوں کی نظر آیت تطہیر پر نہیں ہے، اہلبیتؑ کی معرفت کا جام دل سے دنیا کا غم نکال دیتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
تا برا ہے مصطفےٰ شبگیر ئیے آید بہ کام نقشبنداں را بکف باشد چراغ اہلبیتؑ ۶	طریق بنوتی پر عبادت شب کی قبولیت کے لئے (کبھی) نقشبندوں کے ہاتھ میں چراغ اہلبیتؑ ہونا چاہیئے۔
ہمچوں نعماں ابن ثابت مجتہد باید ضیا تا بہ سنجد گوہر ئیوں دماغ اہلبیتؑ ۷	اے ضیا نعمان ابن ثابت (حضرت ابو حنیفہ رح) کی طرح مجتہد ہونا چاہیئے تاکہ ذکاوت اہلبیتؑ کے آبدار موتیوں کی قدر کر سکے۔

(منقبت ۳۷)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
چہ دم زگریہ زند دل کہ آب خواہد شد ہمیں دلست کہ روزے کباب خواہد شد ۱	دل رونے کی کیا ہمت کر سکتا ہے کہ پانی ہو جائے گا یہی دل کسی دن کباب ہو جائے گا۔
زسادگی کہ بخود داشتم نہ دانستم کہ عشق بر دل و جانم عذاب خواہد شد ۲	میں اپنی سادگی سے یہ نہ سمجھ سکا تھا کہ میرے دل و جان کے لئے عشق عذاب بن جائے گا۔

حوالہ:۔ اخبار رہبر دکن مورخہ ۱۴ محرم ۱۳۵۵ھ م ۲۸ مارچ ۱۹۳۶ء

متن فارسی	ترجمہ اردو
خبر کنید بہ آں شہسوار ترسن ناز ۳ کہ سیل اشک منش تا رکاب خواہد شد	اس شہسوار مرکب ناز کو خبر کرو، میرے آنسوؤں کا سیلاب اس کے رکاب تک پہونچے گا۔
نہ انقلاب بہ جوہر نہ می رسد آسیب ۴ وگرنہ بادہ کجا خونِ ناب خواہد شد	انقلاب سے جوہر اصلی متغیر نہیں ہوتا، ورنہ شراب خالص خون کیسے بن سکتی ہے۔
چہ دل بہ عالم کون و فادمی بندی ۵ کہ ہر عمارت دنیا خراب خواہد شد	اس دنیائے کون و فساد سے تو کیا دل لگاتا ہے۔ دنیا کی ہر عمارت فنا ہونے والی ہے۔
فرات گر ہمہ خوں شد چہ ماں کند پروا ۶ کسے کہ جاں بہ لب از بہر آب خواہد شد	اگر فرات کا تمام پانی خون سے سرخ ہو جائے تو وہ کیا پرواکرے کہ جس کی جان پیاس سے لبوں پر آگئی ہو۔
بہ فتنۂ شد از دشت کربلا پیدا ۷ چگونہ فتنۂ محشر جواب خواہد شد	دشت کربلا سے جو فتنہ اٹھا، فتنۂ محشر بھی اس کا جواب پیش نہیں کر سکتا۔
قضا ز خونِ شہیدانِ کربلا بنوشت ۸ کہ طے معاملہ، روزِ حساب خواہد شد	قضا و قدر نے شہیدانِ کربلا کے خون سے یہ لکھا کہ یہ مسئلہ تو قیامت کے دن طے ہوگا۔
نہ یاں بہ خرمنِ دل کئے رسد ز سوز و گداز ۹ دو چند قیمت عطر و گلاب خواہد شد	سوز و گداز سے خرمنِ دل کو کب نقصان پہونچ سکتا ہے (اس سوز و گداز سے) عطر و گلاب کی قیمت دونی ہو جائے گی۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
خدائے بندہ نوازی کند ضیا ورنہ کدام ذرّہ بہ سعی آفتاب خواہد شد	ضیا! یہ خدائے تعالیٰ کی بندہ نوازی ہے ورنہ کونسا ذرّہ اپنی کوشش سے آفتاب ہو سکتا ہے۔

قطعہ

عنادل را سحر سرگرم افکار جلی بینم
بہ ہر گل جلوۂ رنگ حسین ابن علیؑ بینم
ضیا این میوۂ باغ مواخاتست پنداری
کہ آثار نبوّت را بدامانِ ولی بینم

(ترجمہ رُباعی)

شعر ۱:۔ میں بُلبلوں کو بوقتِ سحر خدا کے ذکر میں مشغول پاتا ہوں، ہر گُل میں جلوۂ رنگ حسین ابن علیؑ دیکھتا ہوں۔

شعر ۲:۔ اے ضیا تو جانتا ہے کہ باغ مواخات کا یہ ثمرہ ہے کہ نبوّت کے آثار کو ولی (حضرت علیؑ) کے دامن میں دیکھتا ہوں۔

حوالہ:۔ اخبار رہبر دکن مورخہ ۱۰ ربیع النور ۱۳۵۲ھ آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت سید معروف علی شاہ قادری المتخلص بہ فدائی رحمۃ اللہ علیہ در علیؑ پر

ولادت (؟) وفات تقریباً سنہ ۱۹۱۰ء

آپ سیّد زین العابدین صاحب کے فرزند ہیں اور کھم والے مرشد کے مرید تھے، آپ کے چار فرزند تھے جن میں سے ایک سیّد ہدایت محی الدین علی صاحب مرحوم دارالقضا بلدہ حیدرآباد کے ناظم تھے۔

(منقبت ۱)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
شاہِ کون و مکان علیؑ ولیست رونقِ جسم و جان علیؑ ولیست ۱	کون و مکاں کے شہنشاہ علیؑ ولی ہیں، جسم و جان کی رونق علیؑ ولی ہیں
آئینہ دار صورتِ احمدؐ در نہان و عیاں علیؑ ولیست ۲	رسولؐ خدا احمد مجتبیٰؐ کے ظاہر اور باطن کے آئینہ دار علیؑ ولی ہیں۔

حوالہ:- دیوانِ فدائی کتب خانۂ آصفیہ حیدرآباد دکن۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
قاب قوسین لیلۃ المعراج ۳ ناوکِ آں کماں علیؑ ولیست	شب معراج میں جس مقام قرب قاب قوسین کا ذکر ہے اس کمان کا تیر علیؑ ولی ہیں۔
چوں فدائی فدائے او نہ شوم ۴ بالیقیں جانِ جاں علیؑ ولیست	اے فدائی! میں ان پر کیوں نہ فدا ہو جاؤں، یقیناً میری روح کی جان علیؑ ولی ہیں۔

حوالہ :- دیوان فدائی، کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن
نمبر کتاب ع و-۱۲
۴۵۰

Presented by Ziaraat.Com

شاعرِ مشرق علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۸۷۸ء وفات ۱۹۳۸ء

آپ کا وطن سیالکوٹ تھا، گورنمنٹ کالج لاہور سے ایم اے کی ڈگری حاصل کی، اور ولایت میں بیرسٹری کا امتحان پاس کیا، اس کے بعد پی، ایچ، ڈی بھی وہیں ہوئے اور لاہور میں انتقال کیا لاہور کی مسجد شاہی کے صحن میں آپ کا مزار ہے۔

مثنوی در مدح اہلبیتؑ

(۱)

متن فارسی	ترجمہ اردو
مریمؑ از یک نسبت عیسیٰؑ عزیز از سہ نسبت حضرت زہراؑ عزیز	۱ حضرت مریمؑ صرف حضرت عیسیٰؑ کی (ماں ہونے کی) نسبت سے قابل احترام ہیں، مگر جناب فاطمہ زہراؑ تین نسبتوں کے سبب محترم ہیں۔

بحوالہ:۔ قاموس المشاہیر جلد اوّل صفحہ ۱۴۰ مولفہ نظامی بدایونی تذکرہ اردو اسٹیٹ لائبریری نمبر ۹۲۸ ج ۱۔ن ظ ا۔ ق ۹۱۴۳ مطبوعہ ۱۹۳۴ء نظامی پریس

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
نور چشم رحمۃ اللعالمین ۲ آں امام اولین و آخرین	(پہلی نسبت یہ کہ) آپ (جناب فاطمہؑ) رحمۃ اللعالمینؐ کی آنکھوں کا نور ہیں، جو اولین و آخرین کے امام ہیں۔
آں کہ جاں در پیکر گیتی دمید ۳ روزگارِ تازہ آئیں آفرید	اور جنھوں نے قالب عالم میں جان ڈالی ہے اور نئے دور کا دستور مدوّن فرمایا ہے۔
بانوئے آں تاجدار ھل اتیٰ ۴ مرتضیٰؑ، مشکل کشا شیر خدا	(دوسری نسبت یہ کہ) آپ (جناب فاطمہؑ) تاجدار ھل اتیٰ کی شریک حیات ہیں، جو مرتضیٰ بھی ہیں، مشکلکشا بھی ہیں اور شیر خدا بھی۔
پادشاہ و کلبۂ ایوان او ۵ یک حسام و یک زرہ سامان او	آپ (حضرت علیؑ) وہ بادشاہ ہیں کہ جس کا محل ایک جھونپڑا اور ایک تلوار اور زرہ جس کا ساز و سامان ہے۔
مادر آں مرکز پرکارِ عشق ۶ مادر آں کاروان سالارِ عشق	(تیسری نسبت یہ ہے کہ) آپ پرکارِ عشق کے مرکز (امام حسنؑ) اور کاروان سالارِ عشق (امام حسینؑ) کی مادر گرامی ہیں۔
آں یکے شمع شبستانِ حرم ۷ حافظ جمعیتِ خیر الامم	آپ کے ایک فرزند یعنی امام حسنؑ شبستانِ کعبہ کی شمع ہیں اور انکی

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
	ذات اقدس خیر الامم کی حفاظت کرنے والی ہے۔
تا نشیند آتش پیکار و کین ۸ پشتِ پا زد بر سرِ تاج و نگین	جنگ اور کینہ کی آگ بجھانے کی خاطر، آپ (امام حسنؑ) نے تاج و نگیں کو ٹھکرا دیا۔
واں دگر مولائے ابرار جہاں ۹ قوتِ بازوئے احرار جہاں	آپ کے دوسرے فرزند یعنی حضرت امام حسینؑ دُنیا کے نیک لوگوں کے سردار اور حریّت پسندوں کے قوت بازو ہیں۔
در نوائے زندگی سوز از حسینؑ ۱۰ اہل حق حریّت آموز از حسینؑ	نغمۂ زندگی میں حسینؑ ہی سے سوز پیدا ہو گیا ہے اور اہل حق نے آپ ہی سے حریت کا سبق سیکھا ہے۔
سیرت فرزندہا از امّہات ۱۱ جوہر صدق و صفا از امّہات	بچّوں کی سیرت ماؤں ہی سے بنتی ہے صدق و صفا کے جوہر میں ماؤں سے ہی جلا پیدا ہوتی ہے۔
مزرعِ تسلیم را حاصل بتولؑ ۱۲ مادراں را اسوۂ کامل بتولؑ	حضرت بتولؑ کی ذات گرامی تسلیم و رضا کا ثمرہ ہے، اور سارے عالم کی ماؤں کے لئے اسوۂ کامل ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
بہر محتاجے دلش آں گونہ سوخت با یہودے چادرِ خود را فروخت ۱۳	ایک غریب حاجتمند کے لئے آپ کا دل اتنا کڑھا کہ آپ نے اپنی چادر یہودی کو فروخت کر کے اُس کی مدد کی۔
نوری و ہم آتشی فرمانبرش گم رضائش در رضائے شوہرش ۱۴	نوری اور ناری مخلوق سب آپ کی فرماں بردار ہے، شوہر کی رضا جوئی کا یہ عالم تھا کہ آپ کی خوشی آپ کے شوہر کی خوشی میں گم تھی۔
آں ادب پروردۂ صبر و رضا آسیا گرداں و لب قرآں سرا ۱۵	آپ نے صبر و رضا کی ایسی تعلیم پائی تھی کہ چکی چلاتے وقت بھی آپ کے لب قرآن کی تلاوت کرتے تھے۔
گریہ ہائے او ز بالیں بے نیاز گوہر افشاندے بدامانِ نماز ۱۶	آپ کے آنسو بالیں سے بے نیاز تھے خشوع اور خضوع کے سبب جانماز آنسوؤں سے تر ہو جاتی تھی۔
اشک او بر چید جبریلِ امیں ہمچو شبنم ریخت بر عرشِ بریں ۱۷	جبرئیلؑ امیں نے زمین پر سے آپ کے آنسو چُن لئے اور شبنم کی طرح عرشِ بریں پر چھڑک دیئے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
رشتۂ آئینِ حق زنجیرِ پاست ۱۸ پاسِ فرمانِ جنابِ مصطفیٰؐ است	کیا کیجئے کہ احکامِ خداوندی (میرے) پاؤں کی زنجیر بنے ہوئے ہیں، اور رسولِ پاک کے فرمان کا پاس و لحاظ ہے۔
ورنہ گردِ تربتش گردیدمے ۱۹ سجدہ ہا بر خاکِ اُو پاشیدمے	ورنہ میں آپ کی تربت کے گرد طواف کرتا اور مزارِ مبارک کی خاکِ پاک پر سجدے کرتا۔

مثنوی اقبال ۲

(در مدح اہلبیتؑ)

متن فارسی	ترجمہ اردو
ہر کہ پیماں با ہوالموجود بست گردنش از بندِ ہر معبود رست	جس نے ہوالموجود یعنی ذاتِ واجب الوجود کے ساتھ عہد کر لیا، اس کی گردن معبودِ حقیقی کے سوا ہر معبود کی قید سے آزاد ہو گئی۔
مومن از عشق است و عشق از مومن است عشق را ناممکن ما ممکن است	مومن کا امتیاز عشق ہی سے ہے اور عشق کا اظہار مومن ہی سے ہوتا ہے

حوالہ:- اسرار و رموز بیخودی علامہ اقبال نمبر کتاب ۱۹ صفحہ ۱۷۷ لائبریری سالار جنگ میموریم طباعت مثنوی بہ سال ۱۹۴۲ء مطبع مکتبہ اردو لاہور

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
	جو چیز ہمارے نزدیک ناممکن ہے وہ عشق کے نزدیک ممکن ہے۔
آں شنیدستی کہ ہنگام نبرد ۳ عشق با عقل ہوس پرور چہ کرد	تو نے سنا ہوگا کہ عشق اور عقل کے معرکہ میں عشق نے عقل ہوس پرور سے کیسا معاملہ کیا۔
آں امام عاشقاں پور بتولؑ ۴ سرو آزادے زبستانِ رسولؐ	وہ فرزند بتولؑ عاشقوں کے امام اور گلستانِ رسالت کے سرو آزاد ہیں۔
اللہ! اللہ! بائے بسم اللہ پدر ۵ معنیٔ ذبح عظیم آمد پسر	اللہ اللہ (ان کے) پدر بائے بسم اللہ ہیں، اور فرزند (یعنی وہ خود) معنیٔ ذبح عظیم ہیں۔
بہر آں شہزادۂ خیر الملل ۶ دوش ختم المرسلین نعم الجمل	اس عظیم المرتبت شہزادے کے لئے دوش رسولؐ بہترین سواری بنا۔
سرخ رو عشق غیور از خونِ او ۷ شوخیٔ ایں مصرعہ از مضمونِ او	عشق غیور ان کے خون سے سرخ رو ہوا۔ اور اس مصرعے کی شوخی انھیں سے عبارت ہے۔
در میانِ امت آں کیواں جناب ۸ ہمچو حرفِ قل ہو اللہ در کتاب	امت کے درمیان اس فلک مرتبت کی مثال ایسی ہے جیسے کلام پاک میں قل ہو اللہ کی سورت۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
موسیٰؑ و فرعون و شبیرؑ و یزید ۹ این دو قوت از حیات آید پدید	موسیٰ اور فرعون حسینؑ اور یزید ان دونوں قوتوں کا اظہار زندگی کے ساتھ ساتھ ہوا ہے۔
زندہ حق از قوتِ شبیری است ۱۰ باطل آخر داغِ حسرت میری است	حق، قوت شبیری سے زندہ ہے اور باطل انجام کار داغ حسرت لئے ہوئے فنا ہو جاتا ہے۔
چوں خلافت رشتہ از قرآں گسیخت ۱۱ حریّت را زہر اندر کام ریخت	جوں ہی خلافت نے قرآن سے اپنا رشتہ توڑ لیا حریت کے حلق میں زہر ٹپکا دیا۔
خاست آں سر جلوۂ خیر الامم ۱۲ چوں سحاب قبلہ باراں در قدم	تو اس سر مبارک سے خیر امت کا جلوہ اس طرح ظاہر ہوا جیسے قبلہ سے اٹھنے والا بادل بارش کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔
بر زمین کربلا بارید و رفت ۱۳ لالہ در ویراں ہا کارید و رفت	وہ ابر زمین کربلا پر برسا اور چلا گیا، اس طرح ویرانوں کو لالہ زار بنا دیا۔
تا قیامت قطع استبداد کرد ۱۴ موجِ خونِ او چمن ایجاد کرد	شہید کربلاؑ کے خون کی موج نے گلشن حق کی بنیاد رکھی، اور قیامت تک کے لئے استبداد (ظلم اور جور کی حکومت) کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
بہر حق در خاک و خوں غلطیدہ است ۱۵ پس بنائے لا الٰہ گردیدہ است	قیام حق کے لئے (امام حسین علیہ السلام) خاک و خون میں غلطاں ہوئے اور اس لا الٰہ کی بنیاد بن گئے۔
مدعا یش سلطنت بودے اگر ۱۶ خود نہ کردے با چنیں ساماں سفر	اگر آپ کا مدعا حصول اقتدار ہوتا تو اس بے سروسامانی سے سفر نہ فرماتے۔
دشمناں چوں ریگ صحرا لاتعداد ۱۷ دوستانِ او بہ یزداں ہم عدد	دشمن کی فوج ریگ صحرا کی طرح بے شمار تھی، اور انصار حسینؑ یزداں کے ہم عدد یعنی بہتر تھے۔
سرِّ ابراھیمؑ و اسمٰعیلؑ بود ۱۸ یعنی آں اجمال را التفصیل بود	آپ (حضرت امام حسین) حضرت ابراہیمؑ و اسمٰعیلؑ کے راز سربستہ تھے، یوں سمجھو کہ آپ اس اجمال کی تفصیل تھے۔
عزم او چوں کوہساراں استوار ۱۹ پائیدار و تند سیر و کامگار	آپ کا عزم چٹان کی طرح مضبوط تھا، محکم تھا، مستقل تھا اور کامیاب تھا۔
تیغ بہر عزت دیں است و بس ۲۰ مقصد او حفظ آئین است و بس	آپ نے محض دین کی عزت کے لئے تلوار اٹھائی تھی اور اس کا مقصد دستور الٰہی کی حفاظت کے سوا اور کچھ نہ تھا۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
ما سوئے اللہ را مسلماں بندہ نیست پیش فرعونے سرش افگندہ نیست ۲۱	مسلمان غیر حق کا بندہ نہیں ہو سکتا، اس کا سر کسی فرعون کے سامنے نہیں جھکتا۔
خون او تفسیر ایں اسرار کرد ملت خوابیدہ را بیدار کرد ۲۲	خون حسینؑ نے اسرار دین کی تفسیر پیش کر کے سوئی ہوئی ملت (اسلامیہ) کو جگا دیا۔
تیغ لا چوں از میاں بیروں کشید از رگ ارباب باطل خوں کشید ۲۳	جب آپ نے لا کی تیغ نیام سے باہر نکالی تو ارباب باطل کی رگوں سے خون کھینچ لیا۔
نقش الا اللہ بر صحرا نوشت سطر عنوان نجات ما نوشت ۲۴	صحرائے کربلا پر الا اللہ کا نقش بنا دیا یعنی ہماری نجات کا پروانہ لکھ دیا۔
رمز قرآں از حسینؑ آموختیم ز آتش او شعلہ ہا اندوختیم ۲۵	ہم نے قرآن کے رمز کو حسینؑ علیہ السلام سے سیکھا ہے۔ آپ ہی کی محبت کی آگ سے ہم نے شعلے جمع کئے ہیں۔
شوکت شام و فر بغداد رفت سطوت غرناطہ ہم از یاد رفت ۲۶	ملک شام کی شان و شوکت بغداد کا دبدبہ اور غرناطہ کی سطوت، یہ سب فراموش ہو چکے ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
تار ما از زخمہ اش لرزاں ہنوز ۲۷ تازہ از تکبیر او ایماں ہنوز	(لیکن) ہمارے سازِ دل کے تار آپ کے مضراب سے آج تک نغمہ ریز ہیں، آپ کی تکبیر سے ایمان ابھی تک تازہ ہے۔
اے صبا! اے پیکِ دورافتادگاں اشکِ ما بر خاکِ پاکِ او رساں	اے صبا! اے دورافتادوں کی قاصد، ان کی خاکِ پاک پر ہمارے آنسوؤں کا نذرانہ پیش کر۔

حوالہ:۔ رموزِ بیخودی مثنوی ڈاکٹر اقبال نمبر کتاب ۹، صفحہ ۱۲۵
لائبریری سالار جنگ میوزیم طباعت مثنوی بہ سال
۱۹۴۰ء مکتبہ اردو۔ لاہور۔

Presented by Ziaraat.Com

اعلیٰحضرت نواب میر عثمان علیخاں آصفجاہ سابع نور اللہ مرقدہٗ

(سابق تاجدار دکن)

آستانۂ مولائے کائنات پر

ولادت ۱۶/ اپریل ۱۸۸۶ء — وفات ۲۴ فروری ۱۹۶۷ء

آپ کی تعلیم و تربیت آپ کے شفیق و مہربان والد ماجد کے زیر سایۂ عاطفیت مولانا انوار اللہ خاں فضیلت جنگ اور سلطان العلماء حضرت آقا سید علی شوستری مجتہد و نواب عماد الملک اور سید حسین بلگرامی جیسے لائق و فائق اساتذہ سے ہوئی۔ عربی، فارسی، اردو، اور انگریزی میں آپ اعلیٰ درجہ کی قابلیت رکھتے تھے، آپ کے فارسی اور اردو کلام کو قدر کی نظر سے دیکھا جاتا ہے، آپ بیدار مغز اور روشن خیال فرمانروا تھے، آپ کے تدبر و سیاست کا گورنر جنرل برطانیہ نے بھی اعتراف کر کے ہز اگزالٹیڈ ہائینس و وکٹورین چین وغیرہ کے خطابات عطا کیے۔ آپ کے عہد زریں کا سب سے بڑا اور یادگار کارنامہ عثمانیہ یونیورسٹی کا قیام ہے جس سے علوم مشرقیہ کو تازہ حیات بخشی گئی۔ اور آپ کے عہد حکومت میں عثمانیہ عدالت العالیہ، دواخانہ عثمانیہ صدر شفاخانہ یونانی و مظم جاہی مارکٹ، اور مذہبی عمارتیں، نبی خانہ غیر المبین بیتھر گٹی، مقبرہ سلاطین آصفیہ اور عاشور خانہ نعل مبارک حسینی علم، الاوہ سر طوق مبارک کی عمارتیں بنائی گئیں۔ الاوہ بلی کے

Presented by Ziaraat.Com

علم مبارک کا طغریٰ پہلے لکڑی کا تھا، آپ نے بہ نظر عقیدت مندی اس کے ہر دو رُخ پر سونے کا پترا جڑوا دیا۔

آپ محافل میلاد، سماع اور مجالس ۱۰۶۱ھ میں مع خانوادۂ شاہی شرکت فرماتے تھے۔ اور آپ کو اہلبیت علیہم السلام سے والہانہ بڑی عقیدت مندی تھی۔ آپ کی فیاضی و داد و دہش اس قدر وسیع تھی کہ دنیا کے گوشہ گوشہ میں آپ کے وظیفہ خوار پائے جاتے تھے، آپ کی میت موجودہ حکومت نے ۱۰۶۱ھ شاہی کے ساتھ اٹھائی اس موقع پر تین دن تک عام تعطیل دی گئی تھی۔ شہر کی تمام دوکانات بند کر دی گئیں، سرکاری عمارات کے پرچم سرنگوں کر دیئے گئے۔ جلوس جنازہ کے ساتھ لاکھوں عقیدت مندوں کا مجمع تھا۔ تمام رعایا اپنے عزیز بادشاہ کے غم میں اشکبار نظر آ رہی تھی۔ بلالحاظ مذہب و ملت سارا شہر سوگوار نظر آ رہا تھا۔

(منقبت مولائے کائنات)

متن فارسی	ترجمہ اردو
از پئے دُنیا و عقبیٰ بہر ما مولا توئی دستگیر ما توئی ہم ملجا و ماویٰ توئی ۱	دین و دُنیا میں آپ ہی ہمارے آقا ہیں، اور آپ ہی ہمارے مشکلکشا اور ہمارے جائے پناہ ہیں۔
شارح رمز خفی ہم کاشف اسرار دیں ۲ گفت ایں مصحف نگر یٰسوسہ طٰہٰ توئی	آپ چھپے ہوئے راز کی شرح کرنے والے اور دین کے رازوں کو کھولنے والے ہیں دیکھو قرآن میں

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
	سورہ طٰہٰ میں جو کچھ کہا گیا ہے وہ آپ ہی کی شان میں ہے۔
گفت ایں خم غدیری پیش طوف کعبہ ۳ جلوہ آرائے سریر عز و شان شاہ لولاک	خم غدیری نے بوقت طواف کعبہ یہ کہا کہ عظمت و شان کے تخت پر جلوہ فرمانے والے بادشاہ آپ ہی ہیں۔
گفت ایں باد سحر پیش عروسان چمن ۴ در ریاض خلد بنگر لالۂ حمرا لولاک	عروسان چمن کے سامنے باد سحر نے یہ کہا کہ، باغ جنت میں دیکھو آپ ہی (علیؑ) سرخ لالہ ہیں۔
عم زاد احمد مرسلؐ اب حسن و حسینؑ ۵ در نجف در کربلا باشد کہ در طیبہ لولاک	حضرت علیؑ، حضرت احمد مرسلؐ کے چچازاد بھائی ہیں اور حسنین کے والد ماجد ہیں۔ نجف ہو کہ کربلا یا مدینہ ہو ہر جگہ آپ ہی ہیں۔
جلوہ زینہ کرسئ جا ہے، امام انس و جاں ۶ از پئے مانند گان باد فا آقا لولاک	آپ جن و انس کے امام ہیں اور کرسئ عظمت پر جلوہ فرما ہیں۔ اور ہم وفادار غلاموں کے حق میں آپ ہی آقا ہیں۔
فرق خود عثماں نگوں کردہ بگفتہ یا علیؑ ۷ جانشین احمد مرسلؐ نگر حقا لولاک	عثمان نے آپنا سر جھکا کر عرض کیا کہ یا علیؑ خدا کی قسم احمد مرسلؐ کے جانشین آپ ہی ہیں

نوٹ:۔ اخبار شیراز مورخہ ۱۳ رجب ۱۳۷۵ھ صفحہ ۳ امیر نمبر آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

منقبت ۲

متن فارسی	ترجمہ اردو
ذاتِ حیدرؑ کہ عجب شانِ امامت بودہ شمع توحید و گل باغ سیادت بودہ ۱	ذاتِ حیدرؑ میں عجیب شان امامت تھی، آپ توحید کی شمع اور باغ رسالتؐ کے پھول تھے۔
دوش ہر شخص کا کندھا اس بارِ عظیم مرتضیٰؑ ہست کہ شایانِ خلافت بودہ ۲	ہر شخص کا کندھا اس بارِ عظیم کا حامل نہ تھا، علیؑ مرتضیٰ ہی شایانِ خلافت تھے۔
سبق آموزِ رموزِ حق و درسِ علوم بے گماں ابرِ مطیر آیۂ رحمت بودہ ۳	رموزِ حق کا درس دینے والے اور علوم کو عام کرنے والے بے گماں آپ آیۂ رحمت اور ابرِ مطیر تھے۔
لافتیٰ ہست پئے قوتِ بازو الحق تیغ ہم در کفِ او بہرِ شجاعت بودہ ۴	آپ کی قوتِ بازو کے لئے یہ سچ پوچھو تو لافتیٰ ہے آپ کے ہاتھ میں ذوالفقار بھی شجاعت کے لئے تھی۔
پرورش یافت بہ آغوشِ نبیؐ مرسل در شمائل ہمہ ہم شکل و شباہت بودہ ۵	آپ کی پرورش آغوشِ نبیؐ میں ہوئی شکل و صورت میں آپ نبیؐ ہی تھے۔
حق بگویم بتو عثماں کہ بہر نوعِ طریق جانشینِ شہ ابرار و رسالت بودہ ۶	اے عثمانؔ تجھ سے سچ کہتا ہوں، آپ ہر طرح سے شاہ ابرار اور رسولؐ کے جانشین تھے۔

حوالہ:- "ہدیۂ عشاق"، کلام حافظ محمد اکرم گویاموی نمبر ۱۲ و ۹۲ آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

قطعۂ اول

متن فارسی

لاریب پنجتن کہ ز کونین برترند
قرآن گواہ ہست کہ خاصانِ داورند

زہراؑ و ہم علیؑ و محمدؐ حسنؑ حسینؑ
عثماں بداں کہ ایں ہمہ ذات مطہرند

ترجمہ اردو

بلاشک پنجتن پاک دو عالم سے برتر و بالا ہیں، قرآن اس بات پر گواہ ہے کہ یہی اللہ کے خاص بندے ہیں۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلعم اور حضرت علیؑ جناب فاطمہؑ زہراؑ اور حسنینؑ اے عثمان یہ سمجھ لے کہ یہ سب پاک و پاکیزہ شخصیتیں ہیں۔

قطعۂ دوم

متن فارسی

بہ لوحِ قلب نامِ شاہ باخطِ جلی بنیم
زخشِ آئینۂ زہراؑ و مرآۃ علیؑ بنیم

حسینؑ آنست اے عثماں کہ دستِ حق پرستش
بدستِ ہر نبیؐ بنیم، بہ فرقِ ہر ولی بنیم

ترجمہ اردو

اپنے دل کی تختی پر شاہِ دو عالم کا اسم مبارک جلی خط میں لکھا ہوا پاتا ہوں۔ سرکارِ دو عالمؐ کا چہرۂ مبارک جناب سیدہؑ اور علیؑ مرتضیٰ کا آئینہ دار ہے۔

اے عثمان حضرت حسینؑ کا مرتبہ وہ ہے کہ آپ کا دستِ حق پرست ہر نبیؐ کے ہاتھ میں اور ہر ولی کے سر پہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت مولانا غلام قادر المتخلص بہ گرامی رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۸۸۶ء وفات (؟)

حضرت گرامی سال ۱۳۰۳ھ مطابق ۱۸۸۶ء میں موجود تھے۔ آپ پنجاب کے باشندے تھے، بعد میں نواب محبوب علی خاں آصف جاہ غفران مکاں کے عہد حکومت میں حیدرآباد تشریف لائے۔ نواب میر محبوب علی خاں کی تاریخ ولادت ۵ ربیع الثانی ۱۲۸۳ھ اور تاریخ وفات ۱۴ رمضان ۱۳۲۹ھ ہے۔ اعلیحضرت نواب میر محبوب علی خاں غفران مکان کے دور حکومت میں یہ مسرت چہل سالہ جوبلی جلسہ منایا گیا تھا۔ حضرت گرامی نے بھی ایک قصیدہ جوبلی چہل سالہ میں لکھا ہے، آپ دور حکومت اعلیحضرت حضور نظام نواب میر عثمان علی خاں مرحوم و مغفور میں بھی موجود تھے ان کی سالگرہ کے موقع پر بھی قصیدہ لکھا ہے جس کا شعر درج ہے۔

حضرت عثمان آمد بر مورش ہر بندہ
کام جو دکام بخش و کامگار و کامیاب

حوالہ:۔ دیوان گرامی فارسی نمبر ۳۹۳/۱۲ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد (اے، پی)

Presented by Ziaraat.Com

منقبت مولائے کائنات علیہ السلام

متن فارسی	ترجمہ اردو
برلب علیستؑ، برلبِ دل حرف یا علیستؑ تکفیر می کنند کہ گویم خدا علیستؑ ۱	لب پر علیؑ ہے اور دل کے لب پر حرف یا علیؑ ہے، وہ لوگ مجھے کافر کہتے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ میں علیؑ کو خدا کہتا ہوں۔
قرآن ناطق است علیؑ لوکشف گواہ لذت شناسِ مائدہ ہل اتی علیستؑ ۲	ارشاد لوکشف گواہ ہے کہ علیؑ قرآن ناطق ہیں آپ مائدۂ ہل اتی کی نعمتوں کے لذت شناس ہیں۔
نامدہ زمو بمعنیٔ قرآں ترا بہ فہم نقش طراز کارگہ انما علیستؑ ۳	تیرے فہم میں اسرار قرآنی نہیں آئے ہیں، تو مفہوم آیت انما کو نہیں سمجھا ہے (کائنات کے نقش طراز علیؑ ہی ہیں)
اے خارجی ترا بہ خلافت تامل است پرس از نصیریاں کہ بشر یا خدا علیستؑ ۴	اے خارجی تجھے (علیؑ) کی خلافت کے بارے میں تامل ہے، نصیریوں سے دریافت کر کہ علیؑ بشر ہیں یا خدا۔
در ذوقِ خیر مقدمِ احمدؐ بہ لامکاں رمز آشنائے زمزمۂ مرحبا علیستؑ ۵	(شب معراج) لامکاں میں، پیغمبرؐ خدا کے خیر مقدم کے اشتیاق میں جو زمزمۂ مرحبا سنا گیا اس کے رمز آشنا علیؑ ہی ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۶ دانی کہ چیست مطلب ترکیب کاف و نون مطلب ہمہ علیؑ و ہمہ مدعا علیستؑ	تجھے معلوم ہے کہ ترکیب کاف و نون کا کیا مطلب ہے اس کا مطلب و مدعا ذات حضرت علیؑ ہے۔
۷ نام خدا ست نام علیؑ او چہ مظہر است خیبر شکن وصی نبیؐ مرتضےٰؑ علیستؑ	علیؑ کا نام، خدا کا نام ہے اور وہ کیسا مظہر ہے اخیبر شکن وصی نبیؐ اور مرتضےٰؑ حضرت علیؑ ہیں
۸ دستے کہ شد بروں ز سر ایردۂ جلال اے بے خبر بہ بیں نہ بجا تا کجا علیستؑ	پردۂ جلال سے جو ہاتھ باہر نکلا، اے بے خبر! اس سے سمجھ لے کہ علیؑ کی رسائی کہاں سے کہاں تک ہے۔
۹ از دست و پائے قاتل خود بند بر کشاد بر خود، نہ غم بپیچ کہ مشکل کشا علیستؑ	جب آپ نے اپنے قاتل کی مشکیں کھلوا دیں تو اپنی پریشانیوں کا غم نہ کر جبکہ علیؑ مشکلکشا ہیں۔
۱۰ پیداست داد خلق دہد شاہ یا وزیر یعنی شفیع حشر نبیؐ ہست یا علیستؑ	یہ ظاہر ہے کہ خلق کا انصاف بادشاہ کرتا ہے یا وزیر، پس قیامت کے دن شفاعت نبیؐ کریں گے یا علیؑ کریں گے۔
۱۱ دیدیم شب گرامئ مرحوم را بخواب رحمت بہ جان او کہ بہ تسبیح یا علیستؑ	رات کو گرامئ مرحوم کو ہم نے خواب میں دیکھا ہے اس پر رحمت ہو کہ وہ یا علیؑ کی تسبیح میں مصروف ہے۔

حوالہ:۔ دیوان، کتاب نمبر ۱۲-۳۹۳ صفحہ ۱۶۸ تا ۱۶۹۔ آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

منقبت ۲

متن فارسی	ترجمہ اردو
۱ دگر ہنگامۂ ماتم، زمیں تا آسماں نسبتے دگر آشوب محشر از مکاں تا لامکاں نسبتے	زمین سے آسمان تک پھر ایک ہنگامۂ ماتم ہے، مکان سے لامکاں تک پھر ایک شور قیامت برپا ہے۔
۲ ز ذرہ تا ستارہ شور محشر چیست حیرانم ہمانا ماتم آں سبط بزم کن فکاں نسبتے	حیراں ہوں کہ ذرے سے ستارے تک یہ کیا شور محشر ہے، شاید یہ ماتم سبط بزم کن فکاں کی وجہ سے ہے۔
۳ زمیں، یا بو ترابؑ و آسمانش یا علیؑ خواند مسیح و خضر را ایں اسم اعظم بر زباں نسبتے	زمین، یا ابو ترابؑ کہتی ہے اور آسمان یا علیؑ پکارتا ہے، مسیحؑ اور خضرؑ دونوں کی زبان پر یہی اسم اعظم ہے۔
۴ زمیں و آسماں شد جلوہ گاہ ذات آں مظہر عجب لہ مرز یستے، عجب سرّ نہاں نسبتے	زمین و آسمان اس ذات مظہر کی جلوہ گاہ ہیں یہ نادر رمز ہے اور عجیب سرّ نہانی ہے۔
۵ چہ در صورت، چہ در معنی، وصی احمد مرسلؐ بہ اندازہ وفا کاہل عیار امتحاں نسبتے	کیا بہ لحاظ ظاہر اور کیا بلحاظ باطن حضرت علیؑ احمد مرسلؐ کے وصی ہیں جو امتحان وفا کی کسوٹی پر پورے اترے ہیں۔
۶ شہادت با امامت خفتہ در یک پیرہن اینجا مسلماناں امامت را شہادت توأماں نسبتے	یہاں شہادت اور امامت دونوں ایک ہی لباس میں پوشیدہ ہیں اے

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۷ علیؑ اللّٰھیم، رمز علیؑ از من چہ می پرسی علیؑ در ہر مکانستے، علیؑ در لامکانستے	مسلمانو! امامت اور شہادت تو ام (جڑواں) ہیں میں علیؑ کا ہوں، مجھ سے علیؑ کا رمز کیا پوچھتے ہو، علیؑ لامکاں میں ہیں، علیؑ ہر مکاں میں ہیں۔
۸ علیؑ اول، علیؑ آخر، علیؑ ظاہر علی باطن نہاں اندر عیانستے عیاں اندر نہانستے	علیؑ اول، علیؑ آخر، علیؑ ظاہر اور علیؑ باطن ہیں، علی ہر ظاہر میں نہاں ہیں اور ہر باطن میں عیاں ہیں۔
۹ زرازِ سربہ مُہر اے بے خبر، آں پردہ بردارم نہاں اندر نہانستے، عیاں اندر عیانستے	اے بے خبرو! اس راز سربستہ کو آشکار کرتا ہوں کہ علیؑ باطن کے باطن ہیں اور ظاہر کے ظاہر۔
۱۰ مثالش از کہ می جوئی، نشانش از کہ می پرسی مثالِ بے مثالستے، نشانِ بے نشانستے	آپ کی مثال کس سے دریافت کریں، آپ کا نشان کس سے پوچھیں آپ بے مثال کی مثال ہیں آپ بے نشان کا نشان ہیں۔
۱۱ گرم کافر نخوانی، واجب ممکن نما خوانم کہ ذاتش پردہ دار کارگاہِ کن فکانستے	اگر تو مجھے کافر نہ سمجھے تو میں حضرت علیؑ کو "ممکن نما واجب" کہوں گا، کیونکہ آپ کی ذات کارخانۂ کن فکاں کی پردہ دار ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

	متن فارسی	ترجمہ اُردو
۱۲	خدا گفتم غلط گفتم، خدا را بندہ می گویم گماں اندر یقینستے، یقیں اندر گمانستے	اگر میں نے علیؑ کو خدا کہہ دیا تو غلط کہا کیونکہ میں آپ کو خدا کا بندہ مانتا ہوں، میرے یقین کے اندر گمان ہے اور یقین، گمان کے اندر رہے ہے۔
۱۳	فصاحت جوہر کلکش، بلاغت گوہر سلکش بآیاتِ حکمت، داستاں در داستانستے	فصاحت آپ کے قلم کا جوہر ہے، بلاغت آپ کی خطابت کا گوہر ہے، آپ کا بیشتر حکیمانہ کلام داستان در داستان ہے۔
۱۴	زبانش را کہ می فہمد، کلامش را کہ می سنجد کلامش را زبانِ عقل اول ترجمانستے	آپ کے (حسن) بیان کو کون سمجھ سکتا ہے۔ عقل اوّل (یعنی پیغمبر آخر الزماں) کی زبان آپ کے کلام کی ترجمان ہے۔
۱۵	علیؑ بر لب، علیؑ در دل، علیؑ در سر، علیؑ در جاں علیؑ اہل معنیٰ، ترکیب وصل جسم و جانستے	لب پر علیؑ ہیں، دل میں علیؑ ہیں، خیال میں علیؑ ہیں، جان میں علیؑ ہیں، ترکیب وصل جسم و جان کے معانی علیؑ ہیں۔
۱۶	علیؑ گویم علیؑ جویم، علیؑ خوانم علیؑ خواہم علیؑ در گیر و دار روز محشر قہرمانستے	میں علیؑ کو یاد کرنے والا علیؑ کی تلاش کرنے والا، علیؑ کو پکارنے والا اور علیؑ کا چاہنے والا ہوں، علیؑ روز قیامت کی دار و گیر کے حاکم ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
مُسلمانم کنم آں جذب پنہانِ علیؑ آخر ۱۷ کہ ہر تارِ نفس دَر پردہ زنّارم بہ جانستے	میں مسلمان ہوں، میں اپنے جذب پنہاں کو علیؑ سے اس قدر وابستہ کئے ہوئے ہوں کہ میری سانس کا ہر تار، میری زندگی کا پوشیدہ زنّار بنا ہوا ہے۔
اگر از تیرِ یارانِ حوادث جاں برم مفت است ۱۸ پلنگ اندر کمینستے خدنگ اندر کمانستے	اگر حوادث کے تیروں کی بارش سے جان بچالے جاؤں تو بھی بے کار ہے کہ موت کا تیندوا تاک لگائے بیٹھا ہے اور کمان میں تیر چھپا ہوا ہے۔
بخود پیچیدہ ام، کارے نہ کردم فتنہ زد راہم ۱۹ نہ دُنیایم، نہ عقبایم، نہ اینستے نہ آنستے	میں پیچ و تاب میں ہوں کہ کوئی اہم کام نہ کر سکا، اور فتنوں کی راہ میں اُلجھ کے رہ گیا تو میری دنیا بنی نہ آخرت سنور سکی نہ یہ حاصل ہوا نہ وہ۔
قفس لشکست و بر پرواز ما برقِ بلا خندد ۲۰ کہ مرغِ روحِ ما حسرت کشاں مُرغ آشیانستے	قفس ٹوٹ گیا اور ہمارے رُخ پر پرواز پر برقِ بلا مسکراتی ہے کہ ہمارا طائرِ روحِ حسرت زدہ اپنے آشیانے میں موت کا شکار ہو گیا۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
چہ غم داریم از موج حوادث ما کہ کاں ۲۱ نگاہش زورقِ اُمید ما را باد بانستے	ہم گنہگاروں کو بھلا موج حوادث کا کیا خوف ہو سکتا ہے کہ ان کی نگاہِ (کرم) ہماری اُمیدوں کی کشتی کا بادباں ہے۔
گرامی بخ بخ امشب مدعی را سر قلم کردہ ۲۲ زبانِ خامہ اش بہ بہ چہ تیغ اصفہانستے	گرامی! آج رات تیری بکواس نے مدعی کا سر اڑا دیا، کیا کہنے تیری زبان قلم کے جو اس کے لئے اصفہانی تلوار بن گئی ہے۔

منقبت ۳

متن فارسی	ترجمہ اُردو
زمین و آسماں از اشک و آہم در عذابستے ۱ زمین در خون و آسماں در اضطرابستے	زمین اور آسمان میرے آہ و اشک سے سخت اذیت میں ہیں، زمین خون میں ڈوبی ہوئی ہے اور آسمان عالم اضطراب میں ہے۔
تلاطم ہائے اشکم آنچناں بالا گرفت امشب ۲ کہ چرخِ نیلگوں مانند نیلوفر در آبستے	میرے آنسوؤں کا تلاطم آج کی رات اتنا بلند ہوا کہ آسمان کنول کی طرح غرقِ آب رہا۔

حوالہ:- دیوان گرامی، کتاب نمبر ۱۲-و/۳۹۳ صفحہ ۱۶۰ تا ۱۶۴- آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۳ براتِ گریہ ہائے بے حسابم را یہ می پرسی بنجاتِ دار و گیر فتنۂ یوم الحساب لبستے	میرے بے حساب گریہ کا ثواب کیا پوچھتا ہے کہ یہ قیامت کی دار و گیر کے فتنہ سے میری نجات کا باعث ہوگا۔
۴ دراآغوشِ اثر جا کردہ است آہ سحر گاہم ہمانا تیر آہ من دعائے مستجاب لبستے	میری آہ سحر، آغوشِ اثر میں اپنا مقام رکھتی ہے یقیناً میری آہ کا تیر بھی دعائے مستجاب ہے
۵ چہ می دانی کہ آہم از چہ راہے بر فلک دارد اسیر بوسۂ خاکِ مزار بوترابؑ لبستے	مجھے کیا معلوم ہے کہ میری آہ کس لئے فلک تک پہونچی ہے، اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ خاکِ مزار بوترابؑ کی اسیر ہے۔
۶ علیؑ آں کعبہ اش مولد، علیؑ آں مسجدش مشہد علی اللہیاں دانند کیں نکتہ کتا لبستے	علیؑ وہ ہیں جن کی جائے ولادت کعبہ ہے، علیؑ وہ ہیں کہ مسجد ان کا مقام شہادت ہے، جو علیؑ والے ہیں وہی جانتے ہیں کہ اس نکتہ میں ایک دفتر یو شیدہ ہے۔
۷ علیؑ را عقل اول طفل مکتب خانۂ دانش علیؑ در مہد طفلی دایہ اش اُم الکتاب لبستے	علیؑ کی دانش گاہ میں عقل اوّل طفل مکتب ہے، اس لئے کہ جھولے میں علیؑ کے بچپن کی دایہ اُم الکتاب رہی ہے۔
۸ علی و مصطفےٰ ہر دو بنسبت عیسیٰ و ہارون سپر دندش ولایت کاں نبوّت را جوا لبستے	علیؑ اور مصطفےٰ دونوں میں ہارون اور موسیٰؑ کی نسبت ہے۔ آپ کے

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
	سپرد ولایت کی گئی ہے جو نبوت کا جواب ہے۔
علیؑ بیدار و احمدؐ سر بہ زانو ایں بخواب آمد ۹ تعالی اللہ چہ بیداری، تعالی اللہ چہ خوابستے	علیؑ بیدار ہیں اور نبیؐ ان کے زانو پر محو خواب ہیں، سبحان اللہ کیا بیداری ہے اور سبحان اللہ کیا خواب ہے۔
نمی دانم من از قدر بلندش، ایں قدر دانم ۱۰ کہ بر دوش نبیؐ معراج آں عالی جنابستے	میں ان کے اعلیٰ مراتب سے واقف نہیں ہوں صرف اس قدر جانتا ہوں کہ اس عالی جناب کی معراج دوش نبیؐ پر ہوئی ہے۔
علیؑ بر جائے پیغمبرؐ اگر بہ نشستست جا دارد ۱۱ کہ گل را جانشیں بے فصل رمعنی گلابستے	علیؑ اگر پیغمبرؐ کی جگہ بیٹھیں تو یہ ان کا مقام ہے جس طرح کہ گل کا گلابشین بغیر کسی فصل کے باطن میں گلاب ہی ہے۔
شبے گفتم کہ داتش آفتاب آمد، غلط گفتم ۱۲ کہ سر بہ خط فرمانش مکرر آفتابستے	ایک رات میں نے کہا تھا کہ آپ کی ذات مثل آفتاب کے ظاہر ہوئی ہے مگر میں نے غلط کہا، اس لئے کہ آپ وہ ہیں جن کے فرمان پر آفتاب مکرر ظاہر ہو سکتا ہے۔
نہ کردند انتخابش در خلافت نیست پروائے ۱۳ لہ در مجموعۂ ہستی وجودش انتخابستے	اگر خلافت کے لئے آپ کا انتخاب نہ ہوا تو کوئی پروا نہیں ہے، اس لئے کہ

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
	تمام وجودوں میں آپ کا وجود منتخب ہے۔
خدا خواندش نصیری، من خدا را بندہ می گویم ۱۴ عجائب مظہرستے، انہ شیئ عجابستے	نصیری نے آپ کو خدا کہا میں اُس کے خدا کو بندہ کہتا ہوں، آپ عجیب مظہر ہیں اور یقیناً آپ عجیب و غریب شئے ہیں۔
اگر منکر بہ گوید بندہ را چوں تو خدا خوانی ۱۵ علیؑ را یا علیؑ خوانم، جواب لاجواب استے	اگر منکر یہ کہتا ہے کہ بندہ کو تو کس طرح خدا کہہ رہا ہے تو میرا لاجواب جواب یہ ہے کہ میں علیؑ کو یا علیؑ کہتا ہوں۔
ہوس را شیشہ بر سنگ افگنم، خاک نجف بوسم ۱۶ بلے! در خاک آں یعسوب دیں سرکہ شراب استے	ہوس کے شیشہ کو میں پتھر پہ مار کر خاک نجف کو بوسہ دیتا ہوں ہاں اس لئے کہ اُس یعسوب الدین کی خاک سرکہ کو شراب بنا دیتی ہے
ہوس بچیدہ با دنیائے دوں دلبستگی دارد ۱۷ ولے در چشم معنی آشنا، دنیا حباب استے	ہوس اس دنیائے دوں سے تعلق خاطر رکھتی ہے، لیکن باطن کو جاننے والی آنکھ میں یہ دُنیا ایک بُلبلہ ہے۔
گرامی بر دو روزہ زندگی چندیں سبکستی ۱۸ برآ از خود کہ عمر بے وفا نقشے بر آب استے	گرامی تو دو روزہ زندگی کی دنیا میں اتنا کھو لا ہوا ہے، خود سے باہر نکل کہ تیری زندگی نقش بر آب ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
گرامی منقبت آوردہ بارے خواجہ فرماید ۱۹ کہ پنجاب آسمانستے، گرامی آفتابستے	گرامی نے جو منقبت عرض کی ہے اس کے بارے میں کاش آقا یہ فرمادیں، پنجاب آسمان ہے اور گرامی اس کا آفتاب ہے۔

علیؑ علیؑ

حصّہ اول
حصّہ دوم

فضائل امیرالمومنینؑ کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر، ایسے ایسے واقعات ہیں جو اس سے پہلے آپ کی نظر سے نہیں گزرے ہوں گے۔ ہزاروں کتابوں کا نچوڑ۔ قیمت فی کتاب ۵ روپیہ اور ۱۸ روپیہ۔ پسند نہ آنے کی صورت میں قیمت واپس

تمام اثنا عشری کتب فروشوں سے حاصل کیجئے

حوالہ:۔ دیوان گرامی، کتاب نمبر ۱۲ / ۳۹۳ صفحہ ۱۶۴ تا ۱۶۶۔ آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

حضرت محمد عزیز اللہ شاہ عزیز المعروف بجناب منشی ولایت علیخاں صاحب المتخلص بہ ولایت

آستانہ عالیہ مولائے کائنات پر

ولادت بزمانہ سنہ ۱۹۱۳ء وفات (؟)

آپ سال ۱۳۳۱ھ مطابق سنہ ۱۹۱۳ء میں موجود تھے، آپ منشی محمد یحییٰ علی خاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ رئیس قصبہ صفی پور ضلع اناؤ ملک اودھ کے فرزند تھے، تذکروں میں آپ کے حالات موجود نہیں ہیں، آپ کا دیوان موسومہ ولایت نمبر ۳۵۰ اسٹیٹ لائبریری صفحہ ۲۵۶ و ۱۲ کے معائنہ سے معلوم ہوتا ہے کہ دیوان مذکور کی طباعت زمانہ ۱۳۳۱ھ مطابق سنہ ۱۹۱۳ء میں ہوئی۔

منقبت ۱

متن فارسی

یا علیؑ شانِ تو باشد ہمچو شانِ مصطفیٰ
پس نشانِ ذاتِ تو آمد نشانِ مصطفیٰ

ترجمہ اردو

یا علیؑ آپ کی شان حضرت محمد مصطفیٰ کی شان کی طرح ہے، پس آپ کی ذات کا نشان حضرت محمد مصطفیٰ کا نشان بن گیا ہے

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
آشکارا بر تو شد سرِّ نہاں مصطفیٰ مصطفیٰ جاں تو باشد ہم تو جاں مصطفیٰ ۲	آپ پر حضرت محمد مصطفیٰ کے راز ہائے سربستہ آشکارا ہوئے کیونکہ حضرت محمد مصطفیٰ آپ کی جان ہیں، اور آپ محمد مصطفیٰ کی جان ہیں۔
باکمالات ولایت آفتاب روشنے جز تو کے باشد کسے شاہا دانِ مصطفیٰ ۳	کمالاتِ ولایت میں آپ روشن آفتاب ہیں۔ اے شاہ! آپ کے سوا نبیؐ کی جان اور کون بن سکتا ہے۔
جامِ معنی یافتی از دستِ ساقیٔ ازل زاں فشاندی جرعۂ بر عاشقانِ مصطفیٰ ۴	ساقیٔ ازل (خداوند تعالےٰ) کے ہاتھ سے آپ کو علم معنی (علم باطن) کا جام ملا ہے، آپ نے عاشقانِ مصطفیٰ کو اس جام سے ایک گھونٹ عطا فرمایا ہے۔
بے تولّایت کسے تا مصطفیٰ کے برد بہ برد ۵ پول علیؑ بابہاشد بہ زبانِ مصطفیٰ	بغیر آپ کی محبت کے کسی کو حضرت محمد مصطفیٰ تک کیسے راستہ مل سکتا ہے جب کہ خود آنحضرت کا ارشاد ہے کہ علیؑ میرے شہر کا دروازہ ہیں۔
ہم تو ئی لاریب فیہ ہیچ کس غیر از تو نیست ۶ جسم و جانِ مصطفیٰ تاب و توانِ مصطفیٰ	حضرت محمد مصطفیٰ صلعم کے جسم و جان اور ان کے تاب و توان بلا شبہ (حضرت علیؑ) کے سوا کوئی نہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
ہم کلامِ تو مطابق با کلامِ ایزدی ہم زبانِ تو موافق با زبانِ مصطفیٰ ۷	آپ کا کلام، کلامِ الٰہی کے مطابق ہے اور آپ کی زبان نبی کریم کی زبان کے موافق ہے۔
جنّت الفردوس کوئے تست آمنا بہا اے گل بارنگ و بو سے بوستانِ مصطفیٰ ۸	اے بوستانِ حضرت مصطفیٰ کے خوش رنگ اور خوشبو دار پھول یہ ہمارا الیقین ہے کہ آپ کی گلی جنت الفردوس ہے۔
شمع از شمع است روشن از فروغ تو فروغ طرفہ شمع بودہ در دودمان مصطفیٰ ۹	آپ کے فروغ نور سے چراغ سے چراغ روشن ہوا خاندان مصطفوی کے آپ عجیب و غریب چراغ ہیں۔
تو در علم لدنی ہستی و او شہر علم آستانِ تست بے شک آستانِ مصطفیٰ ۱۰	آپ علم لدنی کا دروازہ ہیں اور نبی کریم علم کا شہر، بلاشک آپ کا آستانہ، آستانۂ مصطفیٰ ہے۔
دشمنانت در حقیقت مصطفیٰ را دشمن اند دوستانت بے تامل دوستانِ مصطفیٰ ۱۱	آپ کے دشمن حقیقت میں حضرت محمد مصطفیٰ کے دشمن ہیں، اور آپ کے دوست بلاشک و شبہ نبی کے دوست ہیں۔
مصطفیٰ چوں عزم ہجرت کرد خفتی بے خطر ۱۲ ہم بجائے مصطفیٰ اندر مکان مصطفیٰ	حضرت محمد مصطفیٰ نے ہجرت کا ارادہ فرمایا، تو آپ نبی کے بستر پر بلا خوف و خطر سو گئے تھے۔

Presented by Ziaraat.Com

منقبت ۲

متن فارسی

ترجمہ اردو

السلام اے ساقی کوثر امام المتقین
سرِ جان مصطفےٰ و مرتضےٰ را راستین ۱

اے ساقی کوثرؑ امام المتقین
آپ پر سلام ہو، آپ نبیؐ کریم
کی جان کا راز ہیں، اور صراطِ مستقیم
پر چلنے والوں کے رہنما ہیں۔

دستِ تو دستِ خدا و فیض تو فیضِ ابد ۲
جامِ تو جام ازل فیہا شراب الطاہرین

آپ کا ہاتھ خدا کا ہاتھ ہے
اور آپ کا فیض، فیضِ ابدی
ہے، آپ کا جام، جامِ ازلی ہے
جس میں شراب الطاہرین ہے۔

فعلِ تو فعلِ رسولؐ و قولِ تو قولِ نبیؐ ۳
دینِ تو دینِ خدا علمت ز علمِ اولین

آپ کا عمل، رسولؐ کا عمل
ہے، اور آپ کا قول نبیؐ کا قول
ہے، آپ کا دین، خدا کا دین ہے
اور آپ کا علم، علم الاولین ہے۔

روحِ عصمت، جانِ رحمت صورتِ معنی نما ۴
نورِ ایماں، شمعِ عرفاں، آفتابِ آخریں

آپ روحِ عصمت ہیں، جانِ
رحمت ہیں آپ باطن کے آئینہ دار
ہیں، آپ نورِ ایمان ہیں، شمعِ
عرفان ہیں اور آفتابِ آخریں
ہیں۔

بوترابؑ و فخرِ آدم آں کہ ہر شام و سحر ۵
بر سرِ خاکِ درش خود را کشد می سایدِ جبیں

آپ ابو ترابؑ اور فخرِ آدم ہیں
آفتاب آپ کی خاکِ در پر صبح و شام
اپنی پیشانی رگڑتا ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
معنیٔ انّا فتحنا در حصار خیبری ۶ رمز فہم نحن اقرب فاتح باب الیقین	آپ قلعۂ خیبر کے فاتح ہیں ہیں، آپ مفہوم "نحن اقرب" ہیں، اور ایقان کا دروازہ کھولنے والے ہیں۔
رنگ و بوئے ہشت گلشن آفتاب ہفت فلک ۷ دستگیر ہر دو عالم با کرامات مبیں	آپ آٹھ گلستانوں کے رنگ و بو اور سات آسمانوں کے آفتاب ہیں اور اپنی کھلی کرامتوں کے لحاظ سے دونوں عالم کے مشکل کشا ہیں۔
ہادیٔ دیں، قاطع حجت، وصیٔ مصطفیٰ ۸ قوتش معجز نما و قوت او نانِ جویں	آپ دین کے ہادی، حق و باطل کا فیصلہ کرنے والے، اور حضرت محمد مصطفیٰ کے وصی ہیں، آپ کی قوت معجز نما ہے اور خوراک جو کی روٹی۔
ابتدایش محو در محو و فنا اندر فنا ۹ انتہائے او بقا با ذاتِ رب العالمیں	آپ کی ابتدا محویت میں محویت اور فنا کے اندر فنا ہے، اور آپ کی انتہا، ذات رب العالمین کے ساتھ بقا ہے۔
حیدرِ کرار، داماد نبیؐ، شیر خدا ۱۰ قاتل کفار، سیف اللہ، امیر المومنین	آپ حیدر کرار، نبیؐ کے داماد اور خدا کے شیر ہیں۔ کافروں کے قاتل، اللہ کی تلوار اور مومنوں کے امیر ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
بر فلک از روئے رفعت ہمچو عیسیٰ بر فلک بر زمین از روئے تمکیں چوں محمدؐ بر زمین	بلحاظ رفعت آپ آسمان پر عیسیٰؑ کے مانند ہیں اور باعتبار تمکین، زمین پر محمدؐ مصطفےٰ کی مثال ہیں۔

حوالہ:- دیوان ولایت، نمبر کتاب ۱۲-ع صفحہ ۲۳۹ آصفیہ اسٹیٹ لائبریری۔ حیدرآباد دکن ۳۵۷

محمد وصی خاں کی مرتبہ کتابیں

آپ کے مطالعہ کے لئے ضروری ہیں

کیوں؟

اِس لئے کہ

- محمد وصی خاں کی ترتیب دی ہوئی کتابیں انتہائی ضروری تحقیقی مضامین پر مشتمل ہیں اور ہر کتاب سینکڑوں کتاب کا نچوڑ ہے۔
- محمد وصی خاں کی مرتبہ کتابوں کے مطالعہ سے آپ کی مذہبی معلومات میں بے حد اضافہ ہوگا۔ اور آپ معترضین کو ٹھوس دلائل کے ساتھ دندان شکن جوابات دے سکیں گے۔
- محمد وصی خاں کی کتابوں کا مطالعہ آپ کے دل و دماغ کو محمدؐ و آل محمدؐ کی والہانہ عقیدت کے نور سے منور کر دے گا اور یہی دولت ہر مومن کے لئے بہترین زاد راہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت ملا عمر سہ پیازہ صوفی مُرید حضرت مرزا سردار بیگ صاحب حیدرآبادی رضؓ علی پر

ولادت (تقریباً زمانہ ۱۸۸۹ء) وفات (؟)

آپ زمانہ ۱۳۰۶ھ ہجری مطابق ۱۸۸۹ء میں موجود تھے آپ نے حضرت میر غلام حسین احمد صاحب عرف مرزا سردار بیگ قلندر بلخی حیدرآبادی چشتی نظامی قدس سرہٗ سے بیعت کی تھی، تذکرۂ شعراء میں آپ کے حالات دستیاب نہ ہو سکے، آپ کا دیوان فارسی مطبوعہ ملا عمر سہ پیازہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد میں موجود ہے جس کا نمبر ۳۷۹ و ۱۲ ہے۔ دیوان مذکور کے صفحہ ۸۰ تا ۸۱ میں ملا صاحب موصوف نے حضرت سردار بیگ صاحب قبلہ کے انتقال کا مادۂ تاریخ لکھا ہے جس کی نقل مندرجہ ذیل ہے۔

گفت تاریخش عمر از روئے درد
مرد حق گو جاں بحق تسلیم کرد

الغرض ملا عمر سہ پیازہ سال ۱۳۱۳ھ مطابق ۱۸۸۹ء میں موجود تھے۔

(منقبت ۱)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
قبلہ ام در دو جہاں نیست بجز روئے علیؑ کشتۂ خنجر عشقیم ز ابروئے علیؑ	میرا قبلہ دونوں جہاں میں سوائے علیؑ کے چہرے کے کوئی نہیں ہے ہم عشق

Presented by Ziaraat.Com

متنِ فارسی	ترجمہ اردو
بحرِ ذخّارِ حقیقت چو دہ آمد بہ ظہور ۲ سلک آں دُرِّ حقیقت شدہ گیسوئے علیؑ	ابروئے علیؑ کے خنجر سے گھائل ہیں۔ حقیقت کا دریائے ذخّار جب ظہور میں آیا تو، اس کے دُرِّ حقیقت کی لڑی گیسوئے علی ہوئی۔
خرمنِ عقلِ من از جلوۂ او پاک سوخت ۳ شررِ عشق بہ دل می طپد از روئے علیؑ	میرا خرمنِ عقل آپ کے جلوۂ مبارک سے بالکل جل گیا، آپ کے چہرۂ مُبارک سے میرے دل میں عشق کی چنگاری بھڑک اٹھی ہے۔
می شود کشف دراں دم بدل از عالمِ غیب ۴ چوں درآید جلوہ کند آئینۂ روئے علیؑ	جب دل کے آئینہ میں علیؑ کا منوّر چہرہ جلوہ گر ہوا تو، عالمِ غیب سے اُس وقت میرے دل پر حقیقت کا کشف ہوا۔
بُرد یکسر ز دلم صبر و قرار و آرام ۵ می کشد ایں دلِ زارم بہ سرِ موئے علیؑ	جب میرا دلِ ناتواں موئے علیؑ کی طرف کھنچنے لگا تو، مرے دل سے صبر و قرار اور آرام یک لخت جاتا رہا۔
از ازل تا بہ ابد زندۂ احسان وے است ۶ نیست یک دل کہ نہ شد بستۂ گیسوئے علیؑ	ازل سے ابد تک انھیں کے احسان کی وجہ سے زندگی ہے ایک دل بھی ایسا نہیں ہے جو گیسوئے علیؑ سے وابستہ نہ ہو۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
۷ سوئے کعبہ چہ کنی میل بیا اے زاہد! قبلہ و کعبۂ مقصود شدہ کوئے علیؑ	اے زاہد تو کعبہ کی طرف کیا تمنا کرتا ہے، قبلہ اور کعبۂ مقصود تو کوچۂ علیؑ ہوا۔
۸ بحر ذخّار حقیقت نہ بود جز حیدرؑ می تراود بہ دلم فیض ز پہلوئے علیؑ	حیدرؑ کرار کے سوا حقیقت کا کا دریائے ذخّار کوئی نہیں علیؑ ہی کی وجہ سے میرے دل پر فیض کی تجلّی ہوئی۔
۹ ساقیٔ خم صفا، بت شکن و محرم راز جام جم بود عیاں از سر زانوئے علیؑ	حضرت علیؑ خم صفا کے ساقی بتوں کے توڑنے والے اور محرم راز الٰہی ہیں جس طرح جمشید کے جام میں احوال عالم نظر آتا تھا، علیؑ کے گھٹنوں سے جام جم عیاں تھا۔
۱۰ ہر دو عالم بہ نظر یکسر موئے نہ نمود چہ کند میل خلافت سر موئے علیؑ	دونوں عالم حضرت علیؑ کی نگاہ میں بال برابر بھی حیثیت نہیں رکھتے تھے، تو پھر ذرہ برابر بھی خلافت کا میلان حضرت علیؑ کی طرف کیسے ہو سکتا تھا۔
۱۱ شیوۂ فقر و غنا جہد و ریاضت، فاقہ اہل دل راہ بہ تحقیق برد سوئے علیؑ	فقر اور غنا کا شیوہ، جد و جہد ریاضت اور فاقہ کشی یہ سب چیزیں اہل دل کو بلاشبہ حضرت علیؑ کی طرف لے جانے والی ہیں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
مرحبا شاہِ نجف خاکِ درت بادبسرم ۱۲ بہ طفیلِ نبوی زود زیارت روئے علیؑ	اے شاہِ نجف مرحبا میرے سر کو آپ کے در کی خاک نصیب ہو، یعنی آپ کے آستانہ پر سجدہ کرنے کی سعادت نصیب ہو، اور حضور اکرم صلعم کے طفیل میں جلد ہی مجھے آپ کے روئے مبارک کی زیارت نصیب ہو۔
پردۂ عقل بہ درّید چو ذوقِ عشق ۱۳ عاشقاں والہ و شیدا ہمہ از ہوئے علیؑ	جوں ہی عشقِ علیؑ کا نقارہ بجا، عقل کا پردہ چاک ہو گیا اور تمام عاشق حضرت علیؑ کے نغرے پر والہ و شیدا ہو گئے۔
بود باطن بہمہ انبیا آں شاہِ نجف ۱۴ گشت با احمدؐ مختار عیاں روئے علیؑ	تمام انبیاؑ کے ساتھ شاہ نجف باطناً تھے، اور حضرت احمد مختار صلعم کے ساتھ علیؑ ظاہر تھے۔
مصطفیٰؐ ہست بہ تمثال چو کوثر بہ جہاں ۱۵ اے عمرؓ آب ز کوثر شمرہ در جوئے علیؑ	حضرت رسول خدا صلعم دنیا میں بمثال کوثر ہیں، اے عمرؓ! کوثر کا پانی جوئے علیؑ میں ہے۔

حوالہ :- حضرت ملا عمر سہ پیازہ، کتاب نمبر ۱۲/۳۷۹ صفحہ ۶۵
طبائت دیوان ۱۸۹۳ء
آصفیہ اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

حضرت مولانا سیّد شاہ شمس الدین احمد شطاری حسینی و قادری المتخلص بہ کامل سابق معتمد مجلس علماء دکن

آستانۂ مشکلکشا پر

ولادت ۲۷ صفر المظفر ۱۳۲۳ھ م ۱۹۰۳ء

وفات ۶ ذی الحجہ ۱۳۹۶ھ م ۲ نومبر ۱۹۷۶ء

حضرت کامل آستانۂ شطاریہ کے سجادہ نشین تھے، ممتاز علماء میں آپ کا شمار کیا جاتا تھا، وہ عالم باعمل تھے، عموماً عبادات الٰہی میں مشغول رہتے تھے۔ حضرت کامل حسینی سادات سے ہونے کی وجہ سے اہلبیت علیہم السلام سے زیادہ عقیدت رکھتے تھے۔ آپ کے فارسی اور اردو کلام کو حیدرآباد میں قدر کی نظر سے دیکھا جاتا ہے آپ کے دواوین طبع ہو چکے ہیں۔ آپ کی سادہ زندگی اور حسن اخلاق کو دیکھ کر انسانی قلوب متاثر ہوتے تھے۔

راقم الحروف "مناقب اہلبیتؑ" کے بارے میں اکثر آپ سے مفید مشورہ حاصل کرتا رہا۔ مناقب اہلبیتؑ کا مقدمہ جو شامل اشاعت ہے، آپ ہی کا تحفہ یہ کہ دہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

منقبت ۱

متن فارسی	ترجمہ اردو
بنامِ خدا ہست نامِ علیؑ	خدا کے نام سے ملتا ہے نام علیؑ
بروحِ علیؑ صد سلامِ علیؑ ۱	علیؑ کی روح پہ سو سو کروڑوں سلام علیؑ
نگاہے بروئش عبادت تمام	علیؑ کو دیکھ بھی لینا بڑی عبادت ہے
نظر کن بہ اوجِ مقامِ علیؑ ۲	بہت بلند ہے دیکھو ذرا مقامِ علیؑ
چہ دانی تو اے ذوقِ حق ناشناس	تو حق شناس جو ہوتا تو جان ہی لیتا
چہ گویم ترا کیفِ جامِ علیؑ ۳	بتاؤں کیسے تجھے میں سرورِ جامِ علیؑ
بہ ہر حل مشکل، بہ ہر مقصدے	کوئی بہت بڑی مشکل ہو یا کوئی مقصد
بہ ہر حال سیفیست نامِ علیؑ ۴	ہر ایک کیلئے سیفی بنا ہے نامِ علیؑ
امامِ دو عالم علیؑ آمدہ ۵	امامؑ دونوں جہاں کے ہیں حیدرِ کرارؑ
محمدؐ چو آمد امامِ علیؑ	حضورؐ سرورِ عالم جو ہیں امامِ علیؑ
چو ہر کس بہ خوانے است زلہ ربا	ہم اُن کے زلہ ربا ؤں میں ہو گئے شامل
من آنہ سفرہ فیضِ عامِ علیؑ ۶	بچھا ہے سب کے لئے خوانِ فیضِ عامِ علیؑ
نیازم کہ مولائے کامل علیؑ است	مجھے یہ فخر ہے کامل کہ ہیں علیؑ مولا
غلام علیہم غلامِ علیؑ ۷	میں ایک بندۂ بے دام ہوں غلامِ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

حضرت مولانا سیّد ولی اللہ حسینی شاہ افتخاری حیدرآبادی

آستانۂ مشکلکشا پر

ولادت ۱۰ ربیع الاول ۱۳۲۱ھ م ۱۰ جون ۱۹۰۳ء

وفات (؟)

آپ حضرت سید محمد معین اللہ حسینی شاہ کے فرزند اور حضرت سید افتخار علی شاہ وطن رحمۃ اللہ علیہ کے پوتے ہیں۔ حضرت سیّد محمد افتخار علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ ایک بڑے بزرگ گذرے ہیں جن سے حیدرآباد کے خاص و عام واقف ہیں۔

منقبت ۱

عید

(جشنِ غدیر)

متن فارسی	ترجمۂ اردو
مبارک تشنہ کامانِ محبت روز عید آمد	محبت کے پیاسو! مبارک ہو کہ عید (غدیر)
کہ حسبِ حوصلہ ہر دیدہ را اعلانِ دید آمد	کا دن آگیا، اور ہر آنکھ کے حسبِ حوصلہ

حوالہ:۔ اخبار شیراز اردو ہفتہ وار حیدرآباد امیر نمبر مورخہ ۱۳ رجب ۱۳۷۵ھ کتب خانہ آصفیہ۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
کرم فرما بہ حالِ ما الٰہی! بہر آں ذاتے ۲ کہ در کعبہ تولد شد دراں مسجد شہید آمد	اعلان دیدار ہوا۔ یا الٰہی! ہمارے حال پر اس ذات کے طفیل میں کرم فرما۔ جس کی کعبہ میں ولادت ہوئی اور مسجد میں شہادت۔
چہ معصومے کہ شد گہوارہ اش آغوشِ پیغمبرؐ ۳ چہ محبوبے کہ در عالم بہ اندازِ جدید آمد	مولا علیؑ کیسے معصوم ہیں کہ آغوشِ پیمبرؐ آپ کا جھولا بنا اور رسولؐ کیسے محبوب ہیں کہ آپ کا ظہور اس عالم میں ایک نئے انداز پر ہوا۔
علیؑ را از نبیؐ مومن جدا کے می تواند ۴ در آں جا کہ در ایں باب تاکید اکید آمد	کوئی مومن علیؑ کو نبیؐ سے کب علیحدہ سمجھ سکتا ہے جبکہ اس بارے میں سخت تاکید فرمائی گئی ہو۔
بہر جا شوکتِ مشکل کشائی می دہد جلوہ ۵ چہ بر وابستگانِ آستاں، وقتِ شدید آمد	اس آستانے کے وابستگان پر جب کوئی مشکل کا وقت آتا ہے، تو آپ کی شوکتِ مشکل کشائی ہر جگہ اپنا جلوہ دکھاتی ہے۔
بجز الطافِ تو حاشا مرادِ دل نہ می دارم ۶ مدد اے شاہِ مرداں بر درِ دولت مُرید آمد	سوائے آپ کے لطف و کرم کے میں ہرگز دل میں کوئی (دنیاوی) آرزو نہیں رکھتا، اے شاہِ مرداں میری مدد فرمائیے کہ آپ کے در پہ ارادت سے حاضر ہوا ہوں۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
مریضم، عاصیم لیکن چہ باک اے چشتی خستہ، بہ خاک کوئے او نسبت بہر علت مفید آمد	اگرچہ مریض ہوں، گناہ گار ہوں لیکن اے خستہ حال چشتی! اس کے کوچہ کی خاک ہر بیماری کے لئے مفید ہے۔

چند نایاب اور مشہور زمانہ کتابیں جنکا پڑھنا اور ہر گھر میں رکھنا ضروری ہے

یہ کتابیں جناب وصی خاں صدر مرکزی تنظیم عزاء بھرپور خوش حالات اور عمیق تحقیق کے ساتھ تحریر کی ہیں ان کے مطالعہ سے آپ کی محبت عقیدہ حقہ سے مستحکم سے مستحکم ترین ہو جائے گی اور مومنین کرام کے ایمان میں زبردست پختگی آئے گی اور دین حقہ سے آپ کی معلومات میں بے پناہ اضافہ ہو جائے گا۔

۱۔ کتاب علی علیہ السلام حصہ اول و حصہ دوم۔ فضائل امیر المومنین کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر قیمت ۱۵ روپے

۲۔ کتاب حسنین حسین علیہما السلام حصہ اول اور حصہ دوم۔ شہید کربلا کی عظیم المرتبت شخصیت پر ہر پہلو سے روشنی ڈالی گئی ہے آپ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد وسیع معلومات حاصل کر سکیں گے قیمت ۱۰ روپے

۳۔ کتاب بیعت علی علیہ السلام نے کسی کی بیعت نہیں کی۔ حضرت ابوبکر سے وراثت خلافت کا ہیجان خیز مکالمہ۔ قیمت ۶ روپیہ

۴۔ کتاب وارث فدک:۔ اس کتاب میں حق وراثت کو کتب اہلسنت سے قرآن و حدیث کی روشنی میں انتہائی دلپسند انداز کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ ۴ روپیہ

۵۔ بیاض تسکین زہرا (حصہ اول۔ دوم۔ سوم) میں انتہائی رقت آمیز لاجواب نوحوں کا مجموعہ خصوصی طور پر سوگواران شہداء کربلا کے درس ایمانی پر مرمٹنے والی بہنوں کے لئے تحفہ ہے۔ قیمت ۱۰ روپیہ

۶۔ حضرت علی کے فیصلے اور موجودہ تعزیرات اسلامی۔ شرعی احکام مطابق فقہ جعفریہ اس کتاب میں تقریباً دو سو فیصلے جن کو جناب امیرؑ نے ارشاد فرمائے اور شرعی احکام مطابق فقہ جعفریہ جو وقت کی اہم ضرورت ہیں تمام موجود ہیں۔ قیمت ۱۶ روپیہ

۷۔ تاریخ آل محمدؐ مؤلفہ مفتی اعظم ترکی آقائے بہلول بہجت حنفی۔ آل محمدؐ کی تاریخ اب تک اس طرح فضائل کے ساتھ کسی عالم نے نہیں لکھی یہ نایاب کتاب ہے:۔ قیمت صرف دس روپے۔

Presented by Ziaraat.Com

حضرت مولانا سید معزالدین صاحب قادری الملتانی المتخلص بہ معز حیدرآبادی

ولادت ۲۴ اکتوبر ۱۹۰۵ء (بقید حیات)

آپ حضرت سید معین الدین صاحب کے فرزند ہیں آپ کی ولادت حیدرآباد کے ایسے مشہور گھرانے میں ہوئی، جہاں رشد و ہدایت کا سلسلہ عرصۂ دراز سے جاری ہے، آپ نے عربی فارسی اور تصوف و عرفان کی تعلیم سولہ سال میں مکمل کرلی، انگریزی میں بھی اعلیٰ قابلیت رکھتے ہیں۔ اپنے مریدوں کو تصوف کا درس بھی دیتے ہیں، مساجد میں آپ قرآن شریف کی تفسیر بھی بیان فرماتے ہیں۔ اور آپ قادرالکلام شاعر ہیں، اردو اور فارسی میں آپ کا نعتیہ کلام اور نعتیہ غزلیات اخبارات میں طبع ہوتے رہتے ہیں۔ مناقب اہلبیتؑ علیہم السلام (فارسی) از انتخابات شعراء صوفیا کرام کا اردو ترجمہ آپ ہی نے فرمایا ہے جس کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا جاتا ہے، آپ کی ہستی بہت مغتنم ہے۔

حوالہ: نقل از اخبار رہنمائے دکن تاریخ ۹ نومبر ۱۹۷۵ء

Presented by Ziaraat.Com

"معنیٔ ذبح عظیم"

متن فارسی	ترجمہ اُردو
اے حسینؑ ابن علیؑ اے آفتاب کربلا اے جگر بندِ علیؑ اے نورِ چشمِ مصطفےٰ ۱	اے حسینؑ ابن علیؑ آپ کربلا کے آفتاب ہیں علیؑ مرتضیٰ کے فرزند اور محمد مصطفےٰ کے نورِ چشم ہیں۔
روئے باطل از ضیائے روئے پاکت در حجاب ظلمتِ طاغوت را عزمِ تو بیغاند فنا ۲	باطل کا چہرہ آپ کے روئے مبارک کی روشنی سے چھپنے پر مجبور ہو گیا، آپ کے عزم محکم سے گمراہی کے اندھیرے فنا کے گھاٹ اُتر گئے۔
نورِ مطلق از جمالِ باطنت کردہ ظہور کورچشماں خیرہ ترگشتہ ز نورِ کبریا ۳	آپ کے جمالِ باطن سے نورِ مطلق کا ظہور ہوا۔ کور چشموں کی آنکھیں اس خدائی نور سے خیرہ ہو گئیں۔
مہرِ عالم تابِ حق، رخشید از روئے مبین قلبِ مومن از تجلائے قدم یابد ضیا ۴	آپ کے چہرۂ منور سے دُنیا کو روشن کرنے والا حق کا آفتاب چمکا، آپ کے قدم کی تجلی سے مومن کا دل روشنی پاتا ہے۔
اے تو ئی قرآنِ ناطق معنیٔ ذبحِ عظیم بر کشید از خونِ دل صدقِ تسلیم و رضا ۵	آپ ہی قرآن ناطق ہیں، اور آپ ہی ذبح عظیم کے مصداق ہیں

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
لرزہ بر اندام ارستبداد از فیض نگاہ از سر خود دادہ ای دین محمدؐ را بقا	آپ نے اپنے خون دل سے تسلیم و رضا کے سینکڑوں نقش بنا دیئے۔ آپ کی نظر جلالت سے ظلم لرزہ بر اندام ہو گیا، اور آپ نے اپنا سر دے کر دین محمدؐ کو بقائے دوام بخشی۔
تا ابد دین مبیں را چوں رہانیدی ز شر شد معزز قربانِ راہت اے سوار کربلا	آپ نے دین مبین کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے شر سے آزاد فرمایا، اے سوار کربلا آپ کی راہ میں معزز خود قربان ہو گیا۔

حوالہ اخبار فصاحت ہفتہ وار حیدرآباد دکن
مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۷۱ء

Presented by Ziaraat.Com

قطعہ

	متن فارسی	ترجمۂ اُردو
۱	علیؑ مرتضےٰ عالم پناہے دو عالم مملکت را بادشاہے	یا علیؑ مرتضےٰ آپ عالم کا سہارا ہیں۔ دونوں عالم کی مملکت کے آپ شہنشاہ ہیں۔
۲	بہ پیش مولدت سجدہ گزارم کہ پیشت جراءت سجدہ گناہے	میں آپ کی ولادت گاہ کی طرف سجدہ کرتا ہوں کیونکہ آپ کے سامنے سجدہ کی جراءت کرنا بھی گناہ ہے۔

حوالہ:۔ اخبار فصاحت ہفتہ وار حیدرآباد دکن
مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۷۱ء

Presented by Ziaraat.Com

مولوی سیّد غلام دستگیر صاحب مرحوم نقشبندی المتخلص بہ عاجز حیدرآبادی آستانہ مشکلکشا پر

ولادت تخمیناً زمانہ ۱۹۱۰ء وفات (؟)

آپ زمانہ ۱۳۲۷ھ مطابق ۱۹۱۰ء میں موجود تھے تذکرۂ شعراء میں آپ کی ولادت اور وفات کی تاریخ متروک ہے، آپ کے دیوان فارسی نخلخانہ گلاب نمبر ۸۴ و ۱۲ کے مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ آپ حضرت شاہ صاحب کے مرید تھے اور مجتہد زماں سلطان العلماء آقا سید علی الموسوی الشوستری اعلی اللہ مقامہٗ کے شاگرد تھے۔ چنانچہ دیوان مذکور کے صفحہ ۳۵۲ میں حضرت علامہ شوستری کا ایک شعر لکھا ہوا ہے، جس سے طباعت دیوانِ عاجز کا مادہ تاریخ معلوم ہوتا ہے وہ شعر درج ذیل ہے۔ ؎

محبوب و خوب شمعے آمد بہ بزم عشاق
نظم جناب عاجز محبوب و دلکش آمد

شعر مذکورہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ عاجز کا زمانہ ۱۳۲۷ھ کا ہے

حوالہ مذکورہ، از اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

منقبت ۱

متن فارسی		ترجمۂ اردو
حلّ ہر مشکل است کام علیؑ کاشف مشکلات نام علیؑ	۱	ہر مشکل کو حل کرنا علیؑ کا کام ہے، کاشفِ مشکلات علیؑ ہی کا نام ہے۔
حق تعالےٰ کلیدِ فتح و ظفر داد در دستِ اہتمام علیؑ	۲	حق تعالےٰ نے فتح و ظفر کی کنجی علیؑ کے دست اہتمام میں دے دی ہے۔
در خیبر شکست و مرحب کشت بیں چہ قدر است احتشام علیؑ	۳	در خیبر اکھیڑ دیا اور مرحب کو قتل کر ڈالا، دیکھ لو، علیؑ کا دبدبہ کیسا ہے۔
بر سر ہر منافق و کافر برق لامع بود حسام علیؑ	۴	ہر منافق اور کافر کے سر پر علیؑ کی ذوالفقار ایک کوندتی ہوئی بجلی ہے۔
ابن عمِ رسولؐ و زوج بتولؑ برتر از ہر ولی مقام علیؑ	۵	آپ حضرت رسولؐ خدا کے چچازاد بھائی اور فاطمہؑ کے شوہر ہیں، حضرت علیؑ کا مقام ہر ولی کے مقام سے بلند ہے۔
بہ صلاۃ و زکوٰۃ و حج و صیام نہ رسد ہیچ کس بہ کام علیؑ	۶	نماز، زکوٰۃ، حج، اور روزے میں کوئی شخص علیؑ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

Presented by Ziaraat.Com

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو	
ہر بہ سر غرقِ بحرِ وحدت شد ہر کہ نوشید مئے ز جامِ علیؑ	جس نے جامِ علیؑ سے شراب پی، وہ سر بسر دریائے وحدت میں ڈوب گیا	۷
نیست مخصوص ایں و آں فیضش عالمے غرقِ فیضِ عامِ علیؑ	آپ کا فیض کسی کے لئے مخصوص نہیں ہے، علیؑ کے فیضِ عام میں سارا عالم غرق ہے۔	۸
ہست مداحِ او بہ صدق و صفا عاجز کمترین غلامِ علیؑ	یہ عاجز کمترین غلام علیؑ ہے، صدقِ دل اور خلوص محض سے آپ کا مداح ہے۔	۹

حوالہ:۔ گلخنہ گلاب (دیوان عاجز) سید غلام دستگیر صاحب
نمبر کتاب ۹-۱۲ صفحہ ۲۸۷ آصفیہ اسٹیٹ لائبریری
حیدرآباد۔ طباعت دیوان بہ سال ۱۹۰۱ء صحیفہ پریس
حیدرآباد دکن

منقبت درشان مولا کائینات

از قلم معجز رقم صدر العلماء۔ المجتہدین علامہ سرکار حجت الاسلام
سید ذکی الاجتہادی ارشتی عامل فیض روحانی

آپ حیدر آباد دکن میں پیدا ہوئے۔ آپ کے دادا ارشت ایران کے رہنے والے تھے۔ آپ نے دنیاوی اور دینی علوم فیض آباد ہندوستان اور نجف اشرف سے حاصل کئے۔ پاکستان بننے کے بعد آپ سندھ کے چھوٹے چھوٹے شہروں میں تعلیم آل محمدؐ کی روشنی پھیلاتے رہے آج کل آپ ۱۹ پی، آئی بی کالونی کراچی میں مقیم ہیں۔ آپنے ایک آستانہ بنایا ہے۔ جس کا نام شریعت کدہ روحانی ہے۔ یہاں صبح سے رات کے ۱۰ بجے تک لوگوں کا ہجوم رہتا ہے۔ آپ اس آستانہ میں بیٹھ کر محمدؐ و آل محمد علیہما السلام کے عطا کردہ فیض سے لوگوں کی دل جوئی کرتے ہیں۔ (وصی)

مدح سرایت خالقم دم ہمہ دم علیؑ علیؑ
مست ولایت دادرم دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

شمس و قمر گدائے تو طوبیٰ سفر فدائے تو
بر و بحر عطائے تو دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

گفتار تو شریعتم رفتار تو طریقتم
حق نگاہ مہر قدم دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

موسیٰ و عیسیٰ مصطفےٰ سائل درگہ مرتضیٰ
حق اپنکہ خود بکبریا دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

کہ می رسد بذات حق ذات ترا صفات حق
حقیقتاً حیات حق دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

جائے ولد وقت سفر رخت خوابت بخف
نقش قدم قرآں حرف دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

مصباح دل خرق شدہ کشتی ما غرق شدہ
نادعلیؑ سبق شدہ دم ہمہ دم علیؑ علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

منقبت

نتیجہ فکر از قلم معجز رقم جناب برق زیدی صاحب

کس سے کہوں اپنا حال
دل پہ ہے گرد ملال
تجھ سے ہے میرا سوال
اے میرے شاہوں کے شاہ
اے میرے مولا علیؑ

زیست کے دلدل میں ہوں
کرب مسلسل میں ہوں
سوچ کے جنگل میں ہوں
کون دکھائے گا راہ
تیرے سوا یا علیؑ

اے میری دنیا سے دور
مٹ گیا تیرا فسوں
مل گیا دل کو سکوں
غم پہ ہو اب کیا نگاہ
غم کا مداوا علیؑ!

راہ طریقت علیؑ!
حرف محبت علیؑ!
لفظ عبادت علیؑ!
دھل گئے اس کے گناہ
جس نے کہا یا علیؑ

مظہر نور خدا
منبع جود و سخا
مرکز علم و عطا
سب کا ہے مشکل کشا
سب کے غموں کا علاج

ذات علیؑ حد صفات
کاشف راز حیات
زیر نگیں کائنات
اور ہو کیا اس کی چاہ
جس کی تمنا علیؑ

وقت کے مردار میں
منزل دشوار میں
کفر کی یلغار میں
دین کی پے کار میں
کون ہے آیا جو کام

اے دل غمناز سن
عشق کا اک ساز سن
حسن کی آواز سن
ہے لب قدرت گواہ!
لافتیٰ الا علیؑ!

Presented by Ziaraat.Com

اہلِ جہاں دل کے سنگ
بغض و عناد اس کا رنگ
جہل و نفاق ان کا ڈھنگ
ہم تو ہیں جینے سے تنگ
ہم کو عطا کر سکوں
سب کے تقاضے کے ساتھ
اتنے سلیقے کے ساتھ
تو نے زمانے کے ساتھ
کیسے کیا تھا نباہ!
یہ تو بتا، یا علیؑ
تو ہی یدُ اللہ ہے!
تو ہی حق آگاہ ہے
قصّہ یہ کوتاہ ہے
سب کا یہی خواہ ہے
انس ہو وہ یا کہ جن
سرِّ امامت ہے تُو!
نازِ نبوّت ہے تُو!
رازِ مشیّت ہے تُو!
تیرا حشم تیری جاہ
ارفع و اعلےٰ علیؑ

نام تیرا لازوال
ذات تیری بے مثال
تو بہ صفات و جمال
آئینۂ ذوالجلال
تجھ پہ خدا کا گماں
دیکھ کے ہیبت تیری
دانش و حکمت تیری
شانِ قناعت تیری
خم ہے سرِ کج کلاہ
در پہ تیرے یا علیؑ
محکم ہے دیں کی اساس
علم کی حد ہے حواس
علم کی ضد ہے قیاس
علمِ یقیں کا لباس
علم ہے عرفاں کا نام
قریۂ جاں علم ہے
کوئے جناں علم ہے
شہرِ جواں علم ہے
شہرِ رسالت پناہ
در ہے اسی کا علیؑ

فخرِ زمان و زمیں ، رحمۃ اللعالمیں ، آج یہ عرشِ بریں ، رب کا ہوا ہمنشیں
بات کہیں کی ہوئی ، خلدِ بریں کی ہوئی ، یا دہ زمیں کی ہوئی رب بھی ہوا ہمکلام
خاق نہیں ، لہجہ علیؑ حاصلِ بزمِ الست

منقبت در مدح حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام

از منجر جونپوری

زندگی بھر ہم تسلیم و رضا کرتے رہے
یوں نماز عشق بے سجدہ ادا کرتے رہے

یا علیؑ لب پر رہا اپنے ہمیشہ ورد یہ
ہم عمل سے شرح قول مصطفےٰ کرتے رہے

زندگی کی رہگذار دشمنیں کہاں کی ٹھوکریں
دستگیری ہر قدم مشکل کشا کرتے رہے

ہر قدم دشواریوں کا سامنا پھر بھی علیؑ
خدمت دین محمد مصطفےٰ کرتے رہے

رہبری کے نام پر اٹھائے فتنے بہت
یہ علی کا حوصلہ تھا سامنا کرتے رہے

تھی نگاہ مرتضیٰ صفین سے تا کربلا
شیر حق تنظیم ارباب وفا کرتے رہے

یوم خندق ضربت حیدر نے مشکل ڈالدی
وہ کڑی منزل تھی حضرت بھی دعا کرتے رہے

یوں شب ہجرت علی سوئے تھے چادر تان کر
رات بھر دشمن قیاس مصطفےٰ کرتے رہے

میں نصیری تو نہیں لیکن کہوں گا یا علیؑ
آپ بندے تھے مگر کار خدا کرتے رہے

اب محمدؐ کا چمن قائم رہے گا حشر تک
آبیاری تمر بھر شیر خدا کرتے رہے

ہم نے دیکھا جلوۂ حق روئے حیدر دیکھ کر
کم نظر تکذیب آیات خدا کرتے رہے

حشر میں منجر تمنائے شفاعت خوب ہے
کیا وفا کا حق بھی دنیا میں ادا کرتے رہے

منقبت

از تاثیر نقوی

حکیم خلق علیؑ، نبض کائنات علیؑ
جبین وقت علیؑ، مطلع حیات علیؑ

نبیؐ کا علم علی ہے، خدا کی بات علی
جہاں کے ورد زباں دن علی ہے رات علی

کہاں کہاں نہیں اس آفتاب کی تنویر
پکارا جس نے اسی کی بدل گئی تقدیر

مرا امام علیؑ، میرا شہریار علیؑ
مراد دماغ، خیالوں کا تاجدار علیؑ

گل حیات کی خوشبو علیؑ، بہار علیؑ
مروں تو میری زباں پہ ہو بار بار علیؑ

ہے جس کی مدح اسی کی عطا ہے یہ تحریر
وگرنہ خواجۂ قنبر کہاں، کہاں تاثیر

Presented by Ziaraat.Com

یا علیؑ یا علیؑ کہا کر تو

میر تقی میر

عقل ہے تو مرا کہا کر تو — مجھ پہ یاد علی رہا کر تو
اک طرح یہ بھی ہے رہا کر تو — اشک رخسار پہ بہا کر تو
یا علی یا علی کہا کر تو

متفق اس پہ ہیں خواص و عوام — کر دلا اس کی معرفت ہے تمام
ہو نماز سحر کہ طاعت شام — سر فرو کر پس از درود و سلام
یا علی یا علی کہا کر تو

لحظ لحظ جدا ہے اس کی شان — اس کی عادت مروت و احسان
دوستی اس کی عین ہے ایمان — چلے جب تک زباں غنیمت جان
یا علی یا علی کہا کر تو

رہ ولائے علی کا خواہشمند — ہے یہ شیوہ خدائے رسول پسند
دب کے ہرگز نہ رکھ زبان کو بند — پست کرنے کو مدعی کے بلند
یا علی یا علی کہا کر تو

شوق تیرے تئیں نہیں ہے ہنوز — ورنہ سینہ رہا کرے پر سوز
اس طرح جیسے طفل نو آموز — سیکھے جو صرف وہ کہے شب و روز
یا علی یا علی کہا کر تو

خوف محشر نے میر حال ہے کیا — یہ حواسوں کا اختلال ہے کیا
اس سے محشور رہ ملال ہے کیا — ہے علی تو پھر خیال ہے کیا
یا علی یا علی کہا کر تو

Presented by Ziaraat.Com

منقبت در شانِ علیؑ

اَسیرِ اہلبیتؑ غ، ح، اَسیر ایرانی

علیؑ بنتِ اسد کو تہنیت اللہ کے گھر سے
علیؑ کے گھر کے ہر فرزند کو افضل تر میں پایا

چمک میں ذوالفقارِ حیدری کی شان اعلیٰ ہے
نجف کی خاک کے ذرّے ہر عنواں حسیں تر ہیں

نہیں سمجھے تو خیبر کی حدوں سے پوچھ لو جا کر
شریکِ پنجتنؑ ہے انفسکم کی شہادت پر

فقیہانِ حرم سے پوچھیے کیا چیز تھی حیدرؑ
یہ قنبرؑ کا نصیبہ تھا یہ فضہؑ ہی کی قسمت تھی

نہ جس کی آنکھ روئے گی غمِ شبیرؑ و شبرؑ میں
دلیلِ جانشینی مل گئی ہے فصل کیا معنیٰ

بشارت نور کی آئی تو حکمِ عقد بھی آیا
شجاعانِ عرب میں کون اشجع تھا ذرا پوچھو

کوئی پوچھے علیؑ کی ضرب تھی کس شان سے لوگو
فضیلت کس قدر پائی علیؑ نے پوچھیے جا کر

علیؑ کا مرتبہ پوچھو، علیؑ کا دبدبہ پوچھو
غلامی حضرتِ مولا علیؑ کی عینِ ایماں ہے

فرشتوں کو طنابیں تھامنا بھی ہو گیا مشکل

علیؑ کی شان کیا ہے پوچھیے سلمانؓ و بوذرؓ سے
خضرؑ سے، نوحؑ سے، یوسفؑ سے، موسیٰؑ سے سکندر سے

قمر سے، کہکشاں سے، زہرہ سے، خورشید خاور سے
چمن سے، باغ سے، کلیوں سے، لالہ سے، گلِ تر سے

نشانِ حیدرِ کرارؑ کی عظمت عساکر سے
یہ ثابت ہے علیؑ پیدا ہوا ہے نورِ داور سے

جہالت پا گئی ہے عقل و دانش علم کے در سے
نہیں ملتی فضیلت بھی کسی کو یوں مقدر سے

کبھی سیراب ہو گا ہی نہیں تسنیم و کوثر سے
فلک سے، عرش سے، معراج سے، احمدؐ کے بستر سے

ملک سے، آیۂ تطہیر سے، احمدؐ کی دختر سے
اُحد سے، اور حُنین و بدر سے، خندق سے، خیبر سے

عمر بن عبدِ ہند سے، ارض سے، جبریل کے پر سے
غدیرِ خم کے میداں سے، رسول اللہؐ کے منبر سے

محمدؐ سے، علم سے، تیغ سے، مرحب سے، عنتر سے
غلامی میں مزہ کیا ہے؟ یہ پوچھے کوئی قنبرؑ سے

لرز اٹھی زمیں جب نعرۃ اللہ اکبر سے

اَسیرِ پنجتنؑ ہوں میں عقیدت خاص رکھتا ہوں
محمدؐ سے، علیؑ سے، فاطمہؑ شبیرؑ و شبرؑ سے

Presented by Ziaraat.Com

کہاں کہاں ہے علیؑ

از نظرؔ جعفری

جہاں میں عظمتِ انساں کا اک نشاں ہے علیؑ
زمیں پکار رہی ہے کہ آسماں ہے علیؑ
کبھی ہے دوشِ نبیؐ اور کبھی ہے عرشِ خدا
نگاہِ غور سے دیکھو کہاں کہاں ہے علیؑ

ہیں رزم گاہ میں اک تیغ بے اماں لیکن
ہو انجمن تو محبت کی داستاں ہے علیؑ
وہ دینِ مصطفوی ہو کہ ذاتِ مصطفوی
خدا کے فضل سے دونوں کا پاسباں ہے علیؑ

برائے صدق و صفا پیکرِ خلوص و کرم!
برائے سینۂ الحاد اک سناں ہے علیؑ
جہاں میں بس یہی معیار ہے صداقت کا
وہیں وہیں ہے صداقت جہاں جہاں ہے علیؑ

نظرؔ بھٹک نہیں سکتا کبھی وہ منزل سے
وہ کارواں کہ جہاں میرِ کارواں ہے علیؑ

Presented by Ziaraat.Com

علامہ صائم چشتی اور عشق علیؑ

حضرت علامہ صائم چشتی محقق العصر کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں آپ نے محمدؐ و آل محمدؐ کی مدح سرائی میں بہت سی کتابیں تحریر فرمائی ہیں۔ جس میں شہد ابن شہد دو حصہ۔ ایمان ابوطالبؑ البتولؑ اور مشکلکشا مشہور زمانہ کتابیں ہیں۔ حضرت صائم چشتی حنفی العقیدہ سنی ہیں اور آپ اپنے کو گدائے بیختن سگ دربار شیر یزداں کہتے ہیں۔ دربار علیؑ میں علامہ صائم کا نذرانہ عقیدت پیش خدمت ہے جس میں ان کے عشق علیؑ کی صحیح تصویر کشی ہے۔ (وصی)

منقبت در شان علیؑ "عشق کا مصدر ہیں علیؑ"

قاسم فردوس، ساقی کوثر ہیں علیؑ — ہادی و مہدی علیؑ حیدر و صفدر ہیں علیؑ
مرتضیٰ، شیر خدا فاتح خیبر ہیں علیؑ — مظہر نور خدا، عکس پیمبرؐ ہیں علیؑ
عرش کا دل ہیں علیؑ عرش معلیٰ کی قسم
نور خالق ہیں علیؑ نور من اللہ کی قسم

دونوں عالم میں درخشاں ہے ولایت انکی — تا ابد جاری و ساری ہے حکومت ان کی
حق کی عبادت ہے زیارت ان کی — ہاں شہادت کی شہادت ہے شہادت ان کی
دست قدرت ہیں علیؑ ید اللہ کی قسم
حسن کعبہ ہیں علیؑ حرمت کعبہ کی قسم

Presented by Ziaraat.com

مصطفےٰ چاند ہیں تو چاند کا ہالہ ہیں علیؑ — صبحِ اسلام کے چہرے کا اُجالا ہیں علیؑ
زینتِ فقر و غنا اعلیٰ و بالا ہیں علیؑ — حُسنِ فطرت کی کتابوں کا حوالہ ہیں علیؑ

نُورِ ایماں ہیں علیؑ ایماں کی حرارت کی قسم
شرحِ قرآں ہیں علیؑ قرآن کی عظمت کی قسم

مثلِ ہارونؑ علیؑ مثلِ مسیحا ہیں علیؑ — حاملِ فتح مبیں، فیض کا دریا ہیں علیؑ
علم کے شہر کا دَر حق کی تجلّی ہیں علیؑ — کعبے میں پیدا ہوئے آپ بھی کعبہ ہیں علیؑ

جانِ احمدؐ علیؑ، جانِ رسالتؐ کی قسم
شانِ احمدؐ ہیں علیؑ شانِ رسالتؐ کی قسم

ایک تھے ایک ہیں، ایک رہیں گے حیدرؑ — ایک ہے زہراؑ تو دو کیسے بنیں گے حیدرؑ
حق اُدھر ہوگا جدھر چہرہ کریں گے حیدرؑ — ہوگا قرآں اُدھر جس سمت چلیں گے حیدرؑ

عزّتِ دیں ہیں علیؑ دین کی عزّت کی قسم
حُسنِ عرفاں ہیں علیؑ عرفانِ حقیقت کی قسم

غازۂ روئے وفا عشق کا مصدر ہیں علیؑ — مرکزِ نُورِ علیؑ حُسن کا محور ہیں علیؑ
فقر کا گھر ہیں علیؑ ہادیٔ و رہبر ہیں علیؑ — لوحِ محفوظ کا اک نقشِ منوّر ہیں علیؑ

صدق و صدیق علیؑ صدق و صداقت کی قسم
ہیں علیؑ ذوقِ نبیؐ، نبوّت کی قسم

کانِ ایماں ہیں ایماں کا مرکز بھی علیؑ — بحرِ عرفاں ہیں۔ عرفاں کا مرکز بھی علیؑ
گنجِ فیضاں ہیں فیضاں کا مرکز بھی علیؑ — شرحِ ایقاں ہیں، ایقاں کا مرکز بھی علیؑ

میرے محبوب علیؑ مجھ کو محبّت کی قسم
حق کے مطلوب علیؑ حقِ امامت کی قسم

شاہِ مرداں ہیں علیؑ قوّتِ یزداں ہیں علیؑ — ماہِ تاباں ہیں علیؑ، مہرِ درخشاں ہیں علیؑ
عزّتِ آلِ عبا آں شہیداں ہیں علیؑ — شاہِ شاہانِ زماں، زورِ غریباں ہیں علیؑ

میرے ہیں مولا علیؑ ان کی ولایت کی قسم! — ان کا صائمؔ ہوں گدا، ان کی سخاوت کی قسم!

Presented by Ziaraat.Com

سلام اس پر جسکا نام علیؑ ہے

تحریر الطاف حسین شاہ ہمدانی

جناب سید الطاف حسین شاہ صاحب ہمدانی نے جناب امیر علیہ السلام کی شخصیت کے ۱۰۰ انمول پہلو کو نذرانۂ عقیدت اس شان سے پیش کیا ہے کہ قارئین کرام جب اس کو پڑھینگے تو خود اندازہ لگائینگے کہ آج تک کسی صاحب فکر نے اس طرح سلام کرنے کی سعی نہیں کی۔" محمد وصی خاں۔

۱۔ سلام اس پر جو یمین اللہ ہے
۲۔ سلام اس پر جو نقطہ ہائے بسم اللہ اور باب اللہ ہے
۳۔ سلام اس پر جو کرم اللہ وجہہ اللہ اور ولی اللہ ہے
۴۔ سلام اس پر جو سیف اللہ ہے
۵۔ سلام اس پر جو صفوۃ اللہ ہے
۶۔ سلام اس پر جو حجۃ اللہ ہے
۷۔ سلام اس پر جو عبد اللہ ہے
۸۔ سلام اس پر جو اسد اللہ ہے
۹۔ سلام اس پر جو نفسانی اللہ ہے
۱۰۔ سلام اس پر جو محبوب خدا ہے۔
۱۱۔ سلام اس پر جو عاشق خدا ہے
۱۲۔ سلام اس پر جو آواز خدا ہے
۱۳۔ سلام اس پر جو نور خدا ہے
۱۴۔ سلام اس پر جو دستِ خدا ہے
۱۵۔ سلام اس پر جو نفس رسول ہے
۱۶۔ سلام اس پر جو برادرِ رسول ہے
۱۷۔ سلام اس پر جو نظیر رسول ہے
۱۸۔ سلام اس پر جو خونِ رسول ہے
۱۹۔ سلام اس پر جو داماد پیغمبر ہے
۲۰۔ سلام اس پر جو عاشق محمدؐ ہے
۲۱۔ سلام اس پر جو محبوب محمدؐ ہے
۲۲۔ سلام اس پر جو فدیہ پیغمبر ہے
۲۳۔ سلام اس پر جو وزیر محمدؐ ہے
۲۴۔ سلام اس پر جو وصی رسول ہے
۲۵۔ سلام اس پر جو خلیفۂ رسولؐ ہے
۲۶۔ سلام اس پر جو اہلبیت نبیؐ ہے
۲۷۔ سلام اس پر جو ناصر محمد ہے

Presented by Jafrilibrary.com

۲۸۔ سلام اس پر جو پہلا مؤمن اور مسلمان ہے
۲۹۔ سلام اس پر جو پہلا نمازی ہے
۳۰۔ سلام اس پر صدیق اکبر ہے
۳۱۔ سلام اس پر جو فاروق امت ہے
۳۲۔ سلام اس پر جو امام المتقین ہے
۳۳۔ سلام اس پر جو سید المومنین ہے
۳۴۔ سلام اس پر جو امیر المومنین ہے
۳۵۔ سلام اس پر جو سید الصادقین ہے
۳۶۔ سلام اس پر جس نے غیر کو سجدہ نہ کیا
۳۷۔ سلام اس پر جو نبیؐ کا ہم شجرہ ہے
۳۸۔ سلام اس پر جو نبیؐ کا ہم طینت ہے
۳۹۔ سلام اس پر جو سید الدنیا والآخرہ ہے
۴۰۔ سلام اس پر جو مولائے مومنین ہے
۴۱۔ سلام اس پر جو ہارون امت ہے
۴۲۔ سلام اس پر جو خیر البشر ہے۔
۴۳۔ سلام اس پر جو خیر الامت ہے
۴۴۔ سلام اس پر جو فخر ملائکہ ہے
۴۵۔ سلام اس پر جو فخر انبیاء ہے
۴۶۔ سلام اس پر جو قاضیٔ امت ہے
۴۷۔ سلام اس پر جو ساقیٔ کوثر ہے
۴۸۔ سلام اس پر جو باب العلم ہے
۴۹۔ سلام اس پر جو علم الناس ہے
۵۰۔ سلام اس پر جو مدینۂ علم نبوت ہے
۵۱۔ سلام اس پر جو باب الحکمت ہے
۵۲۔ سلام اس پر جو باب الدین ہے
۵۳۔ سلام اس پر جو ناطق قرآن ہے
۵۴۔ سلام اس پر جو عالم سنت ہے
۵۵۔ سلام اس پر جو عالم قرآن ہے
۵۶۔ سلام اس پر جو ہادی اور مہدی ہے
۵۷۔ سلام اس پر جو خزانہ علوم پیغمبرؐ ہے
۵۸۔ سلام اس پر جو نبیؐ کے پاس ایسا ہے جیسے نبی خدا کے پاس ہیں۔
۵۹۔ سلام اس پر جو ثانیٔ اہل عبا ہے
۶۰۔ سلام اس پر جو ثانی آیت تطہیر ہے
۶۱۔ سلام اس پر جو ثانی آیت مباہلہ ہے
۶۲۔ سلام اس پر جو مولود کعبہ ہے۔
۶۳۔ سلام اس پر جس کا گھر وسط بیعت پیغمبرؐ تھا۔
۶۴۔ اسلام اس پر جس کا دروازہ بند نہ ہو سکا
۶۵۔ سلام اس پر جو ہر حالت میں مسجد میں آنے جانے کا مجاز تھا۔
۶۶۔ سلام اس پر جو نازبدر تھا۔
۶۷۔ سلام اس پر جو پامرد احد تھا۔
۶۸۔ سلام اس پر جو شہسوار خندق تھا
۶۹۔ سلام اس پر جو مخاطب لافتیٰ تھا
۷۰۔ سلام اس پر جو قاتل مرحب و عنتر تھا
۷۱۔ سلام اس پر جو قاتل عمرو ابن عبدود تھا۔
۷۲۔ سلام اس پر جو فاتح خیبر تھا
۷۳۔ سلام اس پر جو کرار غیر فرار تھا
۷۴۔ سلام اس پر جو مرد میدان حنین تھا
۷۵۔ سلام اس پر جو راکب دوش پیغمبرؐ تھا۔

Presented by Ziaraat.com

۷۶۔ سلام اس پر جو سب سے پہلا بات شکن تھا ۷۷۔ سلام اس پر جو فاتح طائف تھا

۷۸۔ سلام اس پر جو مبلغ سورۂ برات تھا ۷۹۔ سلام اس پر جو وقت آخر آنحضرتؐ کی چادر میں تھا۔

۸۰۔ سلام اس پر جس نے پیغمبرؐ کی تجہیز و تکفین کی

۸۱۔ سلام اس پر جس کا نام لینا عبادت ہے

۸۲۔ سلام اس پر جس کی محبت عبادت ہے ۸۳۔ سلام اس پر جسکو دیکھنا عبادت ہے

۸۴۔ سلام اس پر جسکی محبت امان ہے جہنم سے

۸۵۔ سلام اس پر جس کی مودت ایمان اور جس سے بغض جہنم ہے

۸۶۔ سلام اس پر جس کو تین ہزار فرشتوں نے سلام کیا

۸۷۔ سلام اس پر جس کا آسمان ارض و سما سے بڑا ہے

۸۸۔ سلام اس پر جس کی مودت عین مودت از خدا و رسولؐ ہے

۸۹۔ سلام اس پر جس سے عداوت رکھنا عداوت خدا و رسولؐ ہے

۹۰۔ سلام اس پر جس کی مودت کا ہم سے سوال ہوگا۔

۹۱۔ سلام اس پر جس سے آفتاب نے گفتگو کی

۹۲۔ سلام اس پر جس نے رکوع میں انگشتری سائل کو دی

۹۳۔ سلام اس پر جسکی نماز کی خدا نے تعریف فرمائی۔

۹۴۔ سلام اس پر جو آفتاب امامت ہے

۹۵۔ سلام اس پر جس کے حکم سے آفتاب لوٹ آیا۔

۹۶۔ سلام اس پر جو خدا کے گھر میں پیدا ہوا

۹۷۔ سلام اس پر جس کے وضو کیلئے جبرئیل و میکائیل بہشتی آفتابہ اور تولیہ لائے۔

۹۸۔ سلام اس پر جو آسمان ولایت ہے

۹۹۔ سلام اس پر جس کا نام علیؑ ہے

Presented by Ziaraat.Com

محقق عصر علامہ شیفتہ صاحب کی اہم تصنیفات

معقول مذہب ۔ جملہ اصول دین کے متعلق عقلی اور سائنسی ثبوت قیمت چار روپیہ

نصابی تاریخ اسلام پر تحقیقی تبصرہ } تاریخ اسلام کی بہت سی اہم غلط بیانیوں کا جواب قیمت چار روپیہ

علم الحدیث ۔ اصلاحات حدیث، تدوین حدیث اور محدثین شیعہ پر جامع و مختصر کتاب قیمت تین روپیہ

حدیث غدیر ۔ واقعہ غدیر خم کے متعلق اردو میں مفصل ترین کتاب قیمت دس روپیہ

کلام ابی طالبؑ ۔ حسن اسلام کے قصائد کا مجموعہ اردو ترجمے، اور تاریخی پس منظر کے ساتھ قیمت دس روپیہ

مذہب اہلبیتؑ میں نے کیوں اختیار کیا } علامہ شیخ محمد مرعی سابق شافعی کی کتاب کا اردو ترجمہ قیمت پندرہ روپیہ

کلمہ علیؑ ولی اللہ ۔ کلمہ ولایت کی اہمیت کتب اہل سنت سے قیمت

تحقیق حق ۔ مولانا محمد حسین ڈھکو صاحب سے ان کے واقعی عقائد کے بارے میں استفسار اور عقائد اثنا عشریہ کا استدلالی اثبات و استقرار۔ قیمت دس روپیہ

کتاب ملنے کا پتہ

(۱) مکتبہ جعفریہ بلاک ۷ ۔ سرگودھا

(۲) محفل حیدری ناظم آباد ۴ کراچی

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
۸ نہ فلک باستارگاں شب و روز گردِ دولتسراش گردان است	نو آسمان اپنے ستاروں کے ساتھ، رات دن آپ کی دولت سرا پر تصدق ہو رہے ہیں۔
۹ دیگراں گر خلافِ او کردند لاجرم حالِ شاں پریشان است	جن لوگوں نے آپ کی مخالفت کی ہے، یقیناً ان کا حال پریشان ہے۔
۱۰ حسب و ہم نسب بود بہ کمال عمل و علم او فراوان است	آپ کا حسب و نسب انتہائی بلند ہے۔ آپ کا علم و عمل غیر محدود ہے۔
۱۱ مہر او گنج و دل چو گنجینہ خانہ بے گنج، گنجِ ویران است	آپ کی محبت دولت ہے اور دل خزانہ کی مثال ہے، بغیر دولت کے گھر ویران ہے۔
۱۲ بر در کبریائے حضرت او شاہ عالم پناہ دربان است	آپ کی بارگاہِ عظمت پر دُنیا کو پناہ دینے والا سلطان (ہفت اقلیم) بھی دربان کا مرتبہ رکھتا ہے۔
۱۳ دوستی رسولؐ و آلِ رسولؐ نزدِ مومن کمالِ ایمان است	رسولؐ و آلِ رسولؐ کی دوستی مومن کے پاس کمالِ ایمان ہے
۱۴ باطناً شمس و ظاہراً ماہ است نورِ ہر دو بہ خلق تابان است	آپ باطن میں آفتاب اور ظاہر کے ماہتاب ہیں، اور اس ظاہر اور باطن کے نور سے خلق میں نورانیت ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
رہ، رضائے علیؑ بدست آور ۱۵ گر ترا اشتیاق رضواں است	جا اور علیؑ کی خوشنودی حاصل کر، اگر تجھے اللہ کی خوشنودی مطلوب ہے۔
یادگارِ محمدؐ است و علیؑ ۱۶ نعمت اللہ کہ میر مستاں است	نعمت اللہ جو مستوں کا سردار ہے، یہ حضرت محمدؐ اور علیؑ کی یادگار ہے۔

(منقبت ۴)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
دم بہ دم، دم از ولائے مرتضیٰ باید زدن ۱ دست دل در دامنِ آلِ عباؑ باید زدن	ہر وقت ولائے علیؑ کا دم بھرنا چاہیئے۔ اور دل آلِ عباؑ کے دامن سے وابستہ ہونا چاہیئے۔
نقشِ حبِّ خاندان بر لوحِ جاں باید نگاشت ۲ مُہرِ مہرِ حیدری بر دل چو ما باید زدن	خاندان رسالتؐ کی محبت دل پر نقش ہونی چاہیئے۔ اور دل پر ہماری طرح محبتِ علیؑ کی مہر لگی ہونی چاہیئے۔

حوالہ:۔ دیوان سید نور الدین محمد شاہ نعمت اللہ نمبر کتاب ۴۱۱ جلد اول صفحہ ۶۲ فن ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری طباعت دیوان سنہ ۱۹۰۸ء

متن فارسی	ترجمہ اُردو
دم مزن باھر کہ او بے گانہ باشد از علیؑ ۳ گر نفس خواہی زدن با آشنا باید زدن	جو حضرت علیؑ سے بیگانہ رہے اس سے بے تعلق ہو جا، اگر زندگی مطلوب ہے تو علیؑ کے دوستوں کے ساتھ رہ۔
رُو بروئے دوستانِ مرتضیٰؑ باید نہاد ۴ مدعی را تیغ غیرت بر قفا باید زدن	اپنا رُخ حضرت علیؑ مرتضیٰؑ کے دوستوں کی طرف رکھنا چاہیئے اور غیرت کی تلوار سے ان کے دشمن کی گردن اڑا دینا چاہیئے۔
لا فتیٰ الّا علیؑ لا سیف الّا ذوالفقار ۵ این نفس را از سر صدق و صفا باید زدن	علیؑ کے مانند کوئی بہادر نہیں اور نہ ذوالفقار جیسی تلوار اس بات کو اخلاص اور صفائی قلب کے ساتھ بیان کرنا چاہیئے۔
در دو عالم چار دہ معصومؑ را باید گزید ۶ پنج نوبت بر درِ دولت سرا باید زدن	دو عالم میں اپنے لئے چودہ معصومینؑ کو منتخب کر لینا چاہیئے اور ان کے در دولت پر پانچ وقت (نوکری) نوبت بجانی چاہیئے۔
پیشوائی بایدت جستن ز اولادِ رسولؐ ۷ پس قدم مردانہ در راہِ خدا باید زدن	اولاد رسولؐ سے رہنمائی کا طالب بن کے اللہ کے راستے میں مردانہ وار قدم اٹھانا چاہیئے۔
گر بلائے آید از عشقِ شہید کربلا ۸ عاشقانہ آں بلا را مرحبا باید زدن	اگر شہید کربلا سے عشق کے سبب، ابتلاء و آزمایش سے گزنا پڑے تو دستورِ عشق کے مطابق ہر بلا کا خیر مقدم کرنا چاہیئے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
ہر درختے کو ندارد میوۂ حُبِّ علیؑ اصل و فرعش چوں قلم سرتا بپا باید زدن ۹	اس درخت کو جس میں محبّت علیؑ کا پھل نہ ہو۔ جڑ پیڑ سے کاٹ ڈالنا چاہیئے۔
دوستانِ خاندان را دوست باید داشت دوست بعد ازاں دم از وفائے مصطفٰےؐ باید زدن ۱۰	پہلے، خاندانِ نبوت کے دوستوں کو اپنا دوست بنانا چاہیئے اور اس کے بعد حضرت محمّد مصطفٰےؐ کی وفاداری کا دم بھرنا چاہیئے۔
سرخیٔ روئے موالی سکّہ، نامِ علیؑ ست بر رُخِ دُنیا و دیں چوں بادشا باید زدن ۱۱	محبّت کرنے والے کے چہرہ کی سرخی علیؑ کے نام کا سکّہ ہے اور محبت علیؑ کو شاہی مہر کی طرح دنیا اور دین کے رُخ پر ثبت کر دینا چاہیئے۔
بے ولائے آں ولی لاف از ولایت می زنی لاف را باید کہ دانی از کرا باید نہ زدن ۱۲	تو اس ولی (حضرت علیؑ) کی محبّت کے بغیر ولایت کی ڈینگیں مار رہا ہے تجھے جاننا چاہیئے کہ تو کس کے مقابلے میں شیخی کر رہا ہے۔
ما ولائے او نہ لائے آں ولی افراشتیم طبل در زیرِ گلیم آخر چرا باید زدن ۱۳	جب ہم حضرت علیؑ کی محبّت کا پرچم بلند کر چکے ہیں تو پھر ڈنکے کی چوٹ اس کا اعلان کیوں نہ کریں۔
بر درِ شہرِ ولایت خانہ باید گزید خیمہ در دارالسّلام اولیا باید نہ زدن ۱۴	شہرِ ولایت کے دروازے پر اپنا ٹھکانہ بنالینا چاہیئے اور اولیاء اللہ کے دارالسلام میں اپنا خیمہ نصب کرنا چاہیئے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
از زبانِ نعمت اللہ منقبت باید شنید بر کفِ نعلینِ سیدِ یوسفاں ہا باید زدن ۱۵	منقبت (علی علیہ السلام) نعمت اللہ کی زبان سے سُنی چاہیئے اور اپنے سید و سردار کے نعلین کو بوسے دینا چاہیئے۔

(منقبت ۵)

متن فارسی	ترجمہ اُردو
از نُہ بر روئے روشت کہ عالم منورست ۱ حُسنِ چنیں لطیف چہ حاجت بہ زیور است	حضرت علیؑ کے روئے منورہ سے سارا عالم روشن ہے ایسے حُسنِ لطیف کو زیور کی کیا حاجت ہے۔
سُلطانِ چار بالش و شش طاق و نہ رواق ۲ بر درگہ رفیع جلالش چو چاکر است	سُلطان چار بالش، و شش طاق و نہ رواق بھی آپ کی درگاہ جلالت پر ایک خادم کی طرح ہے۔
زوجِ بتولؑ، باب امامینؑ مرتضےٰ ۳ سردارِ اولیاء و وصیِ پیمبرؐ است	بتولؑ کے شوہر، حسنینؑ کے پدر بزرگوار حضرت علی مرتضیٰ اولیاء کے سردار اور پیغمبرؐ خدا کے وصی ہیں۔

حوالہ:- دیوان حضرت نعمت اللہ شاہ ولی نمبر کتاب ۶۵۲ / ۱۲ صفحہ ۱۷۰
کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن طباعت دیوان سنہ ۱۹۰۴ء

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اردو
مسند نشینِ مجلس ملک ملائکہ ۴ در آرزوئے مرتبہ و جاہ قنبر است	فرشتوں کے سرگروہ جبرئیلؑ ایسے آپ کے غلام قنبر کی منزلت اور رتبے کے آرزومند ہیں۔
ہر ماہ، ماہ نو بہ جہاں مژدہ می دہد ۵ یعنی فلک ز حلقہ بگوشان حیدر است	ہر مہینے نیا چاند اس بات کی خوشخبری دیتا ہے کہ آسمان حیدر کرار (علیہ السلام) کے حلقہ بگوشوں میں ہے۔
نزدیک ما خلیفۂ برحق امام ماست ۶ مجموع آسمان و زمینش مسخر است	ہمارے نزدیک خلیفۂ برحق ہمارے امام (حضرت علی علیہ السلام) ہیں، زمین و آسمان سب ان کے مسخر و (تابع) ہیں۔
لعنت بہ دشمنانِ علیؑ گر کنی رواست ۷ لیکن مگو کہ ایں سخن بس مکرر است	اگر تو دشمنانِ علیؑ پر لعنت کرے تو روا ہے لیکن یہ نہ کہہ کہ اس بات کی کئی دفعہ تکرار ہو چکی ہے۔
گوئی کہ خارجی بود از دینِ مصطفےٰ ۸ ق خارج مگو کہ خارجی شوم و کافر است	دینِ مصطفےٰ سے دشمنانِ علیؑ کو خارج سمجھے لیکن انھیں خارجی مت کہہ، کیوں کہ خارجی بدبخت اور کافر ہے۔
ہر مومنے کہ لاف ولائے علیؑ زند ۹ تو قیحِ آلِ آںؑ بہ نامش مقرر است	ہر اُس مومن پر جو علیؑ کی محبت کا دعویٰ کرتا ہے حضرت علیؑ کی آل اولاد کی وقعت اس پر واجب ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

متن فارسی	ترجمہ اُردو
او را البشر مخوان کہ سرّ خدا است او ۱۰ او دیگر است جلالت او نیز دیگر است	حضرت علیؑ کو البشر نہ سمجھ کیوں کہ وہ راز خدا ہیں، وہ اور ہیں اور ان کی جلالت (قدر و منزلت) بھی اور ہے۔
ہر بیت از ین قصیدہ کہ گفتم بہ عشق دل ۱۱ می خوان کہ ہر یکے ز یکے خوب و خوشتر است	اس قصیدہ کی ہر بیت میں نے دلی محبت کے ساتھ کہی ہے لہٰ پڑھتا جا، کیونکہ ایک سے ایک بہتر اور ایک سے ایک خوب تر ہے۔

حوالہ:- دیوان سید تاج الدین محمد شاہ نعمت اللہ، نمبر کتاب ۱۱۳ جلد اول صفحہ ۶۱ فن: ادب نظم فارسی سالار جنگ میوزیم لائبریری و طباعت دیوان ۱۹۰۱ء

اس کتاب کی تیاری میں جن کتابوں سے مدد لی گئی

نمبر شمار	نام کتاب	نمبر شمار	نام کتاب
۱	معالم العترۃ ترجمہ بنابیع المودۃ	۷	مجموعۂ انتخابات (حسن بخریؒ)
۲	دیوان جنید بغدادیؒ	۸	کلیات سعدیؒ (سعدی شیرازی)
۳	دیوان منصورؒ	۹	دیوان صابرؒ
۴	دیوان احمد جامؒ	۱۰	دیوان شمس تبریز (مشمولہ)
۵	دیوان حضرت غوث اعظمؒ	۱۱	مثنوی میر سنگ
۶	دیوان عطارؒ	۱۲	ماخوذ از اخبار شیراز حیدرآباد دکن

Presented by Ziaraat.Com

نمبر شمار	نام کتاب
۱۳	دیوان حضرت شمس تبریزؒ
۱۴	ماخوذ از کتابچہ امیر خسروؒ
۱۵	شیخ سنائی غزنویؒ کی کتاب حدیقہ سنائی
۱۶	دیوان حافظ از حافظ شیرازی
۱۷	دیوان نعمت اللہ کرمانی
۱۸	کتابچہ آئینہ تصوف
۱۹	انتخاب کلام شعراء
۲۰	دیوان نیاز
۲۱	روضۂ رضوان
۲۲	دیوان غالب
۲۳	دیوان نور علی شاہؒ
۲۴	دیوان باقرؒ
۲۵	سر علوی از منشی میر ابداد علی شاہ
۲۶	مشکوٰۃ النبوۃ

نمبر شمار	نام کتاب
۲۷	دیوان فردؒ
۲۸	آتش کدۂ وحدت
۲۹	فغان راز
۳۰	از اخبار شیراز (مفتی ضیاء یار جنگ)
۳۱	دیوان فدائی (سید معروف علی شاہؒ)
۳۲	مثنوی اسرار و رموز (ڈاکٹر اقبال)
۳۳	اخبار شیراز (نظام دکن میر عثمان علی خاں)
۳۴	دیوان گرامی (غلام مادر گرامی)
۳۵	دیوان ملا عمر سر بیانہ
۳۶	غیر مطبوعہ از سید شاہ تیغین احمد شطاریؒ
۳۷	اخبار شیراز ۱۳ رجب ۱۳۷۵ھ
۳۸	اخبار ریہلمنڈ سے دکن
۳۹	تحفۂ گلاب (سید غلام دستگیر)
۴۰	دیوان ولایت۔ (محمد عزیز اللہ شاہ)

شیعہ حفاظ قرآن

پہلی صدی ہجری سے پندرھویں صدی ہجری کے آغاز تک شیعہ حفاظ قرآن کے سلسلے میں مکمل معلومات پر مشتمل نایاب کتاب

ضرور ملاحظہ فرمائیے :- (ناشر)

Presented by Ziaraat.Com